یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان





۷۸۶
۱۱۰۔۹۲
یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

لبیک یا حُسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری۔

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

عربی لغات کا سب سے بڑا ذخیرہ

لغات الحدیث

عربی - اُردو

مُؤلف

علّامہ وحید الزّمان

اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی زبان کے تمام الفاظ کی دریافت کیساتھ ساتھ جُملہ احادیث اہل سنت و امامیہ اور آثار صحابہؓ پر بھی بخوبی عبور حاصل کیا جاسکتا ہے

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "م"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علّامہ وحید الزّماں رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات وسعی مالاکلام

باھتمام

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

کتاب "م"

میم چوبیسواں حرف ہے حروفِ تہجی میں سے اور حسابِ جمل میں اس کے عدد چالیس ہیں۔ میم مفرد کبھی استفہام کے لئے آتا ہے جیسے اِلَامَ اور بِمَ اور کبھی حرفِ جر ہوتا ہے اور کبھی حرفِ قسم۔

بابُ المیم مع الالف

مَا نافیہ بھی آتا ہے اور استفہامیہ بھی اور موصولہ بھی اور کافہ بھی اور تفصیل اس کی کتبِ نحو میں ہے۔

مَأْبِضٌ۔ گھٹنے کی اندر کی جانب۔

اِنَّہٗ بَالَ قَائِمًا لِعِلَّۃٍ بِمَأْبِضِہٖ۔ آنحضرتؐ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ کیونکہ آپ کے دونوں گھٹنوں میں اندر کی جانب کچھ بیماری تھی (جس سے بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہوگی کہتے ہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا اس بیماری کا علاج ہے۔

مَأْبِضٌ، اِبَاض سے نکلا ہے یعنی وہ رسی جس سے اونٹ کا اگلا پیر باندھتے ہیں۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا عذر سے تو بالاتفاق درست ہے لیکن بلا عذر بعضوں نے مکروہ جانا ہے بعضوں نے جائز رکھا ہے بشرطیکہ چھینٹیں اڑنے کا ڈر نہ ہو)۔

اَبَاضِیَّہ۔ خارجیوں کا ایک فرقہ ہے۔

اِبَاض۔ ایک مقام کا بھی نام ہے۔

مِأَۃٌ۔ سَو۔

اِنَّ لِلّٰہِ مِأَۃَ رَحْمَۃٍ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سَو حصے ہیں (ان میں سے ایک حصہ اس نے دنیا میں اُتارا ہے جس کی وجہ سے مائیں اپنی اولاد پر رحم کرتی ہیں اور رحمت کے ۹۹ حصے اُس نے اُٹھا رکھے ہیں جو قیامت کے دن اپنے بندوں پر کرے گا)۔

مُؤْتَہ۔ ایک مقام کا نام ہے شام کے مشرقی حصہ میں، وہاں تلواریں بنتی ہیں۔

مَأْتَمٌ۔ وہ مجمع جو رنج یا سرور ظاہر کرنے کے لئے کیا جائے پھر اس کا استعمال رنج کے مجمع کے لئے ہونے لگا پھر عورتوں کے اُس مجمع کے لئے جو رونے پیٹنے کے لئے اکٹھا ہوں۔

فَاَقَامُوْا عَلَیْہِ مَأْتَمًا۔ اس پر ماتم قائم کیا (ماتم برپا کیا)۔

مَأْثُرَۃٌ۔ وہ بات جس پر فخر کیا جائے۔

اَلَا اِنَّ کُلَّ دَمٍ وَّمَأْثُرَۃٍ مِّنْ مَاٰثِرِ الْجَاہِلِیَّۃِ فَاِنَّہَا تَحْتَ قَدَمَیَّ ھَاتَیْنِ۔ خبردار ہو جاؤ جاہلیت کے زمانے کے خون اور فخر کی باتیں سب میرے ان دونوں پاؤں کے تلے ہیں (یعنی اب نہ اُس خون کا کوئی عوض لیا جائے گا جو جاہلیت کے زمانہ میں کیا گیا تھا اور نہ وہ فخر کی باتیں لائق اعتبار ہوں گی، جن پر عرب لوگ اُس زمانے میں اِترایا اور بیان کیا کرتے تھے)۔

مَأْجٌ۔ احمق، مضطرب، کھاری پانی۔

مُؤُوْجَۃٌ۔ حماقت، کھاری پنا۔

مَاجَرَیَاتٌ۔ حوادث اور واقعات۔

مَاجَرای۔ حال، واقعہ، حادثہ جو گزرا ہو، ماجرا۔

مَأْدٌ۔ کھلنا، سیراب ہونا، شاداب ہونا۔

اِمَادَۃٌ۔ شاداب کرنا۔

مَائِدَۃٌ۔ خوان کھانے کا۔

اِمْتَادَ خَیْرًا۔ اُس نے بھلائی کمائی۔

مَادَ اَحْسَنًا۔ اچھی شادابی کے ساتھ۔

مَأْرٌ۔ بھر دینا، فساد ڈالنا، بہکانا، پھوٹ جانا۔

مُمَاءَرَۃٌ اور مِئَارٌ۔ فخر کرنا، برابری کرنا، فساد ڈالنا

تَمَاؤُرٌ۔ افتخار۔

اِمْتِئَارٌ۔ حسد اور کینہ۔

مِئْرٌ۔ مفسد۔

مِئْرَۃٌ۔ فساد، چغل خوری، عداوت۔

اَمْرٌ مَئِیْرٌ۔ سخت کام۔

مَأْدُبَۃٌ۔ دعوت کا کھانا جس کے لئے لوگ بُلائے جائیں۔

جَعَلَ مَأْدُبَۃً۔ دعوت کا کھانا تیار کیا۔

مَأْرِبُ۔ ایک مشہور شہر ہے یمن میں بلقیس وہیں تھی اور سدِّ عظیم بھی وہیں تھا جس کے سیل العرم سے تباہ ہونے کا ذکر قرآن میں آیا ہے۔

مِئْزَبٌ۔ پرنالہ۔

فِیْہِ مِیْزَابَانِ مِنَ الْجَنَّۃِ۔ بہشت کے دو پرنالے اس میں پانی ڈالتے ہیں۔

مِئْزَرٌ۔ ازار، تہبند۔

شَدَّ مِئْزَرَہٗ۔ اپنا تہبند زور سے باندھتے مستعد ہوتے۔

مَأْزِمٌ۔ گھاٹی، تنگ راستہ جو پہاڑوں کے درمیان ہوتا ہے۔

اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَۃَ مَا بَیْنَ مَأْزِمَیْھَا میں نے مدینہ کو حرم مقرر کیا دونوں گھاٹیوں کے درمیان۔

اِذَا کُنْتَ بَیْنَ الْمَأْزِمَیْنِ دُوْنَ مِنًی فَاِنَّ ھُنَالِکَ سَرْحَۃً سُرَّ تَحْتَھَا سَبْعُوْنَ نَبِیًّا۔ جب تو منا کے قریب دونوں گھاٹیوں کے درمیان پہنچے وہاں ایک درخت ہے اس کے نیچے ستر پیغمبروں کی آنول کاٹی گئی ہے (یعنی اس کے نیچے ستر پیغمبر پیدا ہوئے ہیں)۔

مَأْسٌ۔ کشادہ ہو جانا، ملنا، غصہ ہونا، فساد ڈالنا۔

مَائِسٌ۔ چغل خور، مفسد۔

جَاءَ الْھُدْھُدُ بِالْمَاسِ فَاَلْقَاہُ عَلَی الزُّجَاجَۃِ فَفَلَقَھَا۔ ہُدہُد الماس (ہیرا) لے کر آیا اس کو شیشہ پر ڈالا وہ چِر گیا (شیشہ کی کیا حقیقت ہے الماس تمام پتھروں کو جیسے عقیق، فیروزہ، زمرد وغیرہ ہیں کھود ڈالتا ہے)

رَجُلٌ مَّاسٌ۔ یعنی ہلکا، چھچھلا۔

مَؤُوْسٌ۔ چغل خور، مفسد۔

مِمْاسٌ۔ جلد باز، چغل خور۔

مَأْصَرٌ۔ گھاٹ، بندرگاہ، مرفاء جہاں کشتیاں روکی جاتی ہیں تلاشی یا زکوٰۃ یا محصول لینے کے لئے۔

حُبِسَتْ لَہٗ سَفِیْنَۃٌ بِالْمَاصِرِ (بہ فتحہ وکسرۂ صاد) ان کی ایک کشتی بندرگاہ پر روکی گئی (جہاں محصول لیا جاتا ہے۔ یہ اَصَرَ یَاْصِرُ سے نکلا ہے بمعنی روکا یا روکنا ہے)۔

اِصْرٌ۔ بوجھ۔

مَنْ کَسَبَ مَالًا مِّنْ حَرَامٍ فَاَعْتَقَ مِنْہُ کَانَ ذٰلِکَ اِصْرًا عَلَیْہِ۔ جو شخص حرام ذریعہ سے (مثلاً سود، رشوت یا حرام کاری سے) روپیہ کمائے پھر اس میں سے بردہ خرید کر آزاد کر دے، تو وہ اُس پر عذاب ہوگا (بعوض ثواب اور اجر کے اور گناہ اس کی گردن پر ہوگا)۔

اِذَا اَسَاءَ السُّلْطَانُ فَعَلَیْہِ الْاِصْرُ وَعَلَیْکُمُ الصَّبْرُ۔ جب (مسلمان) بادشاہ بُرا برتاؤ کرے (رعایا پر ظلم و تعدی کرے)، تو اُس پر بوجھ ہوگا (قیامت میں سزا پائے گا) اور تم کو صبر کرنا چاہئے (بشرطیکہ وہ بادشاہ نماز پڑھتا رہے اور کفر صریح اختیار نہ کرے)۔

مَأَقٌ۔ رونے کے بعد جو ہچکی لگ جاتی ہے اور سانس سینہ سے نکلتی ہے اس کا لاحق ہونا۔

مَئِقٌ۔ جلد رو دینے والا۔

اَنْتَ تَئِقٌ وَّ اَنَا مَئِقٌ فَکَیْفَ نَتَّفِقُ یا اَنَا تَئِقٌ وَّ اَنْتَ مَئِقٌ۔ تو تو غصہ والا آدمی ہے اور میں جلد رو دینے والا ہم تم میں اتفاق کیوں کر ہوگا۔ یا میں غصیلا ہوں اور تو رو دینے والا ہے (یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی جاتی ہے جب دو شخصوں کے اخلاق و عادات مختلف ہوں)

اِمَاقٌ۔ رو دینا، دل میں کڑھنا، غصہ ہونا (جیسے اِثاق ہے)۔

اِنَّہٗ کَانَ یَکْتَحِلُ مِنْ قِبَلِ مُؤْقِہٖ مَرَّۃً وَّ مِنْ قِبَلِ مَاقِہٖ مَرَّۃً۔ آنحضرت آنکھ میں سرمہ اس طرح لگاتے ایک سلائی کو آنکھ کے آخری حصہ سے آگے کے طرف لے جاتے (آنکھ کا کونا جو ناک کی طرف ہے اس کو ماق کہتے ہیں اور جو کان کی طرف ہے وہ موق ہے) اور ایک بار آگے کے حصے سے پچھلے حصے کی طرف لے جاتے۔

مُوْق۔ آنکھ کا آخری گوشہ۔

مَاق۔ آگے کا گوشہ (جو ناک کی طرف ہے)۔

اِنَّہٗ کَانَ یَمْسَحُ الْمَاقِیَیْنِ۔ آنحضرت وضو میں آنکھ کے کویوں پر ہاتھ پھیرتے۔

مَا لَمْ تُضْمِرُوا الْاِمَاقَ۔ جب تک تم دل میں کینہ اور دغابازی اور عہد شکنی نہ رکھو (اِمَاق اصل میں اِمْاق تھا، یہ اَمَاقَ الرَّجُلُ سے نکلا ہے (یعنی اس کو غصہ اور خودسری آگئی یا حدت اور جرأت۔ زمخشری نے کہا ممکن ہے کہ یہ مصدر ہو اَمَاقَ کا جو موق سے نکلا یعنی حماقت اور بیوقوفی۔ مطلب یہ ہے کہ جب تک تم بیوقوفی اور حماقت سے دل میں کفر نہ چھپاؤ اور دین حق کو دور نہ کرنے کا ارادہ نہ کرو)۔

لَا تَصْحَبِ الْمَائِقَ فَاِنَّہٗ یُزَیِّنُ لَکَ فِعْلَہٗ وَ یَوَدُّ اَنْ تَکُوْنَ مِثْلَہٗ۔ احمق اور بے وقوف کی صحبت میں نہ بیٹھ، وہ تو اپنے کاموں کی طرف تجھ کو رغبت دلائے گا۔ تیری نظر میں اچھا کر دکھائے گا اور یہ چاہے گا کہ تو بھی اس کی طرح بے وقوف اور نادان بن جائے۔

کُفْرُ النِّعَمِ مَوْقٌ وَّمُجَالَسَۃُ الْاَحْمَقِ شُؤْمٌ۔ احسان کا انکار اور ناشکری حماقت اور بیوقوفی ہے اور احمق کی صحبت منحوس ہے۔

مُوْقَان۔ ایک مقام کا نام ہے۔

مَاْلٌ۔ موٹا، فربہ، تنومند۔

مُؤُوْلَۃٌ اور مَاْلَۃٌ۔ موٹا ہونا، بے تیاری رہنا، بے خبر ہونا۔

مَئِلٌ۔ موٹا مرد۔

مَئِلَۃٌ۔ موٹی عورت۔

مَاْلَۃٌ۔ کیاری، چکلی۔

اِنِّیْ وَاللّٰہِ مَا تَأَبَّطَتْنِی الْاِمَاءُ وَلَا حَمَلَتْنِی الْبَغَایَا فِیْ غُبَّرَاتِ الْمَآلِیْ۔ (عمرو بن العاص رض کہتے ہیں) قسم خدا کی مجھ کو لونڈیوں نے بغل میں نہیں لیا (نہیں کھلایا) اور نہ بدکار عورتوں نے مجھ کو بقیہ ایام حیض میں پیٹ میں اٹھایا (مطلب یہ ہے کہ میں ولد الزنا اور ولد الحیض نہیں ہوں جیسے لوگ مجھ کو کہتے ہیں)۔

مُؤَامٌّ۔ معتدل اور مناسب اور موزوں۔

مَاْمَاۃٌ۔ بکری کی میں میں۔

لَا یَزَالُ اَمْرُ النَّاسِ مُؤَامًّا مَا لَمْ یَنْظُرُوْا فِی الْقَدَرِ وَالْوِلْدَانِ۔ ہمیشہ لوگوں کا کام درستی سے اعتدال کے ساتھ چلتا رہے گا جب تک تقدیر میں اور بچوں میں فکر نہ کریں گے (یعنی تقدیر کے مسئلہ میں خوض نہ کریں گے اور بچوں کو حکومت اور خلافت نہ دیں گے)۔

لَا تَزَالُ الْفِتْنَۃُ مُؤَامًّا بِہَا مَا لَمْ تُبْدَاْ مِنَ الشَّامِ۔ ہمیشہ فتنہ اور فساد ہلکا رہے گا جب تک شام کے ملک سے شروع نہ ہو (جب شام کی طرف سے فتنہ کا ظہور ہوگا تو پھر قیامت تک مٹنے والا نہیں)۔

مَأْنٌ۔ ناف پر مارنا، بچنا، پرہیز کرنا، کسی کا کھانا، پانی اپنے اوپر لینا، پرواہ کرنا، خبردار ہونا، تیار ہونا۔ سامان کرنا، جاننا

اِمْأَنْ مَأْنَكَ وَاشْأَنْ شَأْنَكَ۔ جو تیرا جی چاہے جو تو اچھا سمجھے وہ کر۔

تَمْئِنَةٌ۔ تیار کرنا، فکر کرنا، غور کرنا۔

مُمَاءَنَةٌ۔ فکر کرنا۔

تَمَاؤُنٌ۔ آنا۔

مَأْنَةٌ۔ ناف۔

مَئِنَّةٌ۔ نشانی، علامت۔

مَؤُونَةٌ۔ بوجھ، شدت، قوت (روزی)۔

اِنَّ طُوْلَ الصَّلٰوةِ وَقِصَرَ الْخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِّنْ فِقْهِ الرَّجُلِ۔ نماز کو لمبا کرنا (بڑی بڑی سورتیں پڑھنا، قیام اور قعود اور قومہ اور رکوع اور سجود اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا) اور خطبہ مختصر پڑھنا، آدمی کے ذی علم سمجھدار ہونے کی نشانی ہے (جو امام نماز لمبی پڑھتا ہے اور خطبہ مختصر سناتا ہے وہ فقیہ ہے یعنی شریعت کا عالم اور دین کی سمجھ رکھتا ہے لیکن جو نماز مختصر پڑھتا ہے اور خطبہ لمبا کھینچتا ہے وہ بیوقوف اور جاہل ہے، سنت کے خلاف کرتا ہے)۔

مَاءٌ[1]۔ پانی۔

مُوَيْه۔ اب عام لوگوں کا محاورہ ہے بمعنی پانی۔

اُمُّكُمْ هَاجَرُ يَا بَنِيْ مَاءِ السَّمَاءِ۔ عرب لوگو! تمھاری ماں ہاجرہ تھیں (جو حضرت ابراہیمؑ کی بی بی تھیں ان کے پیٹ سے حضرت اسماعیلؑ پیدا ہوئے۔ اکثر عرب اُنہی کی اولاد میں ہیں ان کو بنی ماء السماء اس لئے کہا کہ وہ بارش کے انتظار میں رہتے جہاں بارش ہوتی وہاں جا کر رہ جاتے۔ بعضوں نے کہا بنی ماء السماء سے انصار مراد ہیں کیونکہ وہ عامر بن حارثہ کی اولاد ہیں جو نعمان بن منذر کا دادا تھا۔ اُس کا لقب ماء السماء تھا کیونکہ لوگ اُس کے وسیلے سے پانی مانگتے تھے۔ بعضوں نے کہا "ماء السماء" سے زمزم مراد ہے)۔

مَاءُ الْحَيٰوةِ۔ وہ بہشت کا پانی ہے جو کوئی اس کو پیئے گا وہ کبھی نہیں مرے گا۔

اَلْمَاءُ بِاللَّيْلِ لِلْجِنِّ۔ رات کو پانی پر جنات آتے ہیں (تو اس میں پیشاب پاخانہ منع ہے گو وہ جاری ہو اور بہت ہو)۔

اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ۔ غسل جب ہی واجب ہوگا جب منی نکلے (صرف دخول سے واجب نہ ہوگا۔ اکثر علماء کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیثوں سے)

تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَّمَاءٌ طَهُوْرٌ۔ (نبیذ کیا ہے) پاکیزہ کھجور ہے اور پانی ہے پاک کرنے والا (یہ حدیث ضعیف ہے امام ابو حنیفہؒ نے اسی سے استدلال کیا ہے اور نبیذ تمر سے وضو جائز رکھا ہے)۔

اَلطَّهُوْرُ مَاؤُهٗ۔ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے۔

اَلْمَاءُ الْبَارِدُ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ۔ ٹھنڈا پانی اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت ہے جس سے سوال ہوگا (قیامت کے دن کہ تم نے اس کا شکریہ کیا ادا کیا۔ وَلَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ نعیم میں ٹھنڈا پانی بھی داخل ہے)

تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِمَاءٍ وَّاحِدٍ۔ ایک ہی چلو لے کر اُس سے کلی کی اور ناک میں بھی پانی ڈالا۔ (آدھے سے کلی کی آدھا ناک میں ڈالا)۔

مَاؤُهٗ نَارٌ وَّنَارُهٗ مَاءٌ۔ دجال کا پانی دوزخ کی آگ ہوگا (جو کوئی دجال کا معتقد ہو کر اس کا پانی پیئے گا وہ دوزخ میں جائے گا، اور اُس کی آگ بہشت کا پانی ہے (جس کو دجال غصہ ہو کر جلا دے گا وہ بہشت کا پانی پیئے گا وہاں چین کرے گا)۔

مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيْظٌ اَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْاَةِ

---

[1] اصل میں مَوَهٌ تھا کیونکہ تصغیر مُوَيْهٌ آتی ہے۔ ۱۲ منہ سلمہ

مَنِیُّ اَصْفَر۔ مرد کی منی سفید اور غلیظ (گاڑھی) ہوتی ہے اور عورت کی منی تپلی اور زرد ہوتی ہے۔

تَمْوِیْہٌ۔ ملمع چڑھانا۔

حَتّٰی تَکُوْنُوْا کَالْمَعْزِ الْمُوَاءِ قُلْتُ مَا الْمُوَاءُ مِنَ الْمَعْزِ قَالَ الَّتِیْ اِسْتَوَتْ لَا یَفْضُلُ بَعْضُہَا عَلٰی بَعْضٍ۔ یہاں تک کہ تم مواہ بکریوں کی طرح ہو جاؤ گے میں نے پوچھا مواہ بکریاں کیا؟ انھوں نے کہا جو ایک دوسرے کے برابر ہوں کوئی دوسرے سے بڑی نہ ہو۔

مَاہِیَّۃٌ۔ ہر چیز کی حقیقت اور کُنہ، ماہیت۔

مِائَۃٌ۔ سو (جیسے اوپر گزر چکا)۔

مَأْیٌ۔ مبالغہ کرنا، غور اور خوض کرنا، درخت کی کلیاں اور پتے پھوٹنا، فساد کرانا، سو کا شمار پورا کرنا۔

اِمْآءٌ۔ سو پورے ہو جانا۔

تَمَیُّحٌ۔ کشادہ ہونا، لمبا ہونا، بگڑنا۔

مَائِرَۃٌ۔ چغل خور عورت۔ (مِیَاتٌ اور مُیُوْنٌ جمع ہے مَائِرَۃٌ کی)۔

مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ مِائَۃَ مَرَّۃٍ۔ جو شخص سو بار لا الٰہ الا اللہ وحدہ اخیر تک کہے

مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوْسَۃٍ یَاْتِیْ عَلَیْہَا مِائَۃُ سَنَۃٍ جتنے نفوس اس وقت پیدا ہو گئے ہیں سو برس میں اُن میں سے کوئی نہ رہے گا (ان کی قیامت گویا قائم ہو گی کہتے ہیں حضرت خضر بھی گزر گئے ہیں کیونکہ اس حدیث میں یہ ہے کہ زمین والوں میں سے سو برس کے بعد کوئی نہیں رہے گا)۔

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَہَا دِیْنَہَا۔ اللہ تعالیٰ ہر صدی کے آخر پر (میری امت میں) ایک ایسا عالم پیدا کرے گا جو دین کو نیا اور تازہ کرے گا (بدعات کا قلع قمع کرے گا، سچے دین کو ظاہر کرے گا)۔

عِنْدَ رَأْسِ الْمِائَۃِ سَنَۃً یَبْعَثُ اللّٰہُ رِیْحًا بَارِدَۃً یُقْبَضُ فِیْہَا کُلُّ مُؤْمِنٍ۔ قیامت کے قریب صدی کے خاتمہ پر اللہ تعالیٰ ایک سال ایسی سرد ہوا بھیجے گا جس سے ہر مومن کی رُوح قبض ہو جائے گی (اور برے کافر نا خدا ترس خدا کے منکر دُنیا میں رہ جائیں گے۔ اللہ کا نام تک نہ لیں گے۔ اُس وقت قیامت قائم ہو گی)۔

باب المیم مع التّاء

مَتْأٌ۔ مارنا، کھینچنا۔

مَتٌّ۔ کھینچنا، بل جانا، وسیلہ پکڑنا۔

تَمَتِّیْ۔ انگڑائی لینا۔

مَاتَّۃٌ۔ وسیلہ۔

لَا یَمْتَّانِ اِلَی اللّٰہِ بِحَبْلٍ وَّلَا یَمُدَّانِ اِلَیْہِ بِسَبَبٍ۔ اللہ تعالیٰ تک کوئی وسیلہ کی رسّی نہیں تھامتے اور نہ رسّی اُس تک لمبی کرتے ہیں۔

مَتّٰی۔ حضرت یونس کے والد یا والدہ کا نام تھا۔

مَتٰی۔ بمعنی کب اور جب اور کبھی۔ مِنْ کے معنی میں بھی آتا ہے اور وسط کے معنی میں بھی آتا ہے، جیسے اِس شعر میں ہے ؎

شَرِبْنَ بِمَاءِ الْبَحْرِ ثُمَّ تَرَفَّعَتْ
مَتٰی لُجَجٍ خُضْرٍ لَّہُنَّ نَئِیْجٌ

یعنی سمندر کا پانی پی کر اُٹھ گئیں سبز موجوں میں سے یا سبز موجوں کے درمیان جن میں سے آواز آ رہی تھی" اور کبھی فِیْ کے معنی میں آتا ہے (یہ ہذیل قبیلہ کا محاورہ ہے)، جیسے اَدْخَلَہَا مَتٰی کُمِّہٖ۔ اپنی آستین کے اندر کر لیا۔

مَتْحٌ۔ کنویں کے اوپر رہ کر نکالنا (جیسے مَتْحٌ یہ ہے کہ کنویں میں اُتر کر ڈول بھرے) گرا دینا، اُکھیڑنا، کاٹنا، مارنا، لمبا ہونا، دراز ہونا۔

لَا یُقَامُ مَاتِحُہَا۔ اس کنویں پر اوپر سے پانی کھینچے

والے کی ضرورت نہیں (کیونکہ اس کا پانی اوپر آکر زمین پر بہہ رہا تھا)۔

اَفَاقَ الْحِیَاضَ بِمَوَاتِحِهٖ۔ حوضوں کو پانی کھینچنے والوں سے بھر دیا۔

فَلَمْ اَرَ الرِّجَالَ مَتَحَتْ اَعْنَاقَهَا اِلٰی شَیْءٍ مُتَوَجِّهًا اِلَیْهِ۔ میں نے لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اپنی گردنیں کسی چیز کی طرف دراز کی ہوں اُدھر توجہ کرکے۔

لَا تَقْصُرُ الصَّلٰوةُ اِلَّا فِیْ یَوْمٍ مُتَاحٍ نماز کا قصر اس وقت جائز ہوگا جب پورے ایک دن بھر کی مسافت چلے۔

فَرْسَخٌ مُتَاحٌ۔ پورا ایک فرسخ (جو تین میل کا ہوتا ہے)۔

مَتْخٌ۔ نکال لینا اپنی جگہ سے جماع کرنا، کاٹنا، مارنا، دور کرنا، بلند ہونا، گھس جانا، گھسیٹرنا۔

اِمْتِخَاخٌ۔ نکال لینا۔

مِتِّیْخٌ۔ لمبی، نرم۔

مِتِّیْخَةٌ۔ عصا۔

اِنَّهٗ اُتِیَ بِسَکْرَانَ فَقَالَ اضْرِبُوْهُ فَضَرَبُوْهُ بِالثِّیَابِ وَالنِّعَالِ وَالْمِتِّیْخَةِ۔ ایک مست شخص آں حضرتؐ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے فرمایا۔ اس کو مارو لوگوں نے اس کو کپڑوں اور جوتیوں اور کھجور کی چھڑی سے مارا (بعضوں نے کہا مِتِّیْخَه عصا یا باریک نرم ڈالی یا ہر ایک چیز سے مار لگائیں، شاخ ہو یا لکڑی یا دُرّہ وغیرہ۔ ایک روایت میں یوں ہے مِنْهُمْ مَنْ جَلَدَهٗ بِالْمِتِّیْخَةِ بعضوں نے اس لکڑی سے مارا۔ عرب لوگ کہتے ہیں: مَتَخَ اللّٰهُ رَقَبَتَهٗ بِالسَّهْمِ اللہ نے اس کی گردن پر تیر مارا اور تَیَّخَهُ الْعَذَابُ۔ یا طیخہ سے نکلا ہے طا کو تا سے بدل دیا)۔

اِنَّهٗ خَرَجَ وَفِیْ یَدِهٖ مِتِّیْخَةٌ فِیْ طَرَفِهَا خُوْصٌ مُعْتَمِدًا عَلٰی ثَابِتِ بْنِ قَیْسٍ۔ آں حضرتؐ (مسیلمہ کذاب کو جواب دینے کے لئے) برآمد ہوئے۔ آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک ڈالی تھی جس کے کنارے پر پتے لگے ہوئے تھے۔ ثابت بن قیس پر ٹیکا دیئے ہوئے (مسیلمہ نے یہ درخواست کی کہ جو ملک فتح ہو اس کو میں اور آپ آدھوں آدھ تقسیم کرلیں، اس شرط پر میں مسلمان ہوتا ہوں، آنحضرتؐ نے فرمایا۔ چل بھی اگر تو یہ چھڑی مجھ سے چاہے تو بھی میں تجھ کو نہ دوں گا اور ملک سب اللہ کا ہے وہ جس بندہ کو چاہے عنایت فرماتا ہے)۔

مَتَّرْس۔ فارسی لفظ ہے اس کے معنی ڈر نہیں۔

اِذَا قَالَ مَتَّرْس۔ جب اس نے مترس کہا (مت ڈر کہا)۔

مَتْعٌ۔ جھوٹ بولنا (جیسے مُتْعَةٌ) اور لیجانا۔

مَتَاعَةٌ۔ ظریف ہونا۔

مُتُوْعٌ۔ بلند ہونا، چاشت کے اخیر وقت تک پہنچ جانا، انتہا کو پہنچنا، سخت ہونا، بہت سرخ ہونا، سخی اور ظریف ہونا، لمبا ہونا۔

تَمْتِیْعٌ۔ عورت سے متعہ کرنا، اس کو کچھ دینا، باقی رکھنا، فائدہ مند کرنا، عمر طویل دینا۔

اِمْتَاعٌ۔ عمر طویل دینا، فائدہ مند کرنا، بے پرواہ ہونا۔

تَمَتُّعٌ۔ فائدہ اٹھانا، حج کا متعہ کرنا یا عورت سے کچھ مدت مقرر کرکے اس سے مزہ اٹھانا۔

اِسْتِمْتَاعٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مَتَاعٌ۔ پونجی اور ہر ایک چیز جس سے فائدہ لیا جائے کھانا، کپڑا، گھر کا سامان وغیرہ۔

اِنَّهٗ نَهٰی عَنْ نِکَاحِ الْمُتْعَةِ۔ آں حضرتؐ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا (یعنی ایک مدت معین کرکے عورت سے نکاح کرنا۔ نہایہ میں ہے کہ اوائل اسلام میں یہ جائز تھا

حرام ہوگیا۔ لیکن شیعہ کے نزدیک اب بھی جائز ہے)
لَا یَحِلُّ الْمُتْعَتَانِ اِلَّا لَنَا۔ دونوں متعے صرف ہمارے ہی لئے ایک وقت خاص میں درست ہوئے تھے (یہاں متعہ حج سے یہ مُراد ہے کہ حج کا احرام فسخ کرکے اس کو عمرہ کر دینا اور عمرہ کرکے احرام کھول ڈالنا۔ جیسے آں حضرت ؐ نے ایک وقت میں صحابہ کو حکم دیا تھا۔ اب رہا نکاحِ متعہ تو وہ جنگِ خیبر سے پہلے حلال تھا پھر جنگِ خیبر کے بعد حرام ہوا۔ پھر فتح مکہ یعنی یومِ اوطاس میں حلال ہوا پھر تین دن بعد ہمیشہ کے لئے حرام ہوگیا۔ اس میں صرف روافض کا اختلاف ہے۔ کذافی مجمع البحار)

کَانَ عُثْمَانُ یَنْھٰی عَنِ الْمُتْعَۃِ۔ حضرت عثمان رضؓ متعہ حج سے منع کرتے مگر دوسرے صحابہ نے اُن کی ممانعت پر خیال نہیں کیا اور متعہ حج کرتے رہے۔

لِتَسْتَمْتِعَ بِھَا رَمِیں نے وہ جوڑا تجھ کو پہننے کے لئے نہیں دیا تھا بلکہ بیچ کر) اُس سے فائدہ اٹھانے کے لئے۔

اِنَّمَا کَانَتِ الْمُتْعَۃُ اَوَّلَ الْاِسْلَامِ حَتّٰی نَزَلَتْ اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِھِمْ۔ متعہ اوائلِ اسلام میں تھا یعنی درست تھا۔ جب یہ آیت اُتری اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِھِمْ تو وہ حرام ہوگیا (کیونکہ متعہ کی عورت زوجہ نہیں کہلاتی نہ وہ میراث کی مستحق ہوتی ہے بلکہ بھاڑے کی رنڈی ہے، مگر یہاں یہ اعتراض ہوتا ہے کہ یہ آیت مکی ہے اور متعہ اس کے بعد کئی بار درست ہوا)۔

تَمَتَّعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ۔ آں حضرت ؐ نے تمتع کیا (بعضوں نے کہا تمتع سے یہاں لغوی معنی مُراد ہیں یعنی قرآن یا یہ مقصود ہے کہ پہلے آپ نے حج مفرد کا احرام باندھا پھر عمرہ بھی اُس میں شریک کرلیا۔ اس تاویل سے روایات کا اختلاف رفع ہوجاتا ہے۔)

کَانُوْا لَا یَرَوْنَ الْعُمْرَۃَ فِیْ اَشْھُرِ الْحَجِّ فَاَجَازَھَا الْاِسْلَامُ۔ عرب لوگ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا درست نہیں سمجھتے تھے۔ لیکن اسلام نے اس کو درست کر دیا۔

مُتْعَتَانِ کَانَتَا عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَ اَنَا اُحَرِّمُھُمَا۔ دو متعہ یعنی حج کا متعہ اور نکاحِ متعہ آں حضرت ؐ کے زمانہ میں ہوا کرتے تھے (کیونکہ خود آں حضرت ؐ نے ان کو درست کر دیا تھا) لیکن میں ان کو حرام کرتا ہوں (یہ حضرت عمر رضؓ کا قول ہے حرام کرنے سے یہ مُراد نہیں ہے کہ حضرت عمر رضؓ اپنی طرف سے اُن کو حرام کرتے ہیں۔ کیونکہ حرام و حلال کرنا شارع کا منصب ہے نہ کہ حضرت عمر رضؓ کا۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ میں ان کی حُرمت بیان کئے دیتا ہوں تاکہ لوگوں کو اشتباہ نہ رہے)

لَوْلَا نَھْیُ عُمَرَ عَنِ الْمُتْعَۃِ مَا زَنٰی اِلَّا شَقِیٌّ۔ حضرت علی نے فرمایا اگر حضرت عمر رضؓ متعہ سے منع نہ کرتے تو زنا وہی کرتا جو بدبخت ہوتا (کیونکہ متعہ آسان ہے اور اس سے کام نکل جاتا ہے پھر حرام کاری کی ضرورت نہ رہتی)۔

اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ طَلَّقَ اِمْرَاَۃً فَمَتَّعَ بِوَلِیْدَۃٍ۔ عبدالرحمان نے ایک عورت کو طلاق دی۔ پھر ایک لونڈی اُس کو انعام میں دی (یہ متعہ طلاق ہے جس کا ذکر قرآن میں ہے: فَمَتِّعُوْھُنَّ۔ یعنی ان کو کچھ انعام دو۔ مجمع البحار میں ہے کہ طلاق دینے والے کو مستحب ہے کہ اپنی عورت کو طلاق کے وقت کوئی چیز تحفہ اور انعام بھیجے)۔

لَوْ لَا مَتَّعْتَنَا بِہٖ۔ آپ نے ہم کو اس سے فائدہ لینے کیوں نہیں دیا (یعنی عامر بن اکوع رضؓ سے یہ حضرت عمر رضؓ نے فرمایا جب آنحضرت ؐ نے عامر کے لئے مغفرت کی دُعا کی۔ آپ جب کسی کے لئے مغفرت کی دُعا کرتے تو وہ شہید ہوتا)۔

اَلدُّنْیَا مَتَاعٌ۔ دنیا ایک حقیر پونجی ہے (آخرت کے سامنے اُس کی کوئی حقیقت نہیں ہے)۔

اِنَّہٗ حَرَّمَ الْمَدِیْنَۃَ وَ رَخَّصَ فِیْ مَتَاعِ

النَّاضِحِ۔ آں حضرتؐ نے مدینہ کو حرام ٹھہرایا اور اونٹ کا سامان (درخت کاٹ کر) لینے کی اجازت دی۔

اِنَّهٗ كَانَ يُفْتِي النَّاسَ حَتّٰى اِذَا مَتَعَ الضُّحٰى وَسَئِمَ۔ عبد اللہ بن عباس رضؓ لوگوں کو فتویٰ دیا کرتے جب دن چڑھ جاتا اور تھک جاتے۔

بَيْنَا اَنَا جَالِسٌ فِيْ اَهْلِيْ حِيْنَ مَتَعَ النَّهَارُ اِذَا رَسُوْلُ عُمَرَ فَانْطَلَقْتُ اِلَيْهِ۔ میں اپنے گھروالوں میں بیٹھا ہوا تھا دن چڑھے اتنے میں حضرت عمر رضؓ کی طرف سے ایک بُلانے والا آیا میں ان کے پاس گیا۔

يُسَخَّرُ مَعَهٗ جَبَلٌ مَاتِعٌ خِلَاطُهٗ ثَرِيْدٌ۔ دجّال کے پاس ثرید کا ایک بلند پہاڑ ہوگا (اُس میں سے اپنے مُعتقدوں کو کھلائے گا۔ مطلب یہ ہے کہ گوشت روٹی کی اس کے پاس کثرت ہوگی)۔

اِنَّ اللّٰهَ رَاَفَ بِكُمْ فَجَعَلَ الْمُتْعَةَ عِوَضًا لَكُمْ مِنَ الْاَشْرِبَةِ۔ اللہ تعالیٰ نے شرابوں کو تم پر حرام کیا اُن کے بدلے متعہ نکاح تمھارے لئے درست کر دیا۔

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلٰى شِيْعَتِنَا الْمُسْكِرَ وَكُلَّ شَرَابٍ وَعَوَّضَهُمْ عَنْ ذٰلِكَ الْمُتْعَةَ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے گروہ پر نشہ لانے والی چیزیں حرام کیں۔ اِسی طرح ہر شراب جو نشہ لائے اور اس کے بدلے یہ آسانی کی کہ متعہ نکاح ہمارے لئے درست کر دیا۔ (مجمعُ البحرین میں ہے کہ متعہ نکاح یہ ہے کہ ایک مرد کسی عورت سے کہے میں تجھ سے اتنی مدّت کے لئے اتنے مال کے بدلے متعہ کرتا ہوں)۔

اِسْتَمْتَعْنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ اَبِيْ بَكْرٍ وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ حَتّٰى قَالَ فِيْهَا رَجُلٌ بِرَاْيِهٖ مَا شَاءَ (جابر بن عبد اللہ انصاری رضؓ کہتے ہیں) ہم آنحضرتؐ کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے زمانے میں اور حضرت عمر رضؓ کی شروع خلافت میں برابر مُتعہ کرتے رہے، یہاں تک کہ ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا وہ کہا۔ (مُراد حضرت عمر رضؓ ہیں۔ اُنھوں نے متعہ سے منع کر دیا)

كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُفْتِيْ بِتَحْلِيْلِ الْمُتْعَةِ۔ ابن عبّاس رضؓ متعہ کی حلت کا فتویٰ دیتے تھے (ایک روایت میں ہے کہ پھر اُنھوں نے اپنے فتوے سے رُجوع کیا۔ جمہور اہلِ سُنّت اور ائمہ اربعہ متعہ کی حُرمت کے قائل ہیں)

مَتْكٌ۔ کاٹنا (جیسے بَتْكٌ ہے)۔

مُمَاتَكَةٌ۔ مہارت میں مقابلہ کرنا یعنی خرید فروخت میں۔

تَمَتُّكٌ۔ گھونٹ گھونٹ پینا۔

مُتْكَاءُ۔ وہ عورت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو یا اُس کا ٹنہ بڑا ہو۔ جس کو بَظْرَاءُ بھی کہتے ہیں۔

اِنَّهٗ كَانَ فِيْ سَفَرٍ فَرَفَعَ عَقِيْرَتَهٗ بِالْغِنَاءِ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَتَفَرَّقُوْا فَقَالَ يَا بَنِي الْمُتْكَاءِ اِذَا اَخَذْتُ فِيْ مَزَامِيْرِ الشَّيْطَانِ اجْتَمَعْتُمْ وَاِذَا اَخَذْتُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ تَفَرَّقْتُمْ۔ عمرو بن عاص ایک سفر میں تھے انھوں نے آواز نکال کر گانا شروع کیا تو لوگ اُن کے گرد جمع ہو گئے (گانا سُننے کے سب مشتاق تھے) پھر انھوں نے قرآن پڑھنا شروع کیا تو لوگ متفرق ہو گئے (اُٹھ کر چلدیئے) تب عمرو نے کہا۔ ارے بے ختنے والی عورت کے بچو جب میں شیطان کے مزامیر لیتا ہوں (گانا بجانا) تو تم جمع ہو جاتے ہو اور جب اللہ کی کتاب پڑھنا شروع کرتا ہوں تو چلدیتے ہو منتشر و متفرق ہو جاتے ہو۔ نہایہ میں ہے مَتْكَاءَ وہ عورت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو (ہند کی کُل عورتیں ایسی ہی ہیں) یا جس کا ٹنہ بڑا ہو یا جو اپنا پیشاب نہ روک سکے۔ یہ مَتْكٌ سے نکلا ہے بہ معنی ٹنہ کی رگ۔ بعضوں نے کہا جس کا قُبل پھٹ کر دبر سے مِل گیا ہو۔ مجمعُ البحار میں ہے کہ مُتْكَاءُ

حبشی زبان میں ترنج کو کہتے ہیں۔ ابنِ عیینہ
پر چھری سے کاٹی جائے)۔
جماع کرنا، قسم کھانا، سخت مار مارنا، زمین میں
کھینچنا، پیٹھ پر مار لگانا۔
مُتُونٌ۔ اقامت کرنا۔
مَتَانَةٌ۔ مضبوطی اور سختی۔
تَمْتِیْنٌ۔ جمانا، کھڑا کرنا۔
مُمَاتَنَةٌ۔ ٹالا ٹولا کرنا، ٹال مٹول کرنا (جیسے
مطلقہ ہے)۔
مَتْنٌ۔ اصل کتاب۔ اس پر جو بڑھایا جائے اس کو
فرع کہتے ہیں۔
مَتْنُ الْحَدِیْثِ۔ حدیث کے اصل الفاظ۔
مَتِیْنٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام متین بھی ہے یعنی بڑے
اور قوت والا۔ اس کو کسی کام کے کرنے میں نہ مشقت ہوتی
ہے نہ تھکن۔
مَتَنَ بِالنَّاسِ یَوْمَ کَذَا۔ اُس دن تمام دن
لوگوں کے ساتھ چلتا رہا۔
مَتَنَ فِی الْاَرْضِ۔ زمین میں چلا۔
مَتْنَا الظَّهْرِ۔ پشت کے دونوں جانب داہنا اور
بایاں۔
مَتْنٌ۔ بلند اور سخت زمین کو بھی کہتے ہیں (اس
کی جمع مِتَانٌ ہے)۔
عَلٰی مُتُوْنِهَا۔ اُس کی پیٹھوں پر۔
فَقَامَ مُمْتِنًا۔ پھر وہ دیر تک کھڑا رہا (ایک روایت
میں مُمْتَنًّا ہے یعنی احسان اور کرم کے ساتھ، ایک روایت
میں مُمْتَثِلًا ہے یعنی سیدھا کھڑا ہوا ایک میں مَثَلًا ہے
مُثُول سے یعنی سیدھا کھڑا ہونا)۔
مَتْوٌ۔ کھینچنا، دراز کرنا۔
اِمْتَاءٌ۔ بری چال چلنا، روزی بہت ہونا۔

لَا تُفَضِّلُوْنِیْ عَلٰی یُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی۔ مجھ کو حضرت
یونسؑ پیغمبر پر بھی فضیلت مت دو (یعنی اس طرح کہ حضرت
یونسؑ کی تحقیر و توہین نکلے۔ یا یہ حدیث اس وقت کی ہے جب
آپ کو یہ نہیں بتلایا گیا تھا کہ آپ تمام پیغمبروں کے سردار
ہیں)۔

بابُ المیم مع الثاء

مَثٌّ۔ ٹپکنا، پسینہ آنا، پونچھنا، چربی کھلانا، پیپ
دور کرنا، پھیلانا۔
اِنَّ رَجُلًا اَتَاهُ یَسْاَلُهٗ فَقَالَ هَلَکْتُ قَالَ
اَهَلَکْتَ وَاَنْتَ تَمُثُّ مَثَّ الْحَمِیْتِ۔ ایک شخص
حضرت عمرؓ کے پاس آیا آپ سے سوال کرتا تھا۔ کہنے لگا
میں ہلاک ہو گیا۔ انھوں نے کہا واہ تو ہلاک ہو گیا تو تو
اس طرح (چکنائی) ٹپکا رہا ہے جیسے بن بالوں کی مشک
سے گھی رِستا ہے (یعنی اچھا موٹا تازہ چکنا چپڑا ہے، گھی
کی مشک کی طرح تیرے جسم سے چربی نکل رہی ہے)۔
کَانَ لَهٗ مِنْدِیْلٌ یَمُثُّ بِهِ الْمَاءَ اِذَا تَوَضَّاَ
حضرت انسؓ کے پاس ایک تولیہ تھا وضو کے بعد اس سے
پانی پونچھتے (بعضوں نے ایسا کرنا مکروہ سمجھا ہے مگر انسؓ
بہت بوڑھے ہو گئے تھے اور بوڑھے آدمیوں کو اگر اعضا
نہ پونچھیں تو سردی ہو جانے کا ڈر رہتا ہے ایسی حالت
میں بلا کراہت جائز ہے اور ایک حدیث میں آں حضرتؐ سے
بھی پونچھنا منقول ہے۔ گو اُس کی اسناد میں ضعف ہے)۔
مِثْقَالٌ۔ مشہور وزن ہے۔
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِّنْ خَیْرٍ۔ ذرہ کے برابر بھی کوئی
نیکی ہو (یعنی توحید کے سوا)۔
مَثْلٌ یا مُثْلَةٌ۔ سزا دینا، ناک کان کاٹنا۔

لہ یہ باب اس کے ذکر کا نہیں ہے مگر صاحب مجمع البحار کی اتباع
سے یہاں ہم نے بھی ذکر کر دیا۔ منہ

مُثُولٌ۔ سیدھا کھڑا ہونا، غائب ہونا، ظاہر ہونا، زمین کو رَوندنا، اس سے لگ جانا، اپنی جگہ سے سرک جانا، تشبیہ دینا، کسی کے مثل ہونا۔

مَثَالَةٌ۔ فاضل ہونا۔

تَمْثِيْلٌ۔ مثال بیان کرنا، افادہ کرنا، بات کرنا، نقش باندھنا، تصویر اُتارنا، ناک کان کاٹنا۔

تَمْثَالٌ۔ مشابہت دینا۔

مُمَاثَلَةٌ۔ مشابہت۔

اِمْثَالٌ۔ مثل کرنا، قصاصاً قتل کرنا، بدلہ لینا۔

تَمَثُّلٌ۔ ایک بیت (شعر) کو مکرر سنانا۔

اُمْثُوْلَةٌ۔ سبق۔ کیونکہ وہ بار بار پڑھا جاتا ہے، مشق۔

تَمَاثُلٌ۔ مشابہ ہونا، تندرستی کے قریب ہونا۔

اِمْتِثَالٌ۔ اطاعت کرنا۔

اِنَّهٗ نَهٰى عَنِ الْمُثْلَةِ۔ آنحضرتؐ نے مثلہ سے منع فرمایا۔ یعنی جانور کے ناک کان، ذکر یا کوئی عضو کاٹنا۔

وَقَدْ مُثِّلَ بِهٖ۔ آنحضرتؐ نے حضرت حمزہ رضؓ کی نعش کو دیکھا، اُن پر مثلہ کیا گیا تھا (کافروں نے جلن کے مارے آپ کے ناک کان اعضاء کاٹ لئے تھے۔ ہندہ نے آپ کا کلیجہ نکال کر کچا چبایا تھا)۔

سَتَجِدُوْنَ فِي الْقَوْمِ مُثْلَةً۔ (ابوسفیان نے جنگِ اُحد کے ختم ہونے پر مسلمانوں سے کہا) تم اپنے مقتولوں کو ایسے حال میں پاؤ گے کہ ان سے مثلہ کیا گیا ہے (گو میں نے اس کا حکم نہیں دیا لیکن میں نے اس کو بُرا بھی نہیں سمجھا کیونکہ اس کے دل میں مسلمانوں کی عداوت بھری ہوئی تھی اس کا بیٹا، خسر، سالا جنگِ بدر میں سب مارے گئے تھے)

نَهٰى اَنْ يُّمَثَّلَ بِالدَّوَابِّ۔ آنحضرتؐ نے جانوروں کا مثلہ کرنے سے منع فرمایا (اس طرح کہ ان کو باندھ کر یا کھڑا کر کے تیروں گولیوں سے ماریں، یا ان کے ناک کان اعضاء زندگی کی حالت میں کاٹے جائیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ جو جانور اس طرح مثلہ کیا جائے، اس کا گوشت کھانے سے بھی منع فرمایا)۔

قَالَ لَهٗ اِبْنُهٗ مُعَاوِيَةُ لَطَمْتُ مَوْلًى لَّنَا فَدَعَا اَبِيْ ثُمَّ قَالَ اَمْثِلْ مِنْهُ۔ سوید بن مقرن کے بیٹے معاویہ نے ان سے کہا۔ میں نے اپنے ایک آزاد کردہ غلام کو طمانچہ مارا میرے باپ نے اس کو بلا بھیجا اور کہا اس سے یعنی مجھ سے بدلہ لے لے تو بھی اس کو ایک طمانچہ مار۔ (ایک روایت میں یوں ہے اِمْتَثِلْ فَعَفَا یعنی اس سے بدلہ لے پھر اس نے معاف کر دیا)۔

اَمْثَلَ السُّلْطَانُ فُلَانًا۔ بادشاہ نے اس سے قصاص لیا

فَحَنَتْ لَهٗ قِسِيَّهَا وَامْتَثَلُوْهُ غَرَضًا۔ ابوبکر رضؓ صدیق کے لئے کمانیں کھینچی گئیں اور ان کو نشانۂ ملامت بنایا۔

مَنْ مَثَّلَ بِالشَّعْرِ فَلَيْسَ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ خَلَاقٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ جو شخص خط بنائے (رخساروں کے بال مونڈے یا اُکھیڑے یا سیاہ خضاب کرے) اس کا اللہ کے پاس قیامت کے دن کوئی حصہ نہیں۔

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّمْثُلَ لَهُ النَّاسُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔ جس کو یہ بھلا لگے کہ لوگ اس کے سامنے سیدھے کھڑے رہیں اور وہ خود بیٹھا رہے (جیسے دنیادار امیروں اور بادشاہوں کی عادت ہے) وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے (اس لئے کہ یہ کبر اور غرور کی نشانی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کو سب بُری چیزوں سے زیادہ ناپسند ہے)۔

فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا۔ پھر آنحضرتؐ سیدھے کھڑے ہو گئے (ایک روایت میں فَمَثَلَ قَائِمًا یا فَمَثُلَ قَائِمًا ہے معنی وہی ہیں)۔

اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا مُمَثِّلٌ مِّنَ الْمُمَثِّلِيْنَ۔ سب سے زیادہ عذاب ایک مصوّر کو ہوگا۔ مصوّروں میں سے (جو جاندار کی مورت بناتا ہے)۔

...یتُ الجَنَّةَ وَ النَّارَ مُمَثَّلَتَیْنِ فِی قِبْلَةِ الجِدَارِ
...شت اور دوزخ دونوں کی تصویر دیکھی قبلہ کی
(نماز میں آپ کو یہ تصویر دکھائی گئی چونکہ یہ تصویر
...س لئے قبلہ کی دیوار میں اس کا دکھائی دینا بعید از
...نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا حقیقۃً بہشت اور دوزخ
...کو دکھائی گئیں اور پروردگار کی قدرت سے یہ بھی کچھ
...یب نہیں ہے)۔

لَا تُمَثِّلُوْا بِنَامِیَةِ اللّٰہِ۔ اللہ کی مخلوق کی مورت
...ت بناؤ یا اس کا مثلہ مت کرو۔

اِنَّہٗ دَخَلَ عَلٰی سَعْدٍ وَّفِی الْبَیْتِ مِثَالٌ
...رِثٌّ۔ آں حضرتؐ سعدؓ کے پاس گئے ان کے گھر میں
ایک پرانا فرش بچھا ہوا تھا۔

فَاشْتَرٰی لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا مِثَالَیْنِ۔ ہر ایک
...لئے ان دونوں میں سے ایک ایک بچھونا خریدا (بعضوں
نے کہا مثال سے یہاں نمط مراد ہے یعنی رنگین کمل کا
(فرش جو بالوں سے بنتا ہے)۔

اِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَھْلِ الْجَنَّةِ کَانَ مُسْتَلْقِیًا
...مِثَالِہٖ۔ بہشت والوں میں سے ایک شخص اپنے بچھونوں
...پت لیٹا تھا۔

اِذَا حِضْتُ نَزَلْتُ عَنِ الْمِثَالِ عَلَی الْحَصِیْرِ فَلَمْ
...قْرُبْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ جب مجھ کو
...یض آتا تو میں فرش سے اتر کر بوریے پر آجاتی۔ پھر آنحضرتؐ
...رے نزدیک نہ آتے (یعنی حالتِ حیض میں صحبت نہ
...تے۔ رہا حائضہ کو ساتھ سلانا یا بچھونے پر سلانا، یہ
...نوع نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے)

اَلَآ اِنِّیْٓ اُوْتِیْتُ الْکِتٰبَ وَمِثْلَہٗ مَعَہٗ سُن لو
...بردار رہو، مجھ کو اللہ تعالےٰ نے کتاب دی یعنی قرآن
...ر اس کے برابر ایک اور چیز (یعنی حدیث جو قرآن کی
...رح واجب العمل ہے صرف فرق یہ ہے کہ قرآن ظاہری

وحی ہے اس کی تلاوت کی جاتی ہے اور حدیث باطنی وحی
جس کی تلاوت نہیں کی جاتی۔ گر دونوں پروردگار کی
طرف سے ہیں۔ بعضوں نے کہا مثلہ معہ سے یہ مراد ہے کہ
قرآن کی تفسیر اور تشریح۔ یعنی آنحضرتؐ کو اجازت دی
گئی کہ قرآن میں جو عموم ہے اس کو خصوص کریں، جہاں
اجمال ہے اس کی تفصیل کریں، گھٹائیں بڑھائیں بہر
حال ہر صورت میں حدیث قرآن کی طرح واجب العمل
ہے)۔

اِنْ قَتَلْتَہٗ کُنْتَ مِثْلَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّقُوْلَ کَلِمَتَہٗ
آنحضرتؐ نے مقداد بن اسودؓ سے فرمایا۔ اگر تو اس کافر کو
مار ڈالتا جس نے کلمۂ توحید پڑھا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا تو تیرا
حال وہ ہو جاتا جو اس کا حال تھا یہ کلمہ پڑھنے سے پہلے
(یعنی تو دوزخی ہو جاتا یا تیرا قتل جائز ہو جاتا جیسے اس کا
قتل اسلام لانے سے پہلے جائز تھا)۔

اِنْ قَتَلْتَہٗ کُنْتَ مِثْلَہٗ۔ اگر تو اس کو قتل کرتا تو
اس کے مانند ہو جاتا (یعنی ظالم، چونکہ قاتل نے یہ کہا
کہ میں نے قتل کے ارادے سے اس کو نہیں مارا تو یہ قتلِ
خطا ہوا جس میں قصاص نہیں ہو سکتا)۔

اَمَّا الْعَبَّاسُ فَاِنَّھَا عَلَیْہِ وَمِثْلُھَا مَعَھَا۔
حضرت عباس کی زکوٰۃ میرے ذمہ ہے اور اتنی ہی اور
(چونکہ حضرت عباسؓ نے دو برس تک زکوٰۃ نہیں دی تھی
اور آں حضرتؐ نے ان سے قرض کے طور پر دو برس کی
زکوٰۃ پیشگی لے لی تھی اس لئے ان کی زکوٰۃ اپنے ذمہ کر لی)

فَعَلَیْہِ غَرَامَةُ مِثْلَیْہِ۔ چور مال کا تاوان دو چند
دے (یہ بر سبیلِ تغلیظ فرمایا نہ کہ وجوب، کیونکہ غاصب
اور ظالم اور تلف کرنے والے پر اتنا ہی تاوان واجب
ہوتا ہے جتنی مالیت کی وہ چیز ہو۔ بعضوں نے کہا شروع
اسلام میں تعزیر بالمال جائز تھی پھر منسوخ ہو گئی۔
مترجم کہتا ہے تعزیر بالمال متعدد احادیث

سے ثابت ہے اور اُس کے نسخ پر کوئی کافی دلیل نہیں ہے ایک حدیث میں ہے کہ گمُ ہوئے اونٹ کی قیمت دے اور اتنی ہی اور حضرت عمرؓ تعزیر بالمال دیا کرتے تھے۔ اور حضرت امام احمد بن حنبلؒ کا یہی قول ہے۔ اور شیخ ابن قیمؒ نے السیاستہ الشرعیہ میں اس کی خوب تفصیل کی ہے اور تعزیر بالمال کا جواز بہت دلیلوں سے ثابت کیا ہے اور ہمارے زمانہ میں تمام مہذب اقوام میں تعزیر بالمال جاری ہے اور منجملہ سزاؤں کے مالی جرمانہ ایک عمدہ سزا قرار دی گئی ہے)۔

اَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً اَلْاَنْبِیَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ۔ سب سے زیادہ سخت امتحان پیغمبروں کا ہوتا ہے پھر جو اُن کے بعد افضل ہیں پھر جو اُن کے بعد افضل ہیں (اسی طرح جتنا تقربِ الٰہی زیادہ اور مرتبہ عالی ہوتا ہے اتنا ہی امتحان سخت ہوتا ہے ؎

نزدیکاں را بیش بود حیرانی

لیکن عام لوگ چین اور راحت میں رہتے ہیں چونکہ ان کو امتحان کی تکلیف اُٹھانے کی طاقت نہیں ہوتی۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا)۔

یَتَمَثَّلُ لِیْ رَجُلًا۔ ایک مرد کی صورت میرے لئے بن کر آتے ہیں۔

فَذٰلِکَ مَثَلُ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ۔ پانچوں نماز کی یہی مثال ہے (جیسے کوئی شخص پانچ وقت غسل کرتا ہو کیا اس کے بدن پر کچھ میل رہے گا)۔

کَذَا اِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ۔ مومن کی ایسی ہی مثال ہے۔

مَثَّلَهَا کَمَثَلِ۔ اس کی عجیب صفت یہ ہے۔

یَرَانِی الْجُهَّالُ مِثْلَکُمْ۔ میں نے یہ اس لئے کیا کہ تم جیسے جاہل لوگ مجھ کو دیکھیں۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مِثْلَهٗ یا مِثْلَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰن سے ایسی ہی روایت ہے (اہلِ حدیث کی اصطلاح ہے کہ مِثْلَهٗ وہاں کہتے ہیں جہاں دونوں روایتوں میں کچھ فرق نہ ہو اور جو الفاظ میں کچھ فرق ہو لیکن مطلب ایک ہو تو نحوہٗ کہتے ہیں)۔

مَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰہُ بِہٖ۔ اللہ نے جو مجھ کو دے کر بھیجا اُس کی مثال۔

کَمَثَلِ غَیْثٍ اَصَابَ اَرْضًا۔ اُس مینہ (بارش) کی مثال جو ایک زمین پر برسا (اس کی تین قسمیں بیان کی ہیں، ایک تو وہ زمین جو پیداوار اُگاتی ہے خود بھی تر و تازہ ہو کر فائدہ اُٹھاتی ہے اور دوسروں کو فائدہ پہنچاتی ہے دوسری وہ زمین جس میں کچھ اُگتا نہیں لیکن پانی محفوظ رہتا ہے۔ وہ اگرچہ خود فائدہ نہیں اُٹھاتی مگر دوسروں کو یعنی آدمیوں اور جانوروں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ تیسری وہ شور زمین نہ جس میں کچھ اُگتا ہے نہ پانی تھمتا ہے سب جذب ہو کر خشک ہو جاتا ہے وہ نہ خود فائدہ اُٹھاتی ہے نہ دوسروں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ یہی تینوں مثالیں علم سیکھنے والوں کی ہیں ایک تو وہ طالب علم جو علم پڑھ کر اُس پر عمل کرتے ہیں احکام مسائل کا استنباط کرتے ہیں اور دوسروں کو تعلیم دیتے ہیں وہ پہلی زمین کی طرح ہیں۔ دوسرے وہ طالب علم جو علم تو پڑھتے ہیں لیکن اُن کو اتنی سمجھ نہیں کہ اس میں سے احکام اور مسائل نکالیں مگر صرف اس کو محفوظ رکھتے ہیں، یہاں تک کہ دوسرے سمجھ دار لوگ اُن کے پاس آ کر اُن سے وہ علم سیکھ لیتے ہیں اور احکام اور مسائل نکالتے ہیں، وہ دوسری زمین کی طرح ہیں۔ تیسرے وہ طالب علم جو پڑھ کر سب بھلا دیتے ہیں نہ خود آپ فائدہ اُٹھاتے ہیں نہ دوسروں کو تعلیم دیتے ہیں، وہ تیسری زمین کی طرح ہیں)۔

اِنَّ لَنَا اَبْنَاءً مِثْلَهٗ۔ ہمارے تو بیٹے ابن عباسؓ کے برابر ہیں (پھر آپ ان کو ہم سے زیادہ کیوں مرتبہ دیتے ہیں، ان کو اپنے پاس بٹھلاتے ہیں۔ صحابہ نے حضرت عمرؓ

ے کہا ابن عباس رضؓ گو کمسن تھے مگر ایک عالم متبحر تھے اِس
وجہ سے حضرت عمر رضؓ بوڑھوں سے بڑھ کر اُن کو مرتبہ دیتے تھے

بزرگی بہ علم است نہ بہ سال
فضیلت بہ عقل است نہ بہ مال

أُعْطِيَ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ۔ یعنی قرآن
ایسا معجزہ ہے جس کے مثل کوئی معجزہ نہیں، باقی معجزے
جن پر لوگ ایمان لائے ایک دوسرے کے مانند تھے۔

خُذْ مِثْلَيْهَا۔ اُس کا دوچند اور لے لے (سب ایک
ہزار پانسو ہوں گے)۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا۔ یا اللہ مجھ کو اُس عورت
کی طرح کردے (جو گناہ سے پاک تھی)

بَنَى اللّٰهُ لَهُ مِثْلَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ (جو شخص
دنیا میں مسجد بنائے گا) اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ویسا ہی
گھر (یعنی اُسی حیثیت اور ناپ کا یا ویسا ہی صاف اور
پاکیزہ گو اس سے کہیں بڑا ہوگا) بہشت میں بنائے گا
(بعضوں نے کہا مثلہ کا مطلب یہ ہے کہ جیسے مسجدوں کو
گھروں پر فضیلت ہے ویسے اس کے گھر کو بہشت میں دوسرے
گھروں پر فضیلت ہوگی)۔

وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ مِثْلُ هٰذَا۔ نیک بات کا
حکم کرنا، بُری بات سے منع کرنا بھی اسی طرح یعنی جہاد کی طرح
ہے (جیسے جہاد میں دو کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا
درست ہے ویسا ہی امر بالمعروف میں بھی ایک آدمی کو
دو کے مقابلہ سے نہیں ڈرنا چاہیے نہ بھاگنا)

وَمِثْلَهُ مَعَهُ وَذُو عَشَرَةِ أَمْثَالِهِ۔ اتنا ہی اور
ایک روایت میں اس کا دس گنا ہے (دونوں میں تطبیق
یوں ہو سکتی ہے کہ پہلے ایک مثل کی وحی آئی ہوگی پھر دس
مثل کی)۔

وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ۔ اور خزانچی کو بھی اُتنا ہی
ثواب ملے گا (جتنا شوہر اور زوجہ کو ملے گا۔ بعضوں نے
کہا مماثلت اصل اجر میں ہے نہ کہ اس کی مقدار میں)۔

مَثَّلَ الْجَزُوْرَ ثُمَّ نَزَّلَهُمْ حَتّٰى صَغُرَ۔ پہلے
اونٹ کی مثال دی پھر اُتارتے اُتارتے چھوٹا کر دیا (ایک
انڈے کی مثال دی)۔

مُثِّلَ لَهُ شُجَاعًا۔ اُس کا مال ایک سانپ کی
شکل بن کر آئے گا۔

فَتَمَثَّلَ بِشِعْرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ۔ عبد اللہ
بن رواحہ کے شعر کو آپ نے بار بار پڑھا۔

بَغِيٌّ يَتَمَثَّلُ بِحُسْنِهَا۔ ایک بدکار عورت جس کے
حسن وجمال کی لوگ مثال بیان کرتے ہیں۔

مَثَلُ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ كَكَنْزٍ لَا يُنْفَقُ۔ اُس علم
کی مثال جس سے فائدہ نہ پہنچے وہ ہے، جیسے وہ خزانہ
جس میں سے خرچ نہ کیا جائے (برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر)

مَثَلُ الْقَلْبِ كَرِيشَةٍ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ۔ دل کی
مثال ایسی ہے جیسے ایک پر ایک کھلے میدان بے آب وگیاہ
میں پڑا ہو (وہ برابر ہواؤں سے اُلٹتا پلٹتا رہے گا ایسے
ہی انسان کے دل کا بھی حال ہے۔ پروردگار اس کو
اُلٹا پلٹتا رہتا ہے ایک ارادہ کرتا ہے پھر اُس کو فسخ
کر ڈالتا ہے)۔

إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ
عِنْدَ غُرُوبِهَا۔ جب مردہ قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اُس کو
ایسا سماں بتلایا جاتا ہے گویا سورج ڈوبنے کے قریب ہے
(وہ کہتا ہے مجھ کو چھوڑ دو میں عصر کی نماز تو پڑھ لوں نماز
قضا ہونے کو ہے)۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ۔ بہشت کی صفت۔

وَهُوَ أَمْثَلُ لَهُ غِذَاءً۔ وہ اُس کے لیے اچھی
غذا ہوگا (جو اس کو طاقت دے گی اور خوب ہضم ہوگی،
مزاج کے موافق ہوگی)۔

لَوْ جَمَعْتَ النَّاسَ عَلٰى قَارِئٍ وَاحِدٍ لَكَانَ

اَمثَل۔ اگر میں لوگوں کو ایک ہی قاری کا مقتدی کر دوں تو بہت اچھا ہوگا (یہ حضرت عمرؓ نے تراویح کے باب میں فرمایا۔ جب مختلف جماعتیں مختلف قاریوں کی امامت میں ہو رہی تھیں۔ جب تراویح میں جو نفل ہیں مختلف جماعتیں حضرت عمرؓ کو پسند نہ ہوئیں تو فرض نماز میں کئی جماعتیں کیونکر پسند ہوں گی۔ سب مسلمانوں کو ایک ہی جماعت میں نماز پڑھ لینا بہتر ہے اور یہ سخت مکروہ ہے کہ ایک جماعت ہو رہی ہو اس میں شریک نہ ہو کر دوسری جماعت کے انتظار میں بیٹھا رہے)۔

لَوْ کَانَ اَبُوْطَالِبٍ حَیًّا لَرَاٰی سُیُوْفَنَا قَدْ بَسَأَتْ بِالْمَیَاثِلِ۔ (آنحضرتؐ نے جنگ بدر کے بعد فرمایا) اگر ابو طالب آج زندہ ہوتے تو دیکھ لیتے کہ ہماری تلواروں کو بڑے بڑے لوگوں کے مارنے کی عادت ہو گئی ہے (ہماری تلواروں کو اُن سے اُنس ہو گیا)۔

وَاَمْثَلُ مَا تَدَاوَیْتُمْ۔ عمدہ دوا جس سے تم علاج کرتے ہو۔

لَا تُمَثِّلُوْا۔ مُثلہ مت کرو۔

اَلَکَ بِمِثْلِہٖ۔ تم کو ایسا ہی ملے گا (باز آ جیے)۔

سَبْعُ اَرْضِیْنَ فِیْ کُلِّ اَرْضٍ نَبِیٌّ کَنَبِیِّکُمْ وَاٰدَمُ کَاٰدَمِکُمْ وَنُوْحٌ کَنُوْحِکُمْ وَاِبْرَاهِیْمُ کَاِبْرَاهِیْمِکُمْ وَعِیْسٰی کَعِیْسٰی۔ (ابن عباسؓ نے وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ کی تفسیر میں کہا کہ) زمینیں بھی سات ہیں ہر زمین میں ایک پیغمبر ہیں تمہارے پیغمبر کی طرح اور ایک آدم ہیں تمہارے آدم کی طرح اور ایک نوح ہیں تمہارے نوح کی طرح اور ایک ابراہیم ہیں تمہارے ابراہیم کی طرح، ایک عیسیٰ ہیں اس زمین کے عیسیٰ کی طرح (بیہقی نے کہا اس کا اسناد صحیح ہے مگر سوائے ابو الضحےٰ کے اور کسی کو میں نہیں جانتا جس نے اس کو ابن عباس سے روایت کیا ہو انتہی تو یہ اثر شاذ ہوا اور ایسی شاذ روایتوں پر پورا اعتماد نہیں ہو سکتا۔ ابن کثیرؒ نے کہا ایسی شاذ روایت جس کی سند پیغمبر تک نہ ہو اس کے کہنے والے پر رد کی جائے گی اور یہ بھی احتمال ہے کہ شاید ابن عباسؓ نے یہ مضمون بنی اسرائیل سے لیا ہو)۔

وَاَمْثَلُوْهُ غَرَضًا۔ اُن کو نشانہ بنایا (ایک روایت میں اِنْتَثَلُوْهُ ہے یعنی ان کو چھوڑ دیا)۔

وَاللّٰهُ اَکْبَرُ مِثْلَ ذٰلِکَ۔ اتنے ہی بار اللہ اکبر بھی کہے۔

اَمْثَلُ اَصْحَابِکَ۔ آپ کے اصحابؓ میں بہتر اور افضل۔

وَعَنْ یَمِیْنِهٖ مِثْلَ ذٰلِکَ۔ اور داہنی طرف بھی اتنے ہی تھے۔

لَیْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ اَلْعَائِدُ فِیْ هِبَتِهٖ۔ ہم اُس مثل کے مصداق نہ ہوں گے کہ ہبہ کر کے پھیر لینے والا (کتے کی طرح ہے جو قے کر کے پھر اس کو چاٹتا ہے)۔

اَلْعَبْدُ اِذَا کَانَ اَوَّلُ یَوْمٍ مِّنْ اَیَّامِ الْاٰخِرَةِ مُثِّلَ لَهٗ وَوَلَدُهٗ وَعَمَلُهٗ۔ جب بندے کو پہلا دن آخرت کا ہوتا ہے تو اُس کے مال اور اولاد اور عمل کی تصویریں اس کے سامنے آتی ہیں (تینوں کی مثالی صورتیں نظر آتی ہیں)۔

اِذَا بُعِثَ الْمُؤْمِنُ مِنْ قَبْرِهٖ خَرَجَ مَعَهٗ مِثَالٌ یُقَدِّمُهٗ اَمَامَهٗ (اخیر تک) جب مومن آخرت میں اپنی قبر سے اُٹھایا جائے گا تو ایک مورت اُس کے آگے آگے چلے گی (وہ کہے گا تو کون ہے؟ وہ جواب دیگی میں وہ خوشی ہوں جو تو نے دنیا میں ایک مومن کو دی تھی اُس کی حاجت براری کی تھی)

مِثْلًا مَا عَلَی الْحَشَفَةِ۔ حشفہ پر جتنا ہوتا ہے اس کا دو چند۔

وَفِیْکُمْ مِثْلُهٗ۔ ذوالقرنین کی طرح تم میں بھی ایک شخص موجود ہیں (یہ حضرت علیؓ نے اپنی طرف اشارہ کیا

آپ کے سرِ مبارک پر دو ضربیں پڑی تھیں، ایک جنگِ خندق میں عمرو بن عبدوُد کی طرف سے، دوسری وفات کے قریب ابن ملجم مردود کے ہاتھ سے)۔

يَا كُمَيْلُ مَاتَ خُزَّانُ الْاَمْوَالِ وَالْعُلَمَاءُ بَاقُوْنَ مَا بَقِيَ الدَّهْرُ اَعْيَانُهُمْ مَفْقُوْدَةٌ وَاَمْثَالُهُمْ فِي الْقُلُوْبِ مَوْجُوْدَةٌ۔ (حضرت علی رضہ نے کمیل سے فرمایا) اے کمیل دنیا کا روپیہ جمع کرنے والے (مال و دولت کے شیفتہ اور فریفتہ) مرگئے (کوئی ان کا نام تک نہیں لیتا) اور عالم لوگ قیامت تک باقی (زندہ اور قائم) ہیں۔ اُن کے جسم گو گم گئے ہیں (ختم ہو گئے ہیں) مگر اُن کی نصیحتیں اور مثالیں اور حکمت کی باتیں اب تک دلوں میں موجود ہیں۔

مَنْ مَثَّلَ مِثَالًا خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ۔ جو شخص (جاندار کی) مُورت بنائے وہ اسلام سے نکل گیا (جسم جاندار کی مُورت بنانا تو بالاتفاق حرام ہے اُس کو توڑ ڈالنا شیوۂ اسلام ہے۔ لیکن نقشی تصویر میں یا فوٹوگراف کی تصویر میں اختلاف ہے۔ غیر جاندار کی تو بالاتفاق درست ہے اور جاندار کی بعضوں نے جائز رکھی ہے بعضوں نے مکروہ بعضوں نے حرام۔ اور احتراز کرنا اس سے بہتر ہے)

تَمَثَّلَ بِقَوْلِ الشَّاعِرِ۔ شاعر کا قول شہادت میں لایا۔

مَتْنٌ۔ مثانہ پر مارنا۔

مَتَنٌ۔ پیشاب مثانہ میں نہ رُک سکنا۔

مَثَانَةٌ۔ وہ تھیلی جس میں جاندار کا پیشاب رہتا ہے (اس کی جمع مَثَانَاتٌ ہے)۔

اِنَّهٗ صَلّٰى فِيْ تُبَّانٍ وَقَالَ اِنِّيْ مَمْثُوْنٌ حضرت عمار نے جانگیا (چڈھی) میں نماز پڑھی اور کہنے لگے مجھ کو مثانہ کی بیماری ہے۔

اَمْثَنُ۔ وہ شخص جس کا پیشاب نہ رُکتا ہو۔

اَلسَّبْعُ الْمَثَانِيْ۔ سات وہ آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ فاتحہ)۔

باب المیم مع الجیم

مَجٌّ۔ ڈالنا، پھینکنا، مکروہ سمجھنا۔

تَمْجِیْجٌ۔ عیب کرنا، پک جانا، میٹھا ہو جانا۔

اِمْجَاجٌ۔ چل دینا، پانی بہنا۔

اِنْمِجَاجٌ۔ ٹپکنا، چھینٹ اُڑنا۔

تَمَجْمُجٌ۔ عیب کرنے کی خواہش کرنا، لرزنا، ہلنا

مُجَاجٌ۔ تھوک جو مُنہ سے نکال کر پھینکے اور شہد۔

اَخَذَ حُسْوَةً مِّنْ مَّاءٍ فَمَجَّهَا فِيْ بِئْرٍ فَفَاضَتْ بِالْمَاءِ الرَّوَاءِ۔ آنحضرت نے ایک گھونٹ پانی لیا اور اُس کو ایک کنویں میں ڈال دیا، اس کا پانی خوب رواں ہو گیا جو سیراب کرنے والا تھا (آپ کی کلی کی برکت سے کنویں کے سوتے کھُل گئے پانی بھر بھر آنے لگا عرب لوگ کہتے ہیں مَجَّ لُعَابَهٗ اپنا تھوک پھینکا۔ بعضوں نے کہا مج اس وقت ہو گا جب اس کو دُور پھینکدے)۔

لَا يَمُجُّهٗ وَلٰكِنْ يَشْرَبُهٗ فَاِنَّ اَوَّلَهٗ خَيْرُهٗ (حضرت عمر رضہ نے کہا) روزہ افطار کرتے وقت کلی نہ کرے مُنہ میں پانی لے کر اس کو پھینک نہ دے بلکہ پی جائے (تاکہ روزہ دار کے مُنہ کی بُو جو بہتر ہے وہ سب سے پہلے پیٹ میں جائے)

عَقَلْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجَّةً مَجَّهَا فِيْ بِئْرٍ لَّنَا (محمود بن ربیع نے کہا) مجھ کو خیال ہے (اب تک یاد ہے) آں حضرت صلعم نے ایک کُلی لیکر ہمارے ایک کنویں میں ڈال دی (دوسری روایت میں یوں ہے مَجَّهَا فِيْ وَجْهِيْ یعنی میرے مُنہ پر کُلی ڈال دی (تاکہ محمود کو برکت حاصل ہو یا صرف دل لگی کے طور پر بچوں کا دل ملانے کے لئے)۔

كَانَ يَاْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالْمُجَاجِ۔ آنحضرت صلعم ککڑی کو شہد سے لگا کر کھاتے (جو بالکل طبی مصلحت پر

مبنی ہے دوسری روایت میں یوں ہے کہ کھجور کے ساتھ کھاتے۔ شہد کو مجاج اس لئے کہتے ہیں کہ وہ شہد کی مکھیوں کا تھوک ہے)

إِنَّهُ رَأَى فِي الْكَعْبَةِ صُوْرَةَ إِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ مُرُوا الْمُجَّاجَ يُمَجْمِجُوْنَ عَلَيْهِ۔ آں حضرتؐ نے کعبہ میں حضرت ابراہیمؑ کی مورت دیکھی تو فرمایا اس کو راستے میں ڈال دو اور بوڑھے لوگوں کو جن کی رال بہتی رہتی ہے یہ کہو کہ اس پر تھوکتے رہیں (تاکہ وہ مورت مٹ مٹا کر خراب اور ناپید ہو جائے۔ نہایہ میں ہے کہ مجمجۃ کتابت کو بدل دینا بگاڑ دینا۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَجْمَجَ فِي خَبَرِهٖ جب گول گول خبر بیان کرے جس سے تشفی نہ ہو، اور مَجْمَجَ بِيْ مجھ کو ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھیر دیا۔ بعضوں نے کہا مجمجۃ ایسی بات کہنا جو سمجھ میں نہ آئے اور حروف بے نقطہ اور اعراب کا لکھنا۔ ایک روایت میں یوں ہے مُرُوا الْمُجَّاجَ یعنی کاتب سے کہو کہ اس تصویر پر سیاہی پھیر کے اس کو مٹا ڈالے)۔

اَلْاُذُنُ مَجَّاجَةٌ وَّلِلنَّفْسِ حَمْضَةٌ۔ کان جو سُنے اس کو یاد نہیں رکھتا بلکہ بھلا دیتا ہے اور نفس علم کی خواہش رکھتا ہے (علمی باتیں سننے کا اس کو بہت شوق ہے مگر کرے کیا کان سب باتوں کو محفوظ نہیں رکھتا بہت سی سنی ہوئی باتیں نکال کر پھینک دیتا ہے یعنی بھلا دیتا ہے)

لَا تَبِعِ الْعِنَبَ حَتّٰى يَظْهَرَ مَجْمَجُهٗ۔ انگور اس وقت تک مت بیچ جب تک پختہ نہ ہو جائیں ان میں مٹھاس نہ آ جائے۔

لَا يَصْلُحُ السَّلَفُ فِي الْعِنَبِ وَالزَّيْتُوْنِ وَاَشْبَاهِ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمَجِّجَ۔ انگور اور زیتون وغیرہ اور جو میوے ان کی طرح ہیں (جیسے کھجور، آم، آلوچہ، خوبانی) ان کی بیع اس وقت تک درست نہیں ہے، جب تک پک نہ جائیں (کیونکہ اس سے پہلے جب کچے ہوں، بیچنے میں دھوکا ہے شاید کوئی آفت آئے اور میوہ بالکل تباہ ہو جائے تو

مشتری کا روپیہ بائع مفت مار لے گا)۔

تُمْقِلُ الْكَرْمُ ثُمَّ يَكْتَبُّ ثُمَّ يُمَجِّجُ۔ دجال سرسبز زمین میں آئے گا۔ انگور کا دانہ نمودار ہوگا پھر بڑھے گا پھر پک جائے گا (یعنی بہت جلد میوے نکلیں گے اور پکیں گے)۔

اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ فَمَضْمَضَ مِنْهُ فَمَجَّ فِيْهِ مِسْكًا اَوْ اَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ۔ آں حضرتؐ کے پاس ایک ڈول لایا گیا آپ نے اس میں سے ایک کلی لی پھر اس میں تھوک دی گویا وہ مشک تھی یا مشک سے بھی زیادہ خوشبودار تھی۔

مَجْدٌ یا مُجُوْدٌ۔ بہت سرسبز اور چارے والی زمین میں آنا سیری کے قریب پہنچ جانا، سیر کھلانا یا آدھا پیٹ، بزرگی، بزرگواری، عزت اور شرافت (بعضوں نے کہا مجد اور شرافت ددھیال سے حاصل ہوتی ہے جیسے حسب اور کرم۔ خود اپنی ذات کی صفات سے گو ددھیال شریف نہ ہوں)

تَمْجِيْدٌ۔ بزرگ کرنا، تعریف کرنا۔

مُمَاجَدَةٌ اور مِجَادٌ۔ بزرگی میں مقابلہ کرنا۔

تَمَجُّدٌ۔ بزرگ ہونا۔

تَمَاجُدٌ۔ تعریف بیان کرنا، فخر کرنا۔

اِسْتِمْجَادٌ۔ بہت آگ لینا۔

فِيْ كُلِّ شَجَرٍ نَارٌ وَّاسْتَمْجَدَ الْمَرْخُ وَالْعَفَارُ۔ ہر درخت میں آگ ہے لیکن مرخ اور عفار نے (دونوں درخت ہیں ان میں جلد آگ لگ جاتی ہے) خوب آگ لی ہے (یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی جاتی ہے جب کسی شخص کو دوسروں پر کرم اور سخاوت میں فضیلت دینا منظور ہوتا ہے)۔

مَاجِدٌ۔ خلیق، بزرگ، شرافت والا اَلْمَاجِدُ اور مَجِيْدٌ دونوں اللہ کے نام ہیں یعنی بڑی خوبیوں والا بزرگی والا بہت احسان کرنے والا۔

نَادِ لِیَنْبِیَ الْمَجِیْدَ۔ مجھ کو قرآن (مصحف) اٹھا دے (قرآن کو مجید کہتے ہیں یعنی بڑے شرف اور عظمت والا)

مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ۔ میرے بندے نے میری تعظیم کی میری بزرگی اور بڑائی بیان کی۔

اَمَّا نَحْنُ بَنُوْ هَاشِمٍ فَاَنْجَادٌ اَمْجَادٌ۔ (حضرت علیؓ نے فرمایا) ہم لوگ ہاشم کی اولاد ہیں۔ بہادر، شجاع، بزرگی اور شرافت والے۔

مَجَدَتِ الْاِبِلُ۔ اونٹ کشادہ چراگاہ میں آئے (جہاں چارے کی کثرت ہو)۔

مِجْدَحٌ۔ ایک ستارہ ہے یا چاند کی ایک منزل جس کو دبران کہتے ہیں یا تین ستارے۔ عرب لوگ پانی کی بارش اُن کے اثر سے سمجھتے تھے۔

مُطِرْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ۔ ہم پر مجدح کی کارتی کی وجہ سے پانی برسا (یہ لفظ پہلے گزر چکا ہے اور اس باب سے متعلق بھی نہیں ہے لیکن صاحب مجمع کے اتباع سے دوبارہ بیان ہوا)

مَجْرٌ۔ پیاسا ہونا۔

مُجْرٌ۔ پیٹ بھر جانا اور سیر نہ ہونا۔

مُمَاجَرَۃٌ۔ سود لینا (جیسے اِمْجَارٌ ہے) بچہ کا پیٹ میں بڑا ہو جانا۔

شَاۃٌ مُجْرَۃٌ۔ دبلی بکری پیٹ بڑھی۔

اِنَّهٗ نَھٰی عَنِ الْمَجْرِ۔ آنحضرتؐ نے پیٹ میں جو بچہ ہو اس کے بیچنے سے منع فرمایا (چونکہ اس میں دھوکا ہے معلوم نہیں زندہ پیدا ہوتا ہے یا مُردہ۔ نہایہ میں ہے کہ "حمل" کو مجر اُس وقت کہتے ہیں جب بڑھ جائے اور حاملہ بوجھل ہو جائے)۔

کُلُّ مَجْرٍ حَرَامٌ۔ ہر حمل کی بیع حرام ہے۔

فَيَلْتَفِتُ اِلٰى اَبِيْهِ وَقَدْ مَسَخَهُ اللّٰهُ ضِبْعَانًا اَمْجَرَ۔ حضرت ابراہیمؑ (قیامت کے دن پھر جو اپنے باپ کو دیکھیں گے تو کیا دیکھیں گے کہ ایک بجو ہے بڑے پیٹ والا (اللہ تعالیٰ اس کو بجو کی شکل میں مسخ کر کے دوزخ میں ڈلوا دے گا تاکہ حضرت ابراہیمؑ کی ہتک حرمت نہ ہو کہ ان کا باپ دوزخ میں ڈالا گیا)۔

یَدَعُ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ مِجْرَايَ۔ (ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ملے گا لیکن روزہ خاص میرے لئے ہے میں ہی اس کا بدلہ دوں گا) روزہ دار اپنا کھانا پانی میرے واسطے چھوڑ دیتا ہے (یعنی میری رضامندی کے لئے اصل میں مِنْ جَرَّایَ تھا نون حذف ہو گیا اور راء میں تخفیف ہو گئی)۔

نَھٰی عَنْ بَیْعِ الْمَجْرِ۔ آنحضرتؐ نے مجر کی بیع سے منع فرمایا (یعنی کوئی چیز حمل کے بدلے بیچنے سے۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

مَجُوْسٌ۔ ایک فرقہ ہے جو سورج اور چاند کی پرستش کرتے ہیں بعضوں نے کہا آگ کی، اصل میں مجوس ایک شخص تھا جس نے یہ دین وضع کیا یہ معرب ہے میخ گوش کا اس کے معنی چھوٹے کان والا۔ بعضوں نے کہا مجوس ایک فرقہ ہے ثنویہ میں سے جو دو خدا کے قائل ہیں کہتے ہیں یزداں خیر کا فاعل ہے اور اہرمن شر کا۔ وہ کہتے ہیں کہ اہرمن پہلے خدا کا یعنی یزداں کا مطیع تھا۔ اب اس سے باغی اور سرکش ہو کر علیحدہ ہو گیا ہے اور تمام بدی کا خالق وہی ہے بعضے کہتے ہیں دنیا میں دو چیزیں ہیں نور اور ظلمت۔ نور تو یزداں ہے اور ظلمت اہرمن ہے۔ اور آگ اور سورج کی عظمت اس لئے کرتے ہیں کہ وہ نور ہیں اور یزداں کے مشابہ ہیں۔

تَمْجِيْسٌ۔ مجوسی بنانا۔

تَمَجُّسٌ۔ مجوسی ہو جانا۔

اَلْقَدَرِيَّةُ مَجُوْسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ۔ قدریہ یعنی معتزلہ جو کہتے ہیں بندہ اپنے افعال کا آپ خالق ہے اس امت کے مجوسی ہیں (جیسے مجوسی خیر کا خالق یزداں کو اور

شر کا خالق اہرمن کو جانتے ہیں۔ ویسے ہی قدریہ بھی خیر کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور شر کو انسان اور شیطان کی طرف اہلِ سنت کا یہ قول ہے کہ خالق دونوں کا ایک ہی ہے مگر بندے کو اللہ تعالیٰ ظاہر میں ایک قدرت دیتا ہے جس کو کسب کہتے ہیں اور اسی وجہ سے فعل اس کی طرف منسوب ہوتا ہے)۔

سُنُّوْا بِهِمْ سُنَّةَ أَهْلِ الْكِتَابِ غَيْرَ آكِلِي ذَبَائِحِهِمْ وَلَا نَاكِحِي نِسَاءِهِمْ۔ مجوسیوں کے ساتھ وہی برتاؤ کرو جو اہلِ کتاب سے کرتے ہو۔ مگر ان کے کاٹے ہوئے جانور مت کھاؤ نہ ان کی عورتوں سے نکاح کرو۔

مَجْعٌ یا مَجَاعَةٌ۔ بیہودہ بکنا۔ فحش کہنا

مَجْعٌ اور مَجْعَةٌ۔ سوکھی کھجور دودھ کے ساتھ کھانا یا کھجور کھا کر اوپر سے دودھ پی لینا۔

مُمَاجَعَةٌ۔ فحش گفتگو ایک دوسرے سے کرنا۔

تَمَجُّعٌ۔ دودھ کا ایک گھونٹ پی کر اوپر سے کھجور کھا لینا

تَمَاجُعٌ۔ فحش گفتگو کرنا۔

دَخَلَ عَلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَمَازَحَهُ بِكَلِمَةٍ فَقَالَ إِيَّايَ وَكَلَامَ الْمَجَعَةِ۔ وہ سلیمان بن عبد الملک کے پاس گیا اور ایک ٹھٹھے کی بات کی اس نے کہا جاہل اور احمقوں کی باتوں سے مجھ کو الگ رکھو (مجعة جمع ہے مجعٌ کی۔ بہ معنی جاہل یا احمق۔ ایک روایت میں ہے إِيَّايَ وَكَلَامَ الْمَجَاعَةِ۔ یعنی بیہودہ اور فحش باتوں سے مجھ کو معاف رکھو)۔

دَخَلْتُ عَلٰى رَجُلٍ وَهُوَ يَتَمَجَّعُ۔ میں ایک شخص کے پاس گیا وہ کھجور دودھ کے ساتھ کھا رہا تھا۔

فِي نِسَاءِ بَنِي فُلَانٍ مَجَاعَةٌ۔ فلاں شخص کی عورتیں فحش گوئی کرتی ہیں۔

مَجَاعَةٌ۔ شدت کی بھوک کو بھی کہتے ہیں۔

مِجِّيعٌ۔ ایک قسم کا کھانا جو دودھ اور کھجور سے بنایا جاتا ہے۔

مَجْلٌ یا مُجُوْلٌ یا مَجَلٌ۔ کام کرتے کرتے کھال سخت ہو جانا یا آبلہ پڑ جانا۔

إِمْجَالٌ۔ کھال سخت کر دینا یا آبلے ڈال دینا۔ (محیط میں ہے کہ مَجْلٌ پوست اور گوشت کے درمیان کثرتِ کار اور محنت سے پانی آ جانا)۔

مَجْلَةٌ۔ آبلہ۔

إِنَّ جِبْرِيْلَ نَقَرَ رَأْسَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ فَتَمَجَّلَ رَأْسُهُ قَيْحًا وَدَمًا۔ حضرت جبریلؑ نے ٹھٹھا مارنے والوں میں سے ایک کے سر پر مار لگائی اس کا سر پیپ اور خون سے بھر گیا (عرب لوگ کہتے ہیں مَجِلَتْ يَدَاهُ مَجْلًا کام کرتے کرتے اس کے ہاتھ کی کھال موٹی ہو گئی اور اس پر آبلے آ گئے)۔

إِنَّهَا شَكَتْ إِلٰى عَلِيٍّ مَجْلَ يَدَيْهَا مِنَ الطَّحْنِ حضرت فاطمہ زہرا رضؓ نے حضرت علی رضؓ سے یہ شکوہ کیا کہ آٹا پیستے پیستے میرے دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہو گئی ہے اس پر آبلے پڑ گئے ہیں)۔

فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ۔ اس کا نشان آبلے کے نشان کی طرح رہ جاتا ہے۔

حَتّٰى مَجِلَتْ فِيْهِ الْأَيْدِيْ۔ یہاں تک کہ ہاتھوں پر اس میں آبلے آ گئے۔

كُنَّا نَتَمَاقَلُ فِيْ مَاجِلٍ أَوْ صِهْرِيْجٍ۔ ہم ایک کنٹے یا گڑھے (تالاب) میں (جس میں پانی جمع ہوتا) غوطے لگاتے۔

مَعِيَ مَجَلَّةُ لُقْمَانَ۔ میرے پاس لقمان کی کتاب ہے (جس میں لقمان کی نصیحتیں اور حکمت کی باتیں مذکور ہیں)

طَحَنَتْ بِالرَّحٰى حَتّٰى مَجِلَتْ يَدَاهَا۔ حضرت فاطمہ رضؓ نے اتنی چکی پیسی کہ دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہو گئی آبلے پڑ گئے۔

مَجْنٌ یا مُجُوْنٌ یا مَجَانَۃٌ۔ بیہودہ دل لگی باتیں کرنا، فحش گوئی کرنا۔

مُجُوْنٌ۔ سخت ہونا۔ بیہودہ اور فحش باتیں (جیسے خلاعات ہے)۔

تَمَاجُنٌ۔ مزاح کرنا، بیہودہ فحش بکنا۔

مَاجِنٌ۔ بے حیا بے شرم شخص جس کو اپنے فعل یا قول کی کچھ پرواہ نہ ہو۔

مَجَّانٌ۔ مفت، بلاقیمت، بلا بدل

مِجَنٌّ اور مِجَانٌّ۔ ڈھال، سپر (یہ الفاظ متعدد احادیث میں وارد ہیں)

قَطَعَ فِیْ ثَمَنِ مِجَنٍّ۔ آنحضرتؐ نے چور کا ہاتھ ایک سپر (ڈھال) کی مالیت چرانے میں کاٹا (یعنی پانچ درم میں)۔

وَعَلِیٌّ یَسْکُبُ الْمَاءَ بِالْمِجَنِّ۔ (آں حضرتؐ کے زخم کو حضرت فاطمہؓ دھو رہی تھیں) اور حضرت علی سپر میں پانی ڈال رہے تھے۔

وَھَلْ اَرِدَنْ یَوْمًا مِیَاہَ مَجَنَّۃٍ۔ کیا کوئی دن ایسا ہوگا جب میں مجنّہ کے پانیوں پر پہنچوں گا (مجنّہ ایک موضع کا نام ہے مکہ کے بائیں جانب میں مکہ سے کئی میل پر وہاں بازار اور میلہ لگتا تھا)۔

اِنَّ مِنَ الْمَجَانَۃِ اَنْ یَّعْمَلَ بِاللَّیْلِ وَیَکْشِفَہٗ۔ یہ بھی ایک بے شرمی میں داخل ہے کہ رات کو ایک دبرا کام کرے اور دن کو لوگوں سے اس کو بیان کرے (اپنا گناہ آپ کھولے)۔

مَاشَبَّھْتُ وَقْعَ السُّیُوْفِ عَلَی الْھَامِ اِلَّا بِوَقْعِ الْبَیَازِرِ عَلَی الْمَوَاجِنِ۔ (حضرت علیؓ فرماتے ہیں) سروں پر تلواریں پڑنے کی میں تشبیہ نہیں دیتا مگر دھوبیوں کی مار سے جو لکڑیاں لے کر دوسری بڑی لکڑی (پاٹ) پر مارتے ہیں (لکڑی سے کپڑوں کو کوٹتے ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں وَجَنَ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ۔ یعنی دھوبی نے کپڑے کو کوٹا)۔

خَیْرُ نِسَاءِکُمُ الْمَجُوْنُ لِزَوْجِھَا الْحِصَانُ مَعَ غَیْرِہٖ قُلْنَا وَمَا الْمَجُوْنُ قَالَ الَّتِیْ لَا تَمْتَنِعُ۔ بہتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کے ساتھ مجون ہو اور دوسروں سے اپنے تئیں بچانے والی ہو (عفیفہ اور پاک دامن ہو) ہم نے عرض کیا۔ مجون کسے کہتے ہیں؟ فرمایا جو اپنے خاوند کو صحبت کرنے سے نہ روکے (بلکہ جب خاوند کو خواہش ہو تو اس کی خواہش خوشی کے ساتھ پوری کرے۔ البتہ حیض یا اور کوئی شرعی اور طبعی مانع ہو تو وہ اور بات ہے)۔

فَلَمَّا رَاَیْتَ الزَّمَانَ عَلَی ابْنِ عَمِّکَ قَدْ کَلِبَ قَلَبْتَ لِابْنِ عَمِّکَ ظَھْرَ الْمِجَنِّ۔ (حضرت علیؓ نے عبداللہ بن عباسؓ پر عتاب کیا، فرمایا) جب تم نے دیکھا کہ تمہارے چچا زاد بھائی پر سخت وقت آیا تو تم نے سپر کو الٹ دیا (دشمن سے میل جول کی پالیسی کرنے لگے)۔

باب المیم مع الحاء

مَحَجَّۃٌ۔ راستہ (اس کی جمع مَحَاجُّ ہے)

ظَھَرَ مَعَالِمُ الْجُوْرِ وَتُرِکَتْ مَحَاجُّ السُّنَنِ۔ (حضرت علیؓ نے فرمایا) ظلم اور ستم کے نشان اور جھنڈے بلند ہوگئے اور سنت کے راستے چھوڑ دیئے گئے (آں حضرتؐ کی سنت کو کوئی نہیں پوچھتا۔ رسم و رواج اور خواہش نفس کے لوگ پابند ہوگئے)۔

مَحٌّ یا مَحَحٌ یا مُحُوْحٌ یا مُحُوْحَۃٌ۔ پرانا ہونا، گل جانا (جیسے اِمْحَاحٌ ہے)۔

مُحَاحٌ۔ بھوک۔

مَحٌّ۔ پرانا کپڑا۔

مُحٌّ۔ خالص انڈے کی زردی۔

مِمْحَاحٌ۔ جھوٹا جو بات کرکے تجھ کو خوش کرے لیکن کام

ذکر ہے۔

مُحَّۃٌ۔ انڈے کی زردی۔

اَمَحَّ۔ موٹا۔

فَلَنْ تَأْتِیَکَ حُجَّۃٌ اِلَّا دَحَضَتْ وَلَا کِتَابٌ زُخْرُفٌ اِلَّا ذَهَبَ نُوْرُهٗ وَمَحَّ لَوْنُهٗ۔ اب تیرے پاس کوئی دلیل نہ آئے گی مگر بھونڈی (مٹی ہوئی ٹوٹی ہوئی) اور نہ کوئی آراستہ کتاب مگر اس کی چمک جاتی رہے گی اس کا رنگ پھیکا پڑ جائے گا۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَحَّ الْکِتَابُ وَ اَمَحَّ (کتاب پرانی ہوگئی)۔

ثَوْبٌ مَحٌّ۔ پرانا بوسیدہ کپڑا

وَثَوْبِیْ مَحٌّ۔ میرا کپڑا پرانا ہے۔

مَحْجِرٌ۔ آنکھ کا حلقہ

مُلِأَتْ مَحَاجِرِیْ۔ میرے آنکھ کے حلقے بھر گئے۔

مَحْزٌ یا مِحَازٌ۔ جماع کرنا، لات مارنا۔

فَلَمْ نَزَلْ مُفْطِرِیْنَ حَتّٰی بَلَغْنَا مَاحُوْزَنَا۔ ہم بے روزہ رہے یہاں تک اپنے ماحوز پر پہنچے (ماحوز اہلِ شام کے محاورے میں اس مقام کو کہتے ہیں جو ان میں اور دشمن کے درمیان ہوتا ہے اس میں ان کے نام اور تحریرات وغیرہ رہتی ہیں)۔

مُحَسِّرٌ۔ ایک میدان کا نام ہے، عرفات اور منا کے درمیان وہاں سے حاجی گزرتے ہیں۔ کہتے ہیں یہاں ابرہہ کا ہاتھی تھک کر بیٹھ گیا تھا اور اس کو اور اس کے ساتھ والوں کو حسرت ہوئی تھی)۔

مَحْشٌ۔ زور سے جماع کرنا، پوست گوشت سے جدا کرنا جلا ڈالنا، اُم کھڑے جانا۔

اِمْتِحَاشٌ۔ جلنا، غصہ ہونا۔

مَاحِشٌ۔ بہت کھانے والا، پیٹو۔

مَحَاشٌ۔ مال و متاع، سامان۔

مَحَاشٌ۔ مختلف قبیلوں کے لوگ جو آگ کے پاس جمع ہو کر محالفہ کریں۔

مُحَاشٌ۔ جلا ہوا۔

مُمْحِشٌ۔ جلانے والا۔

یَخْرُجُ قَوْمٌ مِّنَ النَّارِ قَدِ امْتَحَشُوْا۔ کچھ لوگ دوزخ سے جل کر نکلیں گے (مَحْشٌ۔ کھال جل کر ہڈی کھلجانا ایک روایت میں اُمْتُحِشُوْا ہے بہ صیغہ مجہول)

اَتَوَضَّأُ مِنْ طَعَامٍ اَجِدُهٗ حَلَالًا لِاَنَّهٗ مَحَشَتْهُ النَّارُ (ابن عباسؓ نے کہا) کیا میں وہ کھانا کھا کر وضو کروں جو حلال ہے صرف اس لئے کہ آگ نے اس کو جلایا (پکایا۔ یہ رد ہے اُن لوگوں کا جو آگ کے پکے ہوئے کھانے سے وضو ٹوٹ جانے کے قائل ہیں)۔

مَحَاشُّ نِسَاءِ اُمَّتِیْ حَرَامٌ۔ میری امت کی عورتوں کے دُبر حرام ہیں (اُن میں دخول کرنا ناجائز ہے)۔

مَحْشَحْشْنَا۔ ہم نے حرکت کی۔

مَحْصٌ۔ بڑھ جانا، لات مارنا، میل صاف کرنا، خوب ٹلنا، اڑانا، چمکنا، بھاگنا۔

تَمْحِیْصٌ۔ آزمانا، جانچنا، گھٹانا، پاک صاف کرنا۔

یُمَحَّصُ النَّاسُ فِیْهَا کَمَا یُمَحَّصُ ذَهَبُ الْمَعْدِنِ ایک ایسا فتنہ ہوگا اس میں لوگوں کی آزمائش ایسی ہوگی جیسے کان کے سونے کی آزمائش ہوتی ہے۔

مَحَّصَ اللّٰهُ الْعَبْدَ مِنَ الذَّنْبِ اللہ بندے کو گناہ سے پاک کرے گا۔

رَبَّنَا مَحِّصْ عَنَّا ذُنُوْبَنَا۔ پروردگار! ہم کو گناہوں سے پاک صاف کر دے (گناہ کے پھندے سے چھڑا دے)

مَحْضٌ۔ خالص اپوٹ دودھ ہو یا اور کوئی چیز۔

مَحْضٌ۔ خالص (دودھ) پینا۔

مُمَاحَضَۃٌ۔ خلوص، سچی دوستی کرنا۔

اِمْحَاضٌ۔ خالص (دودھ) پلانا۔

اُمْحُوْضَۃٌ۔ خلوص کی نصیحت۔

مَمْحُوضُ النَّسَبِ۔ جس کی ذات پاک صاف بے عیب ہو۔

ذٰلِكَ مَحْضُ الْإِيْمَانِ۔ (وسوسہ سے کیوں ڈرتے ہو وسوسہ آنا تو خالص ایمان کی دلیل ہے (کیونکہ وسوسہ کو ہر شخص بُرا جانتا ہے اس کو شیطانی خیال سمجھتا ہے، یہ کمال ایمان کی دلیل ہے۔ کیونکہ شیطان وسوسہ اندازی وہیں کرے گا جہاں ایمان ہوگا)۔

لَمَّا طُعِنَ شَرِبَ لَبَنًا فَخَرَجَ مَحْضًا۔ جب حضرت عمرؓ کو خنجر مارا گیا (آپ اُس وقت نماز پڑھ رہے تھے وہ بھی اندھیرے میں ابولولو مجوسی نے کئی وار خنجر کے آپ پر کئے) تو آپ کو دُودھ پلایا گیا، وہ جوں کا توں (بلا آمیزش نکل آیا۔ کمبخت قاتل نے آر پار سوراخ کر دیئے تھے۔ اس وقت طبیب نے لوگوں سے کہا دیکھو تم کو ان سے جو کہنا سننا ہے وہ کہہ سن لو یہ بچنے والے نہیں)۔

بَارِكْ لَهُمْ فِي مَحْضِهَا وَمَخِيضِهَا۔ یا اللہ ان لوگوں کو اس کے اونٹ دودھ میں اور اس دودھ میں جس میں مکھن نکال لیا گیا ہو یعنی مٹھے اور چھاچ میں برکت دے۔

فَاعْمَدْ إِلَى شَاةٍ مُمْتَلِئَةٍ شَحْمًا وَمَحْضًا۔ میں نے ایک بکری نکالنے کا قصد کیا جو چربی اور دودھ سے بھری ہوئی تھی، خوب موٹی تازی دودھیل تھی۔

كَانَ مَاءُهُ الْمَحْضَ۔ اس کا پانی اونٹ دودھ تھا۔

لَا يُسْأَلُ فِي الْقَبْرِ إِلَّا مَنْ مَحَضَ الْإِيْمَانَ مَحْضًا أَوْ مَحَضَ الْكُفْرَ مَحْضًا۔ قبر میں اسی سے سوال ہوگا جو خالص مومن ہوگا یا خالص کافر ہوگا۔

مَحَطَّةٌ۔ اترنے کا مقام (اب حال کے محاورہ میں ریلوے اسٹیشن کو کہتے ہیں)۔

تَمْحِيْطٌ۔ انگلیاں پھیر کر برابر کرنا۔

اِمْتِحَاطٌ۔ آگے بڑھ جانا، سونت لینا، نکال لینا۔

عَامٌ مَاحِطٌ۔ جس سال بارش کم ہو۔

مَحْقٌ۔ مٹانا، باطل کرنا، محو کرنا، ہلاک کرنا، جلا ڈالنا۔ گھٹا دینا، برکت سلب کر لینا، جڑ سے کھود ڈالنا کہ اس کا نام ونشان باقی نہ رہے۔

تَمْحِيْقٌ۔ باطل کرنا، محو کرنا۔

اِمْحَاقٌ۔ مال میں تباہی آنا۔

تَمَحُّقٌ اور اِمْتِحَاقٌ اور اِمَّحَاقٌ۔ باطل ہو جانا، محو ہو جانا۔

يَوْمٌ مَاحِقٌ۔ سخت گرمی کا دن۔

مُحَاقٌ۔ مہینہ کی اخیر تین راتیں۔

اَلْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ۔ خرید و فروخت میں قسم کھانا گو اسباب کی نکاسی کراتا ہے (مال جلد بک جاتا ہے اور چند روز تک زیادہ بکری ہوتی ہے مگر (آخر میں) برکت کو مٹا دیتا ہے (ایسے شخص کے روپیہ پیسے میں برکت نہیں ہوتی)۔

مَا مَحَقَ الْإِسْلَامَ شَيْئًا مَا مَحَقَ الشُّحُّ اسلام کسی چیز کو اتنا نہیں مٹاتا جتنا بخیلی اور لالچ کو۔ (بخیلی اور لالچ اسلام کی ضد ہیں)۔

عَلَقَةً مُحَاقًا۔ زرد کا نطفہ۔

وَاَيُّ مَحْقٍ اَمْحَقُ مِنْ دِرْهَمِ رِبًا يَمْحَقُ الدِّيْنَ فَإِنْ تَابَ مِنْهُ ذَهَبَ مَالُهُ وَافْتَقَرَ (ا جعفر صادقؓ سے پوچھا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یمحق اللہ الربو حالانکہ سُود خوار کا مال تو روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ آپ نے فرما ایک روپیہ سُود کا دین کو میٹ دیتا ہے تو اُس مٹنے سے زیاد اور کیا مٹنا ہوگا اگر اُس نے آئندہ سُود سے توبہ کی تو اس کا مال تلف ہو جاتا ہے اور محتاج بن جاتا ہے۔

طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ كُلِّ آفَةٍ تَمْحَقُ دِيْنِيْ۔ میرا دل ایک گناہ سے پاک کر دے، جو دین کو میٹ دیتا ہے۔

مَحَقَهُ اللّٰهُ۔ اللہ اُس کو برکت نہ دے۔

يُكْرَهُ التَّزَوُّجُ فِي مُحَاقِ الشَّهْرِ۔ مہینہ

اخیر تین راتوں میں نکاح کرنا کروہ ہے (جس کو قمر در عقرب بھی کہتے ہیں۔ یہ امامیہ کی روایت ہے)۔
مَحْكٌ جھگڑا کرنا، خصومت کرنا۔
اِمْحَاكٌ۔ لجوج غصّہ در ہونا۔
تَمَحُّكٌ اور تَمَاحُكٌ۔ آپس میں جھگڑنا، لڑنا۔
اَمْحَلُ مَحِكَانٌ۔ بدخلق، جھگڑالو مرد۔
لَا تَضِيقُ بِهِ الْأُمُوْرُ وَلَا تُمَحِّكُهُ الْخُصُوْمُ۔ نہ مشاغل اس کو تنگ کرتے ہیں اور نہ جھگڑے اُس کو غصہ میں لاتے ہیں (یعنی نہ تو کاموں سے اس کی طبیعت تنگ ہوتی ہے اور نہ جھگڑوں سے گھبراتا ہے)۔
مَحْلٌ یا مُحُوْلٌ یا مَحَالَةٌ۔ قحط پڑنا، خشک سالی ہونا۔
مَحْلٌ یا مِحَالٌ۔ فریب کرنا۔
تَمْحِيْلٌ۔ زور دینا، قوی کرنا۔
مُمَاحَلَةٌ اور مِحَالٌ۔ مکر و فریب کرنا، دشمنی کرنا۔
اِمْحَالٌ۔ خشک سالی، قحط ہونا۔
تَمَحُّلٌ۔ حیلہ اور مکر سے طلب کرنا، حیلہ و حوالہ کرنا۔
تَمَاحُلٌ۔ ایک دوسرے سے مکر و فریب کرنا۔
مَاحِلٌ۔ رنگ بدلا ہوا۔
مَحَّالٌ۔ مکار، دغاباز، شیطان۔
اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ اَنَا الَّذِىْ كَذَبْتُ ثَلَاثَ كِذْبَاتٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا فِيْهَا كِذْبَةٌ اِلَّا وَهُوَ يُمَاحِلُ بِهَا عَنِ الْاِسْلَامِ۔ حضرت ابراہیمؑ قیامت کے دن کہیں گے جب لوگ اُن سے شفاعت کی درخواست کریں گے، میں اس لائق نہیں ہوں، میں نے (دنیا میں) تین جھوٹ بولے تھے۔ آں حضرتؐ نے فرمایا۔ خدا کی قسم یہ تین جھوٹ ایسے تھے جن میں سے ہر ایک جھوٹ کی وجہ سے وہ اسلام کو زور دینا چاہتے تھے (اور شرک کو توڑنا ذلیل و خوار کرنا)۔

رَجُلٌ مَحِلٌ۔ بیکار آدمی۔
اَلْقُرْاٰنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ۔ قرآن کسی کا تو سفارش کرنے والا ہے ایسی سفارش جو قبول ہوگی اور کسی کی چغلی کھانے والا ہے جس کی بات سچ مانی جائے گی (یعنی جو قرآن کو سمجھ کر پڑھے گا۔ اس پر عمل کرے گا۔ اُس کی تو قرآن سفارش کرے گا اور جو کوئی بے طوری سے پڑھے گا، اس پر عمل نہ کرے گا اس کا حال اللہ تعالٰی سے بیان کر دے گا اور اللہ تعالٰی قرآن کا کہنا سچ تسلیم کرے گا)
لَا تَجْعَلْهُ مَاحِلًا مُصَدَّقًا۔ یا اللہ قرآن کو ہماری چغلی کھانے والا مت کر، جس کی چغلی سچ مانی جائے گی۔
لَا يُنْقَضُ عَهْدُهُمْ عَنْ شِيَةِ مَاحِلٍ۔ ان کا عہد و پیمان کسی مکار کی چغلی کھانے سے نہیں ٹوٹے گا (ایک روایت میں عَنْ سُنَّةِ مَاحِلٍ ہے)
لَا يَغْلِبَنَّ صَلِيْبُهُمْ وَمِحَالُهُمْ غَدْوًا مِحَالَكَ (عبد المطلب نے کہا) یا اللہ! ان کی صلیب اور ان کی قوت کل تیری قوت پر غالب نہ ہوگی (تو ان سے سمجھ لے گا اپنا گھر بچا لے گا)۔
وَاَطْعَمَ فِي الْمَحْلِ عَمْرُو الْعُلَا۔ عمرو علا نے قحط سالی میں لوگوں کو کھانا کھلایا۔
اِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ اُمُوْرًا مُتَمَاحِلَةً (حضرت علی رض نے فرمایا) ابھی تو آگے بہت سے فسادات آنیوالے ہیں جو مدّت تک قائم رہیں گے (یا جن کا بیان کرنا شرح طویل چاہتا ہے)۔
اَمَا مَرَرْتَ بِوَادِىْ اَهْلِكَ مَحْلًا۔ کیا تو اپنے گھر والوں کے میدان میں نہیں گزرا جہاں خشک سالی تھی۔
حَرَّمْتُ شَجَرَ الْمَدِيْنَةِ اِلَّا مَسَدَ مَحَالَةٍ۔ میں نے مدینے کے درختوں کو حرام کیا کوئی اُن کو نہ اکھیڑے

لے مگر چرخی کی رسّی بنانے کے لئے (جو ایک درخت کی چھال سے بنائی جاتی ہے)۔

مَحَالَة۔ کنویں کا چرخ جس کو بَکَرَة بھی کہتے ہیں۔ گہرے کنوؤں پر پانی آسانی سے کھینچنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔

اَیْقَنْتُ اَنِّیْ لَامَحَالَةَ حَیْثُ صَارَ الْقَوْمُ صَائِرٌ۔ مجھ کو یقین ہے کہ میں بھی وہیں جاؤں گا جہاں اور میرے قوم والے گئے ہیں (کوئی حیلہ بچاؤ کا نہیں چل سکے گا۔ یعنی موت ضرور آئے گی۔ بعضوں نے کہا لامحالہ حول وقوت سے نکلا ہے۔ یعنی کوئی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی اکثر لامحالہ کا لفظ یقین اور حقیقت اور ضرور بالضرور چاروناچار کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے)۔

اَدْرَکَہٗ لَامَحَالَةَ۔ وہ اس کو ضرور پالے گی (تقدیر کا لکھا پورا ہوگا)۔

اِنْ حَوَّلْنَاهَا عَنْكَ بِمِحْوَلٍ۔ اگر ہم اس کو بنانے کے ہتھیار سے تجھ پر سے ہٹادیں (ایک روایت میں مَحْوَلٌ بفتحہ میم ہے یعنی کسی ہٹانے کی جگہ میں اس کو ہٹا دیں)۔

مَنْ مَحِلَ بِہِ الْقُرْاٰنُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ صُدِّقَ۔ قرآن جس کی چغلی قیامت کے دن کھائے گا اس کی بات سچ مانی جائے گی (قرآن کا کہنا تسلیم کیا جائے گا)

فَعِنْدَ ذٰلِكَ یَرْتَابُ الْمُبْطِلُوْنَ وَیَضْمَحِلُّ الْمَحِلُوْنَ۔ اس وقت جھوٹے شک کریں گے اور حشر کو محال کہنے والے دب جائیں گے۔

یَاْتِیْ زَمَانٌ لَایُقَرَّبُ فِیْہِ اِلَّا الْمَاحِلُ۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا جب بادشاہوں کا مقرب وہی شخص ہوگا جو چغلی کھائے گا (چغل خور لوگوں کی شکایت کرنے والے یہی بادشاہوں کے مصاحب ہوں گے)۔

رَخَّصَ فِیْ قَطْعِ الْاِذْخَرِ وَعُوْدَیِ الْمَحَالَةِ حرم کے درخت کاٹنے سے منع فرمایا مگر اِذخر گھاس کاٹنے کی اجازت دی اور چرخ کے لئے دو لکڑیاں لینے کی۔

مَحْنٌ۔ مارنا، آزمانا۔

مِحْنَةٌ (اسم مصدر ہے) پہننا پرانا ہوئے تک دینا، جماع کرنا، مٹی اور کیچڑ نکالنا، نرم کرنا، پوست اتارنا، کھینچنا تَمْحِیْنٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِمْتِحَانٌ۔ آزمانا، غور وفکر کرنا، کھولدینا، کشادہ کرنا

فَذٰلِكَ الشَّهِیْدُ الْمُمْتَحَنُ۔ یہی تو جانچا ہوا اور امتحان کیا ہوا شہید ہے۔ (عرب لوگ کہتے ہیں مَحَنْتُ الْفِضَّةَ میں نے چاندی کو صاف کیا (اس کو آگ پر رکھ کر میل کچیل سے پاک کیا)

اَلْمِحْنَةُ بِدْعَةٌ۔ لوگوں کا امتحان لینا بدعت ہے (یہاں امتحان سے یہ مراد ہے جو ظالم بادشاہ اور حاکم کیا کرتے ہیں کہ ایک شخص کو ناحق پکڑ کر اس سے سوالات کرتے ہیں تم نے ایسا کیا تم نے ویسا کیا، تمہارا اعتقاد فلاں پیر یا مولوی یا فقیر کی نسبت کیا ہے اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ کسی طرح بھی اس کو حیران کرکے متہم کردیں اور سزا کا حکم لگادیں)۔

اَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ۔ اس نے امتحان پورا کیا (اس کی بیعت کامل ہوگئی ہاتھ ملانے کی ضرورت نہیں)۔

اِذَا هَاجَرْنَ یُمْتَحَنَّ۔ عورتیں جب ہجرت کرکے آئیں تو ان کا امتحان لیا جائے۔

خَاتِمَةُ الْمِحَنِ۔ اخیر محنت یعنی بلا (مِحَنٌ جمع ہے محنت کی جیسے سِدَرٌ اور سِدْرَةٌ)

مُحَنِّبٌ۔ ایک کنویں یا زمین کا نام ہے مدینہ میں۔

مَحْوٌ۔ مٹ جانا، نشان باقی نہ رہنا، میٹنا، نشان باقی نہ رکھنا، بخش دینا۔

تَمْحِیَةٌ۔ خوب میٹنا۔

اِمِّحَاءٌ۔ نشان مٹ جانا (جیسے اِمْتِحَاءٌ ہے)

مَاحِیْ۔ یہ آں حضرتؐ کا نام بھی ہے یعنی کفر اور شرک کو میٹنے والے یا دلیل اور حجّت سے دوسرے جھوٹے دینوں

کو باطل کرنے والے یا اپنی امّت کے گناہوں کو معاف کرانے والے۔

مَحْوُ الْخَطَایَا۔ گناہوں کی بخشش۔

اُمْحُهُ۔ (آں حضرتؐ نے حضرت علی رضؓ سے فرمایا، جب کہ وہ معاہدۂ حدیبیہ لکھ رہے تھے۔ اور کافروں نے اعتراض کیا) اچھا رسول اللہ کا لفظ میٹ دو (انھوں نے کہا میری مجال نہیں۔ تب آنحضرتؐ نے ان کے ہاتھ سے کاغذ لے کر بدست خاص رسول کا لفظ میٹ کر "عبد" کا لفظ لکھدیا۔ حالانکہ آپ لکھے پڑھے نہ تھے)۔

اَتْبِعِ السَّیِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا۔ اگر کوئی برائی تجھ سے سرزد ہو جائے تو اس کے بعد ہی ایک نیکی لگا دے وہ اس کو میٹ دے گی (مثلاً کسی عورت کی طرف نظر بد ڈالی تو اس کے بعد ایک بیوہ یا یتیم کے ساتھ سلوک کیا۔ زبان سے جھوٹ نکل گیا تو اس کے بعد کچھ تلاوتِ قرآن کی خیرات کر دی)۔

اِنْمِحَاءٌ۔ مٹ جانا (اسی کو اِمِّحَاءٌ بھی کہتے ہیں)

باب المیم مع الخاء

مُخٌّ۔ مغز گودا۔

تَمْخِیْخٌ اور تَمَخُّخٌ اور اِمْتِخَاخٌ۔ مغز نکالنا۔

اِمْخَاخٌ۔ مغزدار ہونا، موٹی ہونا، تر ہونا۔

مُخَاخَةٌ۔ جو ہڈی میں سے چوسنے والے کے منہ میں آئے

مَخِیْخٌ۔ مغزدار ہڈی۔

اَمْرٌ مُمِخٌّ۔ ایک لمبا کام

شَاةٌ مُمِخَّةٌ۔ موٹی بکری۔

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ دعا عبادت کا مغز ہے۔ (کیونکہ دعا بجا آوری ہے حکمِ الٰہی کی۔ اس نے فرمایا اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ دوسرے یہ کہ بندہ جب یہ سمجھ لے گا کہ اللہ تعالے ہی ہر ایک حاجت کا بر لانے والا اور ہر ایک مراد پوری کرنے والا ہے اور وہی چنگا اور بیمار کرنے والا ہے وہی روزی رزق دینے والا ہے، وہی آخرت میں نجات دینے والا ہے۔ وہ خدائے قادر کریم کو چھوڑ کر دوسروں کو نہیں پکارے گا۔ بعضوں نے اس حدیث میں مُحُّ الْعِبَادَةِ حائے حطی سے نقل کیا ہے یعنی انڈے کی زردی۔ کرنہایہ میں مُخُّ الْعِبَادَةِ ہے خائے معجمہ سے اور وہی مشہور ہے)۔

فَجَاءَ یَسُوْقُ اَعْنُزًا عِجَافًا مَا تُخُهُنَّ قَلِیْلٌ۔ دبلی بکریاں ہانکتا ہوا آیا جن (کی ہڈی) میں مغز تھوڑا تھا۔

سَجَدَ لَكَ مُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ۔ تجھ کو میرے مغز اور ہڈی اور پٹھے نے سجدہ کیا (سب تیرے سامنے زمین پر پڑے ہیں)۔

مُخَنِّثٌ۔ وہ جو لوگوں کے ساتھ کھائے پیئے اُن سے خلط ملط رکھے[۱]

کَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُخَنِّثًا۔ آں حضرت صلعم ملنسار تھے۔

مَخْرٌ یا مُخُوْرٌ۔ پانی کو چیرتے ہوئے آواز کے ساتھ چلنا، چیرنا، اچھا ہونا، عمدہ مال لے لینا۔

تَمَخُّرٌ۔ ناک ہوا کے مقابل لگانا، دیکھنا۔

اِذَا بَالَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَمَخَّرِ الرِّیْحَ۔ جب کوئی تم میں پیشاب کرنا چاہے تو پہلے دیکھ لے ہوا کس طرف کی ہے (اگر ہوا کے مقابل بیٹھے گا تو پیشاب کی چھینٹیں اڑ کر منہ پر آئیں گی)۔

وَاسْتَمْخِرُوا الرِّیْحَ۔ تم پیشاب کے وقت اپنی پیٹھ ہوا کی طرف کرو (تو ہوا اس کے داہنے بائیں طرف سے نکلتی ہے گویا اس نے ہوا کو چیرا)۔

خَرَجْتُ اَتَمَخَّرُ الرِّیْحَ۔ میں ہوا خوری کے لئے نکلا۔

۱؎ لغت میں مجھ کو یہ لفظ نہیں ملا اور نہ نہایہ میں ہے ممکن ہے صاحب مجمع البحار کا وہم ہو اور یہ لفظ غالباً مُخَشَّا ہے جیسا کہ آگے آئے گا ۱۲ منہ

لَتَمْخَرَنَّ الرُّوْمُ الشَّامَ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا۔ نصرانی لوگ شام کے ملک کو چالیس دن تک چیرتے پھریں گے (یعنی اس کی ہر جانب کی سیر کریں گے)۔

اَلشَّرَابُ عَلَيْهِ حَرَامٌ حَتّٰى تُسَوّٰى بِالْاَرْضِ هَدْمًا وَّحَرْقًا۔ یہ شراب خانے کیسے، پانی پینا مجھ پر حرام ہے جب تک یہ سب گرا کر اور جلا کر زمین کے برابر نہ کر دیئے جائیں۔
(نہایہ میں ہے کہ مَوَاخِيْر جمع ہے مَاخُوْر کی، مَاخُوْر وہ مقام جہاں شہدے لچے بدمعاش، فاسق، فاجر اکٹھا ہوتے ہیں کوئی جوا کھیلتا ہے کوئی نشہ پیتا ہے جیسے مدک خانے، چنڈو خانے، سیندھی خانے) یا کلالوں[1] کے گھر یہ معرب ہے میخور کا یعنی شراب پینے والا بعضوں نے کہا عربی لفظ ہے)

مَخْرَقَةٌ۔ جھوٹ بولنا، ملمع سازی کرنا۔

مِخْرَاقٌ۔ گڑیا، وہ کھلونا جو بچے چیتھڑے بٹ کر بناتے ہیں۔

بِمَا كَانَ يُمَخْرِقُ بِهٖ۔ جس کو وہ جھوٹ بنا کے لایا کرتا تھا۔

اَلسَّيْفُ مِخْرَاقُ لَاعِبٍ۔ تلوار کھیلنے والے کا کھلونا ہے (جاہل کا کام شمشیر کشی ہے۔ جہاں حجت اور دلیل میں بس نہ آیا تو غصے ہو کر تلوار کھینچ لی)۔

مِخْشٌّ۔ ملنسار، زود شناس۔

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِخَشًّا۔ آں حضرت ملنسار تھے[2] (لوگوں کے ساتھ کھاتے پیتے، ہنستے بولتے جو دلیل ہے صحت مزاج اور وفور عقل کی۔

مَخْضٌ۔ دودھ میں سے مسکہ (مکھن) نکال لینا، زور سے ہلانا، پلٹ دینا، انجام دیکھنا۔

مَخِيْضٌ اور مَمْخُوْضٌ۔ سپریٹا، چھاچ، وہ دودھ جس کا مسکہ (مکھن) نکال لیا گیا ہو۔

مَخَاضٌ اور مِخَاضٌ۔ زچگی قریب ہونا، دردِ زہ شروع ہونا۔

تَمْخِيْضٌ بمعنی مَخْضٌ ہے۔

اِمْخَاضٌ۔ دودھ کا دہی ہو جانے کے قریب ہونا اونٹنی کا حاملہ ہونا، قریب بہ زچگی۔

تَمَخُّضٌ۔ چھاچ ہو جانا۔

اِمْتِخَاضٌ۔ دودھ کا اس برتن میں ملنا جس میں مسکہ (مکھن) بنایا جاتا ہے، نکالنا، حرکت دینا۔

اِسْتِمْخَاضٌ۔ دودھ کا دیر میں جمنا۔

مَخَاضٌ۔ پیٹ والی اونٹنیاں یا جو جننے کے قریب ہوں ان کے حمل پر دس مہینے گزر گئے ہوں (اس کا مفرد خَلِفَةٌ ہے جیسے اِبِلٌ کا مونث نَاقَةٌ ہے)۔

فِيْ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ بِنْتُ مَخَاضٍ۔ پچیس اونٹوں میں ایک بنت مخاض زکوٰۃ کی دینا ہوگی۔ (یعنی وہ اونٹنی جو دوسرے سال میں لگی ہو کیونکہ اس کی ماں اس عمر میں حاملہ ہو جاتی ہے گو حاملہ نہ ہو)۔

اِبْنُ مَخَاضٍ۔ وہ اونٹ کا بچہ جو دوسرے سال میں لگا ہو۔

دَعِ الْمَاخِضَ وَالرُّبّٰى۔ پیٹ والی بکری اور جو جننے کے قریب ہو یا گھر میں پلی ہو اس کو چھوڑ دے (زکوٰۃ نہ لے)۔

بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةٌ بِنْتِ مَخَاضٍ۔ جس کے پاس اتنے اونٹ ہو جائیں جن میں ایک بنت مخاض زکوٰۃ کی دینا ہوتی ہے (یعنی پچیس اونٹ)۔

اِنَّ امْرَاَةً زَارَتْ اَهْلَهَا فَمَخِضَتْ عِنْدَهُمْ۔ ایک عورت اپنے کنبے والوں سے ملنے آئی تھی اس کو وہیں درد شروع ہو گئے (یعنی زچگی کے درد)۔

فَاعْمِدْ اِلٰى شَاةٍ مُمْتَلِئَةٍ مَخَاضًا وَّشَحْمًا۔ ایک بکری کا قصد کرے جو بچے سے اور چربی سے بھرپور ہو (حاملہ بھی ہو موٹی بھی ہو)۔

---

[1] کلال یعنی شراب بنانے اور بیچنے والے۔ ۱۲ منہ

[2] میں سمجھتا ہوں اسی لفظ کو صاحب مجمع البحار نے مُخِشٌّ کر دیا جس کا بیان اوپر گزرا۔ یہ صریح غلطی ہے۔ ۱۲ منہ

بَارِكْ لَهُمْ فِي مَحْضِهَا وَمَخْضِهَا۔ یا اللہ ان کے خالص دودھ میں اور اُس دودھ میں جس کا مکھن نکال لیا گیا ہو (چھاج میں) برکت دے۔

اِنَّهُ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ تُمْخَضُ مَخْضًا۔ ایک جنازہ آپ کے سامنے سے گزرا لوگ اس کو جلد جلد حرکت دے رہے تھے۔

مَخْطٌ یا مُخُوطٌ۔ گھس جانا، پار ہو جانا، سُونت لینا، جلدی کرنا، کھینچنا۔

مُخَاطٌ۔ رینٹ جو ناک سے نکال کر پھینکا جائے۔

اِمْخَاطٌ۔ پار کرنا۔

تَمَخُّطٌ۔ ناک سنکنا، سُونت لینا (جیسے اِمْتِخَاطٌ ہے) اور چک لیجانا۔

اِمْتَخِطْ فَاِنَّكَ مَزْكُومٌ۔ ناک سنک ڈال تجھ کو زکام ہے۔

فَرَاٰى مُخَاطًا اَوْ نُخَاعَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ آنحضرتؐ نے ناک کا رینٹ یا حلق کا بلغم مسجد کے قبلہ کی دیوار میں دیکھا۔

مَخْنٌ۔ رونا، جماع کرنا، پانی نکالنا، چھیلنا۔

مِخَنٌّ۔ لمبا مرد۔

مِخَنَّةٌ۔ لمبی عورت۔

يَتَحَدَّثُوْنَ مَخَانَةً وَمَلَاذَةً۔ خیانت اور بھاگ نکلنے کے ساتھ باتیں کرتے ہیں (ابو موسیٰ نے مَجَانَةً نقل کیا ہے جو مجون سے ہے بمعنی فحش گوئی)۔

بابُ المیم مع الدّال

مَدْحٌ۔ تعریف کرنا، سراہنا (اس کی ضد ذَمٌّ ہے)

اِنْمِدَاحٌ۔ کشادہ ہونا۔

تَمْدِيحٌ اور تَمَدُّحٌ کے بھی یہی معنی ہیں یعنی مدح (اور عرب لوگ کہتے ہیں تَمَدَّحَ الرَّجُلُ اس نے چاہا کہ لوگ اس کی تعریف کریں اور اس بات سے فخر کیا جو اس کو حاصل نہیں ہے، کشادہ ہونا)۔

اِمْتِدَاحٌ بمعنی مَدْحٌ ہے اور کشادہ ہونا۔

لَا اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الْمِدْحَةِ۔ اللہ تعالیٰ کو کوئی بات اس سے زیادہ پسند نہیں ہے کہ اس کی تعریف کی جائے (اللہ کے سوا دوسروں کے لئے یہ صفت مذموم ہے کہ اپنی تعریف پسند کریں مگر اس خداوند مالک زمین و آسمان کو زیبا ہے کہ اپنی تعریف پسند کرے کیونکہ وہ جامع ہے تمام کمالات اور محاسن کا اور ہر ایک عیب اور برائی سے پاک ہے)۔

اُحْثُوْا فِي وُجُوْهِ الْمَدَّاحِيْنَ التُّرَابَ خوشامد اور تعریف کرنے والوں کے منہ پر مٹی ڈالو (جن لوگوں نے اپنی عادت یہ بنالی ہے، اس میں وہ تعریف داخل نہیں ہے جو دوسروں کی ترغیب کے لئے نیک کام پر کی جائے اور واجبی اور درست الفاظ سے کی جائے اس میں مبالغہ اور افراط نہ ہو)۔

لَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ۔ پروردگار تیری واقعی اور پوری تعریف کسی کہنے والے کے کہنے سے ادا نہیں ہو سکتی (بلکہ جتنی تعریف کی جائے وہ کم ہے اس کی تعریف میں گو کیسی ہی ہم بلند پرواز کریں پر اس کی شان اس سے بھی اعلیٰ ہے۔ ع

خاموشی از ثنائے تو حد ثنائے تست

مُدَيْحٌ۔ ایک وادی کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان (ہجرت کی حدیث میں اس کا ذکر ہے)۔

مَدْخٌ۔ مدد کرنا پوری مدد، بڑا ہونا

تَمَدُّخٌ۔ تکبر۔

مَدٌّ۔ بہنا، بلند ہونا، لمبا ہونا، دوات سے روشنائی لینا کتابت کے لئے، پانی زیادہ ہونا، پھیلا دینا، دراز کرنا، تکنا، مہلت دینا، جذب کرنا، مدد آنا، فریاد رسی کرنا، زمین میں کھاد ملانا۔

مُمَادَّۃٌ۔ ٹال مٹول کرنا۔

اِمْدَادٌ۔ مدد دینا، مہلت دینا، میعاد لگا دینا، ...نا، مدد کرنا، فریاد رسی کرنا، پیپ پڑ جانا (یعنی ...لا)۔

اِمْتِدَادٌ۔ کھنچ جانا، اکڑنا، ناز کرنا، دیکھنا۔

اِسْتِمْدَادٌ۔ مدد چاہنا، دوات سے روشنائی لینا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔ سبحان اللہ اتنی ...جتنی بار اس کے کلمات لکھنے کے لئے سیاہی لینا پڑے۔ اس کے کلمات بے انتہا ہیں اگر سارے زمین کے درخت قلم بن جائیں اور ساتوں سمندر سیاہی، جب بھی اس کے کلمات ختم نہ ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ بے انتہا اور بے شمار اس پروردگار کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ بعضوں نے کہا مداد سے عِدَاد مراد ہے یعنی اس کے کلمات کے عدد کے موافق)۔

یَنْبَعِثُ فِیْہِ مِیْزَابَانِ مِدَادُھُمَا اَنْھَارُ الْجَنَّۃِ۔ حوضِ کوثر میں دو پرنالے ہیں بہشت کی نہریں ان میں پانی کی مدد پہنچا رہی ہیں (حوض ہمیشہ بھرپور رہتا ہے)۔

ھُمْ اَصْلُ الْعَرَبِ وَمَادَّۃُ الْاِسْلَامِ قُرَیْشٌ۔ ...لوگ عربوں کی جڑ ہیں اور اسلام کے مددگار (انہی کی مدد سے اسلام کا لشکر قوی ہوتا ہے۔ نہایہ میں ہے کہ جس چیز سے کسی قوم کی مدد کرے خواہ جنگ میں ہو یا اور کسی امر میں تو وہ مادّہ کہلائے گی۔ ہمارے زمانہ میں مادّہ کا معنی نفرہ آتا ہے اور قانون کی کتابوں میں اس کا استعمال اسی معنی میں ہوتا ہے اور اصطلاحِ اطبا میں مادّی کو کہتے ہیں اور اصطلاحِ فلاسفہ میں ہیولیٰ اولیٰ ...میٹر (matter) کو)۔

اِنَّ الْمُؤَذِّنَ یُغْفَرُ لَہٗ مَدَّ صَوْتِہٖ۔ اذان دینے والے کے اتنے گناہ بخشے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے (یعنی اتنی مسافت میں جتنے گناہ سمائیں وہ سب بخش دیئے جاتے ہیں۔ ایک روایت میں مَدَی صَوْتِہٖ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ نہایہ میں ہے کہ یہ تمثیل ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے لو لقیتنی بقراب الارض خطایا لقیتک بہا مغفرۃ)۔

مَا اَدْرَکَ مُدَّ اَحَدِھِمْ وَلَا نَصِیْفَہٗ۔ کوئی تم میں سے اُن کے ایک مُد یا آدھے مُد کو نہیں پا سکتا۔ (یعنی صحابہؓ نے جو ایک مُد یا آدھا مُد اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہے۔ تم اگر لاکھوں من غلہ خرچ کرو، تو ان کے مُد یا آدھے مُد کے برابر نہ ہوگا)۔

مُدٌّ۔ چوتھائی صاع کا پیمانہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک رطل اور تہائی رطل عراقی کا، شافعی اور اہلِ حجاز کا یہی قول ہے اور امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک مُد دو رطل کا ہے تو صاع کے آٹھ رطل ہوئے)۔

یَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَیَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ۔ آنحضرتؐ ایک مُد پانی سے وضو کر لیتے اور ایک صاع پانی سے غسل کر لیتے (حالانکہ آپ کے سر پر بہت بال تھے)۔

مُدُّنَا اَعْظَمُ مِنْ مُدِّکُمْ۔ ہمارا مُد تمہارے مُد سے بڑا ہے۔

مُنْبِلُہٗ وَالْمُمِدُّ بِہٖ۔ تیر چلانے والا اور جو کوئی اس کی مدد کرتا ہے (تیر نکال نکال کر دیتا جاتا یا نشان پر سے پھر اٹھا کر لا دیتا ہے)۔

اَمْدَدْتُہٗ بِکَذَا۔ میں نے اس کو اتنا دیا۔

قَائِلُ کَلِمَۃِ الزُّوْرِ وَالَّذِیْ یَمُدُّ بِحَبْلِہَا فِی الْاِثْمِ سَوَاءٌ۔ جھوٹی بات کہنے والا اور اس کی نقل کرنے والا (لوگوں کو سنانے والا) دونوں گناہ میں برابر ہیں (جس نے جھوٹی بات ایجاد کی اس کو ماتح سے تشبیہ دی۔ یعنی اس شخص سے جو کنوئیں کی تہہ میں ڈول بھر دے اور جس نے اس کی نقل کی، روایت

کی اس کو ماتح سے تشبیہ دی جو رسی کھینچکر ڈول باہر نکالتا ہے اسی واسطے کہتے ہیں جھوٹ کا راوی بھی ایک جھوٹا ہے جھوٹوں میں سے اور موضوع حدیث کی روایت بھی جائز نہیں رکھی۔ مگر جب یہ بیان کردے کہ یہ حدیث موضوع ہے)۔

اِذَا اَتَیٰ اَمْدَادُ اَھْلِ الْیَمَنِ سَاَلَھُمْ اَفِیْکُمْ اُوَیْسُ بْنُ عَامِرٍ۔ جب یمن والوں کی کمکی فوجیں آتیں (جہاد کے لئے) تو حضرت عمرؓ ان سے دریافت کرتے تم لوگوں میں اویس بن عامر بھی کوئی شخص ہے (اَمْدَاد جمع ہے مَدَد کی یعنی کمکی فوج)۔

خَرَجْتُ مَعَ زَیْدِ بْنِ حَارِثَۃَ فِیْ غَزْوَۃِ مُوْتَۃَ وَرَافَقَنِیْ مَدَدِیٌّ مِّنَ الْیَمَنِ۔ میں زید بن حارثہ کے ساتھ غزوۂ موتہ میں گیا اور یمن سے امدادی فوج کا ایک سپاہی میرا رفیق تھا۔

نَحْنُ مِنْہُ فِیْ مُدَّۃٍ لَا نَدْرِیْ۔ ابوسفیان نے ہرقل بادشاہِ روم سے کہا) آج کل تو ایک مدت تک ہم میں اور اس شخص میں جو پیغمبری کا دعوی کرتا ہے صلح ٹھہر گئی ہے۔ معلوم نہیں (وہ اس مدت میں کیا کرتا ہے اپنے معاہدہ پر قائم رہتا ہے یا جنگ شروع کرتا ہے نقضِ عہد کرتا ہے)۔

بِمُدَدِھِمْ۔ ان کی مُدتوں سے (مدت زمانہ کا ایک حصہ)۔

بَلَغَنِیْ اَنَّکَ تَزَوَّجْتَ اِمْرَاَۃً مَدِیْدَۃً۔ مجھ کو خبر پہنچی ہے کہ تو نے ایک لمبی عورت سے نکاح کیا ہے۔

اَلْمُدَّۃُ الَّتِیْ مَادَّ فِیْھَا اَبَا سُفْیَانَ۔ یہ وہ مدت ہے جو آں حضرتؐ نے ابوسفیان سے لگائی تھی۔ (یعنی صلح حدیبیہ کی مدت)۔

مَادَّ الْغَرِیْمَانِ۔ دونوں ایک میعاد پر راضی ہوگئے۔

اِنْ شَآؤُا اَمَادَدْنَاھُمْ۔ اگر وہ چاہیں تو ایک مدت ہم مقرر کردیں۔

کَانَ یَمُدُّھَا وَیَاْخُذُھَا۔ اُس کو کھینچتا تھا اور لے لیتا تھا۔

وَاَمَدَّھَا خَوَاصِرَ۔ اور کوکھیں خوب کشادہ (یعنی پانی سے بھری ہوئی)۔

فَامَدَّ فِی الْاُوْلَیَیْنِ۔ پہلی دو رکعت میں لمبی قرأت کی۔

نَظَرْتُ اِلٰی مَدِّ بَصَرِیْ۔ جہاں تک میری آنکھ کام کرتی تھی میں نے دیکھا۔

اِنَّ اللہَ مَدَّہٗ لِلرُّؤْیَۃِ۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان کو لمبا کردیا چاند دیکھنے کے لئے۔

قَدْ اَمَدَّکُمْ بِصَلٰوۃٍ ھِیَ خَیْرٌ مِّنْ حُمْرِ النَّعَمِ۔ اللہ نے تم کو ایک نماز بڑھادی (پانچ نمازوں کے سوا وہ تمہارے لئے بہتر ہے سرخ چارپایوں سے)

کَانَتْ مَدًّا۔ آنحضرتؐ کی قرأت مد کے ساتھ تھی (یعنی حروفِ علت کو دراز کرتے تھے۔ قاریوں نے کہا ہے اگر حروفِ علت کے بعد ہمزہ ہو تو مد دو الف سے لے کر پانچ الف تک ہو سکتا ہے۔ اگر ان کے بعد تشدید ہو جیسے دَآبَّۃٌ تو چار الف کے برابر مد کرنا چاہئے اور اگر حرف ساکن ہو تو دو الف کے موافق جیسے صاد میں اور اگر ان کے سوا اور حرف ہوں تب مد نہیں ہے مگر صرف مُنہ سے نکالنا۔ تو بسم اللہ کا مد صرف مُنہ سے نکالنے کے موافق ہوگا۔ مگر رحیم کے لفظ کو اگر اس پر وقف کیا جائے تو دو الف کے برابر کرنا ہوگا)۔

کَانَ یَمُدُّ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ آنحضرتؐ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو مد کے ساتھ پڑھتے تھے (یعنی اللہ کے الف کو اور رحمان کی میم کو دراز کرتے تھے اسی طرح رحیم کی یا کو)

فسح لہٗ مدّ بصرہٖ۔ جہاں تک اُس کی نگاہ اُتنی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔

یمدّ بعضھا بعضًا۔ ایک کنواں دوسرے کنویں کو مدد دیتا تھا (اُس کا پانی آکر اُس میں جمع ہوتا تھا)۔

لم یمدّ۔ اس میں پیپ نہیں پڑی۔

یمدّھا الاسماء۔ اسمائے الٰہی اُس کی مدد کریں گے

علیٰ مداد واحد۔ ایک ہی مثال پر۔

یمدّ ھم۔ ان کو مہلت دے گا۔

کل سجل مدّ البصر۔ ہر تھا (بنڈل) کاغذ کا لمبا ہوگا جہاں تک نگاہ جاتی ہے۔

فیتھا کانت تمدّ۔ پھر کہاں سے اس کونڈے میں مدد آرہی تھی (کھانا بڑھتا جاتا تھا)۔

ولا مدّۃ بقلمہ۔ نہ ایک بار قلم کو سیاہی میں ڈبونے سے۔

حروف المدّ۔ حروف علت واو اور الف اور یا۔

مدر۔ مٹی سے لیپنا۔

مدر۔ پیٹ بڑا ہونا۔

تمدیر۔ ہگنا، مٹی سے لیپنا۔

امتدار۔ مٹی لینا۔

مادر۔ ایک بخیل شخص تھا وہ کیا کرتا حوض سے اونٹوں کو پانی پلاکر جو پانی بچتا اس میں ہگ دیتا اور سارا حوض لیپ دیتا تاکہ دوسرے اونٹ لطف سے وہ پانی نہ پئیں۔ چنانچہ عرب میں یہ مثل ہے ابخل من مادر یا اشأم من مادر۔ یعنی مادر سے زیادہ بخیل۔

مَدَرٌ۔ مٹی کا ڈھیلہ۔

اھل المدر۔ بستی اور شہر والے (اھل الوبر جنگل والے)۔

احبّ الیّ من ان یکون لی اھل الوبر و المدر۔ اگر شہر اور جنگل والے سب مجھ کو مل جائیں تو اس سے زیادہ مجھ کو یہ پسند ہے۔

اما ان العمرۃ من مدرکم۔ دیکھو عمرے کے لئے اپنے شہر سے سفر کرو (یعنی خاص عمرے کی نیت سے چلو، حج کے سفر میں اس کو شامل نہ کرو، یہ حکم استحبابًا ہے نہ کہ وجوبًا)۔

لا یبقیٰ بیت مدر ولا وبر الّا ادخلہ اللہ کلمۃ الاسلام بعزّ عزیز و ذلّ ذلیل۔ نہ کوئی مٹی کا گھر باقی رہے گا نہ بالوں کا۔ مگر اللہ تعالیٰ اسلام کلمہ اس میں داخل کردے گا خواہ عزت کے ساتھ خواہ ذلت کے ساتھ (یعنی عرب کے سب گھروں میں اسلام کی دعوت پہنچ جائے گی)۔

فلیمدر الحوض۔ حوض کو مٹی سے لیپ دے (پاک صاف کردے)۔

فانطلق ھو وجبّار بن صخر فنزعا فی الحوض سجلًا او سجلین ثم مدراہ۔ پھر وہ اور جبار بن صخر دونوں گئے اور حوض میں ایک ڈول یا دو ڈول پانی کے ڈال کر اس کو لیپ پوت دیا صاف کردیا (گلاوہ کرکے)۔

انما ھو ممدّر۔ وہ تو مٹی سے رنگا ہوا ہے (احرام کی حالت میں اس کا پہننا جائز ہے)۔

یلتفت الیٰ ابیہ فاذا ھو ضبعان امدر۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ کی طرف توجہ کریں گے تو کیا دیکھیں گے کہ ایک بجو ہے کوکھیں پھولا ہوا بڑے پیٹ والا یا اس کے دونوں پہلو پر مٹی لگی ہوئی یا بہت ہگنے والا جس کا پاخانہ نہ رکتا ہو (فرشتے ان کے باپ کو ایک گندے بجو کی شکل میں دوزخ میں پھینک دیں گے)۔

اذا اقبل شیخ ھو مدرۃ قومہ۔ اتنے میں ایک بوڑھا آیا جو اپنی قوم کا سردار تھا (ان کی طرف سے

بات کرنے والا اُس کی رائے پر اُس کی قوم والے چلتے تھے)۔

مُدُنٌ یا مُدْنٌ یا مَدَائِنُ جمع ہے مَدِیْنَۃٌ کی جو بمعنی شہر ہے یا قلعہ۔

مُدُوْنٌ۔ اقامت کرنا۔

تَمْدِیْنٌ۔ شہر بنانا۔

تَمَدُّنٌ۔ شہر والوں کے اخلاق اور عادات اور رسوم اختیار کرنا اور توحش اور جنگلی پنا چھوڑ کر تہذیب حاصل کرنا تہذیب و ثقافت شہری زندگی اختیار کرنا۔

مَدِیْنَۃُ السَّلَامِ۔ بغداد۔

مَدِیْنَۃُ الرَّسُوْلِ۔ وہ شہر متبرک جہاں آنحضرتؐ مدفون ہیں۔ اس کو شَہْرُ الْبَرَکَۃِ بھی کہتے ہیں۔

مَدَانُ یا فَیْفَاءُ مَدَانٍ۔ ایک وادی ہے قضاعہ کے شہروں میں (اس کا ذکر زید بن حارثہ کے غزوہ میں ہے جو انھوں نے بنی جذام پر کیا تھا)۔

کَانَ رَاعِیًا لِاَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ۔ وہ مکہ والوں میں سے کسی کا گڈریا تھا (یہاں مدینے سے مکہ کا شہر مراد ہے)۔

ایک روایت میں فَقَالَ لِرَجُلٍ مِّنْ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ۔ شہر والوں میں سے ایک شخص سے کہا (یہاں بھی مدینہ سے مکہ مراد ہے[1])۔

مَدَائِنُ۔ ایک مشہور شہر تھا کسریٰ کا بغداد کے قریب وہیں اُس کا بڑا ایوان بھی تھا۔

مَدَنِیٌّ۔ مدینہ والا۔

مَدَائِنِیٌّ۔ مدائن والا۔

اِبْنُ مَدِیْنَتِھَا۔ اس کا اصل بانی اور موجد جیسے اِبْنُ بَجْدَتِھَا ہے۔

مَدْیَنُ۔ وہ شہر جہاں حضرت شعیبؑ تھے اور حضرت موسیٰؑ وہاں بھاگ کر گئے تھے۔

وَمَدِیْنُوْنَ مُقْتَنُوْنَ۔ تم قرض دار اور مکلف ہو (اللہ کے احکام کی بجا آوری تم سے مطلوب ہے)۔

مَدًی۔ انتہا اور غایت اور حد۔

مُمَادَاۃٌ اور اِمْدَاءٌ۔ مہلت دینا۔

اِمْدَاءٌ۔ معمر ہونا، مسن ہونا۔

تَمَادِیْ۔ لمبا ہونا، اصرار کرنا، انتہا کو پہنچنا (عرف قانون میں تمادی کہتے ہیں میعاد سماعت گزر جانے کو)۔

مُدْیٌ۔ ایک پیمانہ ہے شام والوں کا اور مصر والوں کا اُس میں اُنتیس صاع آتے ہیں۔

مُدْیَۃٌ (بحرکات ثلثہ در میم) چھری اور غایت حد۔

اَلْمُؤَذِّنُ یُغْفَرُ لَہٗ مَدٰی صَوْتِہٖ (ایک روایت میں مَدُّ صَوْتِہٖ ہے) موذن کے اتنے ہی زیادہ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ جتنی حد تک وہ اپنی آواز بلند کرے (بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ موذن کے گناہ وہاں تک بخشے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے۔ یعنی اگر اتنی مسافت تک اس کے گناہ بھرے ہوئے ہوں تو وہ سب بخش دیئے جاتے ہیں۔ اس صورت میں یہ تمثیل ہوگی)۔

یَشْھَدُ لَہٗ مَدٰی صَوْتِہٖ۔ جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے وہاں تک کے (جن اور آدمی اور حیوانات سب لوگ) اس کے لئے گواہ بنیں گے

تَمَادٰی فِیْ غَیِّہٖ۔ وہ برابر گمراہی پر قائم ہے۔

اِنَّہٗ کَتَبَ لِیَھُوْدِ تَیْمَاءَ اَنَّ لَھُمُ الذِّمَّۃَ وَعَلَیْھِمُ الْجِزْیَۃَ بِلَا عَدَاءٍ اَلنَّھَارُ مَدًی وَاللَّیْلُ سُدًی۔ آنحضرتؐ نے تیماء کے یہودیوں کو لکھا کہ اُن کی حفاظت ہمارا ذمہ ہے لیکن ان کو جزیہ دینا ہوگا اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ دن اور رات جب تک قائم ہیں جب تک ایسا ہی عمل ہوتا رہے گا۔

فَلَمْ یَزَلْ ذٰلِکَ یَتَمَادٰی بِیْ۔ پھر برابر اسی طرح مجھ پر زمانہ گزر رہا تھا (تطاول اور تاخر ہو رہا تھا)۔

[1] گویا یہاں المدینہ لغوی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ ۱۲

لَوْ تَمَادَى الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ. اگر مہینہ اور لمبا ہوتا تو میں اور وصال کرتا (ملے کے روزے رکھتا)۔

مَنَعَتِ الشَّامُ مُدْيَهَا. شام اپنا مدی بند کر دے گی (مُدْیٌ ایک پیمانہ ہے جس کا ذکر اوپر گزرا۔ مجمع میں ہے کہ اس میں پندرہ مکوک (ڈیڑھ صاع کا ایک مکوک ہوتا ہے) غلہ آتا ہے)۔

اَلْبُرُّ بِالْبُرِّ مُدْيٌ بِمُدْيٍ. گیہوں کا ایک مدی ایک مدی کے بدلے بیچا جائے (یعنی برابر برابر گو ایک طرف اچھے گیہوں ہوں دوسری طرف خراب گیہوں)۔

اِنَّهُ اَجْرَى لِلنَّاسِ الْمُدْيَيْنِ وَالْقِسْطَيْنِ. حضرت علی رضؓ نے لوگوں کے لئے یہ معاش جاری کی کہ دو مدی اناج کے اور دو قسط تیل کے (قسط آدھے صاع کا ہوتا ہے)۔

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى. میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کل ہم اور دشمن سے مڈبھیڑ ہوگی اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں (اگر تلواروں سے ذبح کریں تو ان کے کند ہو جانے کا ڈر ہے۔ مُدًى جمع ہے مُدْيَةٌ کی بمعنی چھری)۔

اِنَّا نَرْجُوْ وَنَخَافُ الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى. ہم کو ڈر ہے کہ کل دشمن سے مڈبھیڑ ہو جائے گی، اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔

وَلَا تَفُلُّوا الْمُدَى بِالْاِخْتِلَافِ بَيْنَكُمْ آپس میں پھوٹ کر کے اپنی چھریاں کند مت کرو (کیونکہ جب آپس میں اختلاف ہوا تو دشمن کے ہتھیار تم پر تیز ہو جائیں گے اور تمہارے ہتھیار پورا کام نہ کریں گے گویا کند ہو گئے)۔

مَنْ اَوْصٰى بِثُلُثِ مَالِهِ فَقَدْ بَلَغَ الْمَدٰى جس شخص نے (بیماری کی حالت میں) تہائی مال کی وصیت کی تو وہ انتہا کو پہنچ گیا کیونکہ تہائی مال سے زیادہ وصیت درست نہیں ہے باقی دو تہائی وارثوں کا حق ہے)۔

مَدَى جَرَائِدِ النَّخْلَةِ. کھجور کی ڈالیوں برابر۔

لَا تَغْتَاظُ زَوَالَ مُلْكٍ لَمْ يَنْقُصْ اُكُلُهُ وَلَمْ يَنْقَطِعْ مَدَاهُ. (امام محمد باقرؒ نے اپنے بھائی زید بن علی بن حسینؓ سے کہا جب انھوں نے بنی امیّہ کی سلطنت کو توڑنا چاہا) تم ایسی سلطنت کے زوال کی کوشش نہ کرو جس کا کھانا ابھی تک کم نہیں ہوا ہے اور ابھی اس کی آخری حد نہیں آئی ہے (ابھی بنی امیّہ کی حکومت کے دن باقی ہیں۔ لیکن حضرت زید نے نہ سُنا اور جنگ پر کمر باندھی آخر خود بھی شہید ہوئے اور آپ کے صاحبزادے بھی)

باب المیم مع الذال

مَذَحٌ۔ دونوں رانیں ایک دوسرے سے رگڑے جانا۔ (اکثر موٹے آدمیوں کو چلنے میں ایسا ہوتا ہے) یا دونوں رانوں کے درمیان جل جانا، یا دونوں سرینوں کے درمیان خصیہ رگڑ کر پھٹ جانا۔

مَا اَمْذَحَ رِيْحُهُ. وہ کیسا بدبودار ہے۔

تَمَذُّحٌ۔ چوسنا، کوکھیں پھولنا سیرابی سے۔

اَمْذَحُ۔ بدبودار۔ رانوں میں زخم والا۔

لَوْ شِئْتُ لَاَخَذْتُ سِبْتِيَّ فَمَشَيْتُ بِهَا ثُمَّ لَمْ اَمْذَحْ حَتّٰى اَطَاَ الْمَكَانَ الَّذِيْ تَخْرُجُ مِنْهُ الدَّابَّةُ. (عبداللہ بن عمرو بن عاص نے کہا) اگر میں چاہوں تو اپنی جوتی پہنوں اور جوتی پہن کر چلوں پھر میری ران دوسری ران سے رگڑ نہ کھائے یہاں تک کہ میں اس جگہ پر چلوں جہاں سے دابّۃ الارض نکلے گا (عبداللہ بن عمرو موٹے آدمی تھے۔ موٹا آدمی جب دور تک چلے تو اُس کی رانیں رگڑ کھاتی ہیں۔ مطلب عبداللہ کا یہ ہے کہ دابّۃ الارض کے نکلنے کا مقام یہاں سے بہت قریب ہے)۔

مِذَادُ۔ ایک مقام کا نام ہے سلع اور خندق کے درمیان۔ یعنی وہ خندق جو آں حضرت ؐ نے کھدوائی تھی
مَذحِج۔ ایک قبیلہ ہے، یہ بنی الاصل ہیں ان کا جدّ اعلیٰ مالک ابن ودو سلیل قحطان ہے۔ ظہورِ اسلام کے قریب زمانہ میں (۲۲ھ میں) ان کے اور عامر بن صعصعہ کے درمیان جنگ ہوئی تھی۔ عہدِ اسلام میں ان کا اثر ونفوذ بصرہ میں تھا۔
مَذَرٌ۔ بگڑ جانا، خراب ہو جانا، گندا ہو جانا۔
تَمْذِیْرٌ۔ جدا جدا کرنا۔
اِمْذَارٌ۔ بگاڑنا۔
تَمَذُّرٌ۔ متفرق ہونا۔
شَذَرَ مَذَرَ۔ اِدھر اُدھر متفرق ہو گئے۔
مَذِرٌ۔ فاسد اور خبیث اور گندا (مَذِرَۃٌ اس کا مونث ہے جیسے قَذِرٌ اور قَذِرَۃٌ ہے)۔
شَرُّ النِّسَاءِ الْمَذِرَۃُ الْوَذِرَۃُ۔ بدتر عورت وہ ہے جو گندی یا فسادی بے حیا ہو (جماع کے وقت شرم و حیا نہ کرے)۔
مَذِرَتِ الْبَیْضَۃُ۔ انڈا گندا ہو گیا۔
مَا تَشَاءُ اَنْ تَرٰی اَحَدَھُمْ یَنْفُضُ مِذْرَوَیْہِ تم کیا چاہتے ہو، یہ چاہتے ہو کہ اُن میں سے کسی کو اپنے سُرین ہلاتے ہوئے دیکھو (یہاں مِذْرَوَیْن سے مونڈھے مُراد ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں جَاءَ فُلَانٌ یَنْفُضُ مِذْرَوَیْہِ فلاں شخص اپنے مونڈھے ہلاتا ہوا آیا یعنی باغی اور سرکش ہو کر ڈراتا ہوا یا بیکار بے ضرورت)۔
اَوَّلُہٗ نُطْفَۃٌ قَذِرَۃٌ وَّاٰخِرُہٗ جِیْفَۃٌ مَّذِرَۃٌ (انسان کس برتے پر غرور کرتا ہے) ابتدا میں تو ایک پلید نطفہ تھا اور اخیر میں ایک مُردار بدبودار ہوگا۔
وَھُوَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ یَحْمِلُ عَذِرَۃً۔ اور ان دونوں حالتوں کے درمیان (جب تک دنیا میں زندہ رہا) گوہ اور غلیظ اُٹھائے ہوئے ہے (اس کے پیٹ میں نجاست

بھری ہوئی ہے)۔
مَذْقٌ۔ ملانا خلط کرنا۔
اِمْذَاقٌ۔ مل جانا۔
مَذْقٌ اور مَذْقَۃٌ۔ پانی ملا ہوا دودھ کا ایک گھونٹ۔
مُمَاذِقٌ۔ غیر مخلص۔
وَبَارِکْ لَھُمْ فِیْ مَذْقِھَا وَمَحْضِھَا۔ ان کے اس دودھ میں برکت دے جس میں پانی ملا ہوا ور خالص دودھ میں۔
مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰی مَذْقَۃِ لَبَنٍ۔ جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ ایک گھونٹ دودھ پر کھلوائے جس میں پانی ملا ہوا ہو۔
مَذْقَۃٌ کَطُرَّۃِ الْخَنِیْفِ۔ ایک گھونٹ پانی ملے ہوئے دودھ کا جیسے خراب کتان کا گچھا۔
فَمَا ھِیَ اِلَّا کَمَذْقَۃِ الشَّارِبِ۔ وہ کچھ نہیں مگر پینے والے کے ایک گھونٹ کی طرح (یعنی دنیا کی بقا ایسی ہے)۔
اِمْذِقْرَارٌ۔ دودھ کا پانی میں نہ ملنا دودھ کا الگ رہنا، پانی الگ رہنا۔
مُمْذَقِرٌّ۔ وہ دہی جو ٹکڑے ٹکڑے دکھائی دے جب اس کو ہلائیں تو رل جائے۔
قَتَلَتْہُ الْخَوَارِجُ عَلٰی شَاطِئِ نَھْرٍ فَسَالَ دَمُہٗ فِی الْمَاءِ فَمَا امْذَقَرَّ۔ عبد اللہ بن خباب رضؓ کو خارجیوں نے ایک ندی کے کنارے قتل کیا۔ ان کا خون بہہ کر پانی میں گیا لیکن پانی میں ملا نہیں (راوی کہتا ہے میں نے اُدھر نگاہ کی تو وہ لال تسمے کی طرح اوپر تیر رہا تھا)۔
فَاَخَذُوْہُ وَقَرَّبُوْہُ اِلٰی شَاطِئِ النَّھْرِ فَذَبَحُوْہُ فَامْذَقَرَّ دَمُہٗ۔ خارجیوں نے عبد اللہ بن خباب کو پکڑا اور اُن کو ایک نہر کے کنارے لے گئے وہاں اُن کو ذبح کر ڈالا

خون پانی پر جم کر رہ گیا (پانی میں ملا نہیں)۔
حَتّٰی اِمْذَ قَرَّ النِّفَاقُ بِوَطْاَتِہٖ۔ یہاں تک
کہ نفاق کو انہوں نے روند ڈالا (نفاق کو ٹکڑے ٹکڑے
کر ڈالا)
مَذْلٌ یا مِذَالٌ۔ دل تنگ ہو کر فاش کر دینا۔
مَذَلٌ۔ دل تنگ ہونا، سُن ہونا۔
اِمْذَالٌ۔ سُن ہونا، تنگ کرنا۔
اِمْذِلَالٌ۔ سُن ہونا، سُست ہونا، لٹک جانا
اَلْمِذَالُ مِنَ النِّفَاقِ۔ مذال نفاق کی نشانی ہے
(نہایہ میں ہے کہ مِذَال یہ ہے کہ آدمی اپنے بچھونے سے
تنگ ہو جائے جس پر وہ اپنی بیوی کے ساتھ لیٹا کرتا تھا اور
اس کو چھوڑ دے تاکہ دوسرا کوئی شخص اس کو بچھائے)
مَذْیٌ۔ مذی نکلنا۔
مَذَّاءٌ۔ جس کی مذی بہت نکلتی ہو
تَمْذِیَۃٌ۔ چرنے کے لئے چھوڑ دینا، مذی نکالنا (جیسے
اِمْذَاءٌ ہے)
مُمَاذَاۃٌ اور مِذَاءٌ۔ مردوں اور عورتوں
کو اکٹھا کر کے چھوڑ دینا تاکہ ایک دوسرے سے دل لگی کریں
مَاذِیَانَۃٌ۔ پانی کی نہر
مَاذِیٌّ۔ شہد یا سپید شہد۔
کُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً۔ (حضرت علی رض کہتے ہیں)
میں بہت مذی نکلنے والا آدمی تھا (مذی وہ تری جو عورت
کو ہاتھ لگانے پر ذکر پر آجاتی ہے اس سے غسل واجب نہیں
ہوتا لیکن وہ نجس ہے، اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے)۔
اَلْغَیْرَۃُ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْمِذَاءُ مِنَ النِّفَاقِ
غیرت اور شرم اور حیا ایمان کی نشانی ہے اور مذاء
نفاق کی نشانی ہے (نہایہ میں ہے کہ مِذَاء یہ ہے کہ
آدمی اپنی بیوی کے پاس غیر مردوں کو بھیج دے تاکہ اس سے
دل لگی کریں یعنی دیوثی ایک روایت میں وَالْمِذَالُ ہے
اس کے معنی اوپر گزر چکے)۔
کُنَّا نُکْرِی الْاَرْضَ بِمَا عَلَی الْمَاذِیَانَاتِ وَالسَّوَاقِیْ
ہم زمینوں کو اس پیداوار کے بدلے کرایہ پر دیا کرتے جو نہروں
اور نالیوں پر ہوتی۔
اَلْمَذْیُ مَا یَخْرُجُ قَبْلَ الْمَنِیِّ۔ مذی وہ رطوبت
ہے جو منی سے پہلے نکلتی ہے (اس کے نکلنے سے شہوت تیز ہوتی
ہے اور منی نکلنے سے شہوت جاتی رہتی ہے)۔
لَیْسَ فِی الْمَذْیِ وُضُوْءٌ۔ مذی نکلنے سے وضو
لازم نہیں آتا (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے)۔
مُذَیْنِبٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں۔

باب المیم مع الراء

مَرْءٌ۔ چکھنا، جماع کرنا۔
مَرَاءَۃٌ۔ ہضم ہو جانا۔
مَرْءٌ۔ عورت کی طرح ہونا شکل یا کلام میں۔
مُرُوْءَۃٌ۔ مروت اور انسانیت۔
مَرَاءَۃٌ۔ خوش ہوا ہونا۔
تَمْرِئَۃٌ۔ ھنیئًا مریئًا کہنا یعنی رچا پچا۔
اِمْرَاءٌ۔ ہضم ہونا، مفید ہونا، پسند آنا۔
تَمَرُّءٌ۔ بامروت بننا دوسروں کو عیب دار کر کے۔
اِسْتِمْرَاءٌ۔ بامزہ اور قابل ہضم پانا۔
مَرْءٌ۔ آدمی یا مرد۔
اِمْرَاَۃٌ۔ عورت (مَرْاَۃٌ اور مَرَۃٌ کے
بھی یہی معنی ہیں)۔
اَسْقِنَا غَیْثًا مَرِیْئًا مَرِیْعًا۔ یا اللہ ہم کو ایسا پانی
پلا (ایسا پانی برسا) جو ہضم کرنے والا خوب گھاس اگانے والا
ارزانی کرنے والا ہو (عرب لوگ کہتے ہیں مَرَءَ نِی الطَّعَامُ
یا اَمْرَاَنِی جب معدے پر کھانا بھاری نہ ہو اور اچھی طرح
تحلیل ہو جائے)۔

هَنَّأَنِي وَمَرَّأَنِي۔ میرا نکاح کر دیا۔

فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ۔ ایسا کرنے سے پانی خوشگوار ہوگا اور خوب ہضم ہوگا۔

يَأْتِينَا فِي مِثْلِ مَرِيِّ نَعَامٍ۔ شتر مرغ کی نلی کی طرح ہمارے پاس آتا ہے (شتر مرغ کی وہ نلی جس میں سے کھانا اُترتا ہے باریک اور تنگ ہوتی ہے کیونکہ اس کی گردن پتلی ہوتی ہے۔ تو یہ تمثیل ہے تنگدستی اور قلتِ طعام کی)۔

مَرِيٌّ۔ حلق کی وہ نلی جس میں سے کھانا اُترتا ہے یعنی معدے کا سرا، یہی نلی نیچے جاکر ایک بڑی تھیلی ہو گئی ہے جس کو کوٹھہ اور معدہ کہتے ہیں۔ پھر پتلی ہو کر آنت بن گئی ہے جس میں سے پاخانہ نکلتا ہے)۔

أَحْسِنُوا أَمْلَاءَكُمْ أَيُّهَا الْمَرْؤُونَ۔ لوگو! اپنے اخلاق اور عادات درست کرو (یہ جمع ہے مَرْءٌ کی)

أَيْنَ يُرِيدُ الْمَرْءُونَ۔ یہ لوگ کہاں جانا چاہتے ہیں؟)

لَقَدْ تَزَوَّجْتَ امْرَأَةً۔ (حضرت علی رضؓ نے جب حضرت فاطمہ رضؓ سے نکاح کیا تو ایک یہودی سے کچھ کپڑے خریدنا چاہے (اس نے کہا) تم نے تو ایک بڑی عورت سے نکاح کیا (یعنی کاملہ اور فاضلہ عالی خاندان عورت سے جیسے کہتے ہیں: هُوَ رَجُلٌ وہ تو پورا اور کامل مرد ہے)

يَقْتُلُونَ كَلْبَ الْمُرَيْئَةِ۔ چھوٹی عورت کا کتا مار ڈالتے ہیں (یہ تصغیر ہے مَرْأَةٌ کی)

رَجَمَ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ وَامْرَأَتَهُ۔ آنحضرتؐ نے ایک یہودی مرد اور اس کی رنڈی کو (جس سے اس نے زنا کیا تھا) سنگسار کیا۔

امْرَأَتَانِ تَدْعُوَانِ إِسَافًا وَنَائِلَةَ۔ دو عورتیں دیکھیں جو اساف اور نائلہ کو پکار رہی تھیں (دونوں بتوں کے نام ہیں۔ کہتے ہیں ایک مرد اور ایک عورت نے اگلے زمانہ میں حرم میں زنا کیا تھا۔ وہ دونوں پتھر ہو گئے

اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ۔ ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ (جیسے آئینہ میں انسان کو اپنا حُسن اور قبح معلوم ہوتا ہے اسی طرح ایک مومن کو دوسرے مومن سے اپنے عیب و صواب معلوم ہوتے ہیں)۔

لَا يَتَمَرَّأَى أَحَدُكُمْ فِي الدُّنْيَا۔ کوئی تم میں سے دنیا میں نظر نہ کرے (یہ باب تَمَفْعُلٌ سے ہے رویت سے اور میم زائد ہے۔ ایک روایت میں يَتَمَرَّأُ أَحَدُكُمْ بِالدُّنْيَا مِنَ الشَّيْءِ الْمَرِيءِ ہے یعنی کوئی تم میں سے دنیا کی کسی مرغوب چیز کو شوق سے اختیار نہ کرے، (بلکہ جیسے مریض دوا کھاتا ہے یعنی ضرورت سے استعمال کرے)۔

سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرِيءِ وَالْكَامِخِ فَقَالَ حَلَالٌ۔ میں نے مری اور کامخ کو پوچھا۔ انھوں نے کہا حلال ہیں۔ (دونوں ایک قسم کے سالن ہیں)

مَرْوٌ۔ ایک مشہور شہر ہے خراسان میں (اس کی نسبت مَرْوَزِيٌّ ہے)۔

الْمُرُوَّةُ وَاللهِ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ خِوَانَهُ بِفِنَاءِ دَارِهِ۔ قسم خدا کی مروّت یہ ہے کہ آدمی اپنا خوان مکان کے صحن میں رکھے (تاکہ دوسرے لوگ بھی اس کے ساتھ کھانے میں شریک ہوں)۔

اَلْمُرُوَّةُ مُرُوَّتَانِ۔ الحدیث۔ مروّت ۲ قسم کی ہے (ایک بستی اور شہر میں وہ کیا ہے قرآن کی تلاوت اور مسجدوں میں برابر حاضر رہنا اور بھائی مسلمانوں کی حاجت پوری کرنے کے لئے ان کے ساتھ جانا اور نوکر اور خادم کو اچھے حال میں رکھنا تاکہ دوست خوش ہو اور دشمن جل جائے۔ دوسری مروّت سفر کی وہ کیا ہے توشہ بہت رکھنا اور عمدہ توشہ رکھنا اور جو لوگ ساتھ ہوں ان کو کھلانا اور جب ان سے جدا ہو تو ان کا راز محفوظ رکھنا (افشا نہ کرنا) اور مزاح بہت کرنا مگر نہ ایسا مزاح جس سے پروردگار

(زار امن ہو)
تَمْرِیْهِ الْجَنُوْبُ دِرَرًا اَهَاضِیْبُهُ دُفَعٌ شَآبِیْبُ
اس کا پانی جنوبی ہوا نکالتی ہے۔ اُس کے قطرے گویا موتی ہیں
اور ان کی بارشیں زور کی ہیں۔
مَارِیَةُ۔ آنحضرت ص کی لونڈی تھیں، جن کے بطن
سے حضرت ابراہیم آپ کے صاحبزادے پیدا ہوئے تھے۔
یَامَارِیُ اَلْعِنُ۔ (یہ سُریانی زبان ہے) یعنی
اے رب اصلاح کر۔
مَرْوَانُ بْنُ الْحَکَمِ۔ حضرت عثمان رض کا سالا وہ جنگِ
جمل میں قید کیا گیا۔ لیکن امام حسن اور امام حسین علیہما السلام
کی سفارش سے رہا کیا گیا۔
مَرْثٌ۔ پانی میں بھگونا، اُنگلی چبانا، چُوسنا، مارنا، نرم کرنا۔
مَرِثٌ۔ جھگڑے کے وقت صبر کرنے والا بُردبار۔
تَمْرِیْثٌ۔ بمعنی مَرْثٌ ہے۔
اَرْضٌ مُمَرَّثَةٌ۔ جس زمین پر بارش کم ہوئی ہو۔
اِنَّهٗ اَتَی السِّقَایَةَ فَقَالَ اَسْقُوْنِیْ فَقَالَ
الْعَبَّاسُ اِنَّهُمْ قَدْ مَرَثُوْهُ وَاَفْسَدُوْهُ۔ آں حضرت
سقاوہ کے پاس آئے اور لوگوں سے فرمایا مجھ کو زم زم کا پانی
پلاؤ۔ حضرت عباس رض نے کہا (جن کے متعلق زمزم کا پانی پلانا تھا)
لوگوں نے اُس کو میلا غلیظ کر دیا ہے (اس میں ہاتھ ڈال
ڈال کر) اور خراب کر دیا ہے۔
قَالَ لِاَبْنِهٖ لَا تُخَاصِمِ الْخَوَارِجَ بِالْقُرْاٰنِ
خَاصِمْهُمْ بِالسُّنَّةِ قَالَ ابْنُ الزُّبَیْرِ فَخَاصَمْتُهُمْ بِهَا
فَکَاَنَّهُمْ صِبْیَانٌ یَمْرُثُوْنَ سُخُبَهُمْ زبیر رض نے اپنے
صاحبزادے عبداللہ بن زبیر رض سے کہا۔ جب تم خارجیوں
سے بحث کرو تو قرآن سے مباحثہ مت کرو (قرآن کی آیتیں
مجمل اور ذو معنیین ہیں) بلکہ حدیث شریف سے دلیل
لاؤ۔ عبداللہ بن زبیر رض نے کہا۔ پھر میں نے خارجیوں سے
بحث کی، حدیثیں لا کر۔ تب تو وہ گویا بچوں کی طرح ہو گئے

جو اپنے گلے کے ہار چُوستے رہتے ہیں (یعنی لاجواب اور
عاجز ہو گئے۔ حضرت عمر رض نے بھی ایسا ہی فرمایا ہے کہ،
مخالفین پر حدیث سے استدلال کرو حدیثوں کے تیر ان پر چلاؤ)
مَرْثَا۔ حضرت مریم کی والدہ کا نام تھا maetha
اس کے لغوی معنی ہیں ربّۃ البیت (گھر کی مالکہ)۔
مَرْجٌ۔ جانور کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑ دینا،
مشوش کرنا، ضائع کرنا، ملا دینا، مضبوط نہ کرنا، چھوڑ دینا
مَرَجٌ۔ بگاڑ، خرابا، فساد اضطراب، التباس۔
اِمْرَاجٌ۔ چرنے کے لئے چھوڑ دینا، ملا دینا، عہد
پورا نہ کرنا۔
مَرْجٌ۔ چراگاہ (مُرُوْجٌ اُس کی جمع ہے)۔
مَرْجَانٌ۔ مُونگا یا چھوٹے چھوٹے موتی۔
مَرِیْجٌ۔ ملا ہوا، خلط ملط۔
کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا مَرِجَ الدِّیْنُ۔ اس وقت
تمہارا کیا حال ہوگا جب دین خراب ہو جائے گا (بگڑ جائے
گا۔ لوگ طرح طرح کی بدعات اور نئی باتیں دل سے تراش
کر اس میں شریک کر لیں گے۔ آں حضرت ص کی سنّت کو
چھوڑ دیں گے)۔
قَدْ مَرِجَتْ عُهُوْدُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ لوگوں
کے عہد اور امانتیں خراب ہو جائیں گی (نہ عہد پورا کریں گے
نہ امانت ادا کریں گے، دغا بازی اور خیانت اپنا شیوہ
کر لیں گے)۔
خُلِقَتِ الْمَلَائِکَةُ مِنْ نُوْرٍ وَّاحِدٍ وَخُلِقَ
الْجَانُّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ۔ فرشتے ایک ہی نور سے
پیدا کئے گئے اور جنّ آگ کے شعلے سے جس میں سیاہی
ملی ہوتی ہے۔
طَوَّلَ لَهَا فِیْ مَرَجٍ۔ اس کی رسّی چراگاہ میں لمبی کر دی
(وہ جہاں جس طرح چاہے پھرتا پھرے)۔
حَتّٰی تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَّاَنْهَارًا

یہاں تک کہ عرب کی سرزمین میں چراگاہیں اور نہریں دوبارہ ہو جائیں گی (پہلے عراق عرب اور شام وغیرہ نہایت آباد اور سرسبز ملک تھے۔ لیکن ترکوں کی بے اعتنائی اور بدانتظامی کی وجہ سے خشک اور ویران اور غیر آباد ہو گئے۔ آخری زمانہ میں قیامت کے قریب یہ ملک ایسے لوگوں کے ہاتھ آئیں گے جو از سرنو ان کو آباد کریں گے آبپاشی کے لئے نہریں نکالیں گے۔ قدیم نہروں کی مرمت کریں گے۔ کیا عجب ہے کہ حجاز کے ملک تک یہ نہریں لے آئیں اور حجاز کا ملک بھی سرسبز ہو جائے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے قریب عرب میں کشت وخون بہت ہوگا تو چراگاہیں خالی پڑی رہیں گی اسی طرح نہروں سے کوئی پانی لینے والا نہ ہوگا۔ ان میں پانی کی کثرت ہو جائے گی)۔

مَرِجَ اَمْرُ النَّاسِ۔ لوگوں کا کام خراب ہو گیا

حَتّٰی تَنْزِلُوْا بِمَرَجٍ۔ یہاں تک کہ ایک بلند سبزہ پر اترو گے۔

اِضْطَرَبَ الدِّیْنُ وَمَرِجَ اَهْلُهٗ۔ دین میں اضطراب پیدا ہو گیا اور دین والے خراب ہو گئے۔

اَلْهَرْجُ وَالْمَرْجُ۔ کشت وخون اور فساد خرابی (مرج کی را کو ساکن کر دیا هرج کے وزن پر کرنے کو)۔

اِنَّمَا الصَّدَقَةُ عَلَی السَّائِمَةِ الْمُرْسَلَةِ فِیْ مَرْجِهَا عَامَهَا۔ زکوٰۃ ان جانوروں میں واجب ہوگی جو سال بھر جنگل میں چرنے کے لئے چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔

مَرَجَ الْاَمِیْرُ رَعِیَّتَهٗ۔ بادشاہ نے اپنی رعایا کو مطلق العنان چھوڑ دیا (ایک دوسرے کو مارتے ظلم کرتے رہیں)

مَرِجَ الْخَاتَمُ فِیْ اِصْبَعِیْ۔ انگوٹھی میری انگلی میں ڈھیلی ہو گئی۔

اِنَّ لِاِبْلِیْسَ عَوْنًا یُقَالُ لَهٗ تَمْرِیْجٌ اِذَا جَاءَ اللَّیْلُ مَلَأَ مَا بَیْنَ الْخَافِقَیْنِ۔ ابلیس کے کچھ مددگار ہیں جن کو تمریج کہتے ہیں۔ رات ہوتے ہی مشرق سے مغرب تک پھیل جاتے ہیں۔

اِبْنُ مَرْجَانَةَ۔ عبید اللہ بن زیاد کو کہتے ہیں جو زیاد ابن ابیہ کا بیٹا تھا۔

مِرْجَلٌ۔ پانی گرم کرنے کا برتن لوہے کا ہو یا کانسی کا یا پتھر کا یا مٹی کا۔

وَلِصَدْرِهٖ اَزِیْزٌ كَاَزِیْزِ الْمِرْجَلِ۔ آں حضرت کے سینے سے ایسی آواز نکلتی جیسے کیتلی کے جوش مارتے وقت نکلتی ہے۔

وَعَلَیْهَا ثِیَابُ مَرَاجِلَ۔ وہ ایسے کپڑے پہنے تھی جس پر مردوں کی مورتیں بنی ہوئی تھیں (ایک روایت میں مَرَاحِلُ ہے حائے حطی سے یعنی اونٹ اور پالانوں کی مورتیں بنی ہوئی تھیں، جو اونٹ کی پیٹھ پر رکھی جاتی ہیں)۔

ثَوْبٌ مُرَجَّلٌ۔ جس کپڑے پر مرد کی مورت بنی ہو۔

بَعَثَتْ مَعَهَا بِبُرْدٍ مَرَاجِلَ۔ ان کے ساتھ ایک یمنی چادر بھیجی۔

مَرَحٌ۔ اترانا، پھولنا۔

مِرَاحٌ۔ خوشی (جیسے مَرَحَانٌ ہے)۔

تَمَارُحٌ۔ صاف کرنا، تیل لگانا، جنگ میں شریک ہو جانا۔

اِمْرَاحٌ۔ خوش کرنا۔

صِفَةُ الْمُؤْمِنِ اَنْ لَّا یَطِیْشَ بِهٖ مَرَحٌ۔ مومن کی صفت یہ ہے کہ خوشی میں پھول نہ جائے (اترانا شروع نہ کرے حد سے نہ بڑھ جائے)۔

مَرْحَبَةٌ۔ مرحبا کہنا۔ یعنی تم اچھے اور کشادہ مقام میں آئے

مَرْحَبًا بِقَوْمٍ قَضَوُا الْجِهَادَ الْاَصْغَرَ۔ مرحبا ان لوگوں کے لئے جو چھوٹے جہاد سے فارغ ہو گئے۔

مَرْحَبٌ۔ خیبر کا وہ یہودی پہلوان جس کو حضرت علی رضی نے قتل کیا، کہتا تھا ۔؏

قد علمت خیبر انی مرحب   شاکی السلاح بطل مجرب

سارا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں پورا ہتھیار بند
بہادر، جنگ آزمودہ)۔
مِرْحَاضٌ۔ کھڈی، پاخانہ کا قدمچہ (مَرَاحِیْضُ جمع ہے)
مَرْخٌ۔ مزاح کرنا، تیل لگانا۔
تَمْرِیْخٌ۔ تیل لگانا۔
مَرُوْخٌ۔ جو بدن پر ملا جائے تیل ہو یا بٹنہ یا صابون۔
مَاءٌ مَارِخٌ۔ جاری پانی۔
مَرْخ اور عَفَار۔ دو درخت ہیں جو جلدی سلگ جاتے ہیں۔ عرب لوگ اُن سے آگ سلگاتے ہیں۔
مِرِّیْخ۔ ایک مشہور ستارہ ہے۔
اِنَّ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَكَانَ مُنْبَسِطًا فَقَطَّبَ وَتَشَزَّنَ لَهٗ فَلَمَّا خَرَجَ عَادَ اِلٰى اِنْبِسَاطِهٖ فَقَالَ اِنَّ عُمَرَ لَيْسَ مِمَّنْ يُمْرَخُ مَعَهٗ۔ ایسا ہوا ایک دن حضرت عمرؓ آنحضرت کے پاس آئے۔ آپ اُن کے آنے سے پہلے کھلے ہوئے اور شگفتہ مزاج تھے (ہنسی اور مزاح کی باتیں کرتے تھے) جب وہ آئے تو آپ ذرا تُرش رُو بن گئے اور ان سے ملنے کے لئے تیار ہوگئے۔ جب وہ چلے گئے تو آپ دوبارہ کھل گئے اور مزاح کی باتیں کرنے لگے (حضرت عائشہ رضؓ نے پوچھا یہ کیا بات ہے؟) آپ نے فرمایا۔ عُمر ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جن سے مزاح کیا جائے (اُن کے مزاج میں بڑی ثقاہت اور خود داری اور سنجیدگی ہے، تو اُن سے اسی طرح ملنا چاہئے صرف کام کی باتیں کرنا بڑی وضعداری کے ساتھ۔ بعضوں نے کہا یہ مَرَخْتُ الرَّجُلَ سے ماخوذ ہے۔ یعنی میں نے اُس پر تیل ملا پھر رگڑا۔ اور اَمْرَخْتُ الْعَجِيْنَ سے یعنی آٹے میں اور پانی ڈال کر اُس کو نرم کیا۔ لَيْسَ مِمَّنْ يُمْرَخُ مَعَهٗ کا مطلب یہ ہے کہ عمرؓ ان لوگوں میں نہیں ہیں جن کو چکنا چپڑا کرکے نرم کرلیں وہ تو بڑے سخت اور کرخت اور تند مزاج کے آدمی ہیں)۔
ذِيْ مُرَاخ۔ ایک مقام کا نام ہے مزدلفہ کے قریب۔ (بعضوں نے کہا ایک پہاڑ ہے مکہ میں۔ بعضوں نے ذِيْ مُرَاح حائے حطی سے نقل کیا ہے)۔
سَاَلْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ مِمَّ يَكُوْنَانِ فَقَالَ لِيْ اِنَّ الْمِرِّيْخَ كَوْكَبٌ حَارٌّ وَزُحَلَ كَوْكَبٌ بَارِدٌ الحدیث۔ میں نے امام جعفر صادق رضؓ سے پوچھا گرمی اور سردی کیوں ہوتی ہے۔ انھوں نے کہا مرّیخ گرم ستارہ ہے اور زُحل سرد ستارہ ہے جب مرّیخ بلند ہوتا ہے، تو زُحل اُتر آتا ہے اور یہ ربیع میں ہوتا ہے تو پھر دونوں اسی حال میں رہتے ہیں جب مرّیخ ایک درجہ بلند ہوتا ہے، تو زحل ایک درجہ اُتر آتا ہے۔ تین مہینے تک یہی حال رہتا ہے یہاں تک کہ مرّیخ انتہائی بلندی کو پہنچ جاتا ہے اور زحل انتہائی پستی کو اس لئے گرمی شروع ہوتی ہے۔ جب گرمی اخیر ہوتی ہے اور خریف کا موسم آتا ہے تو زحل بلند ہونے لگتا ہے اور مرّیخ اُترنے لگتا ہے اور دونوں اسی حال میں رہتے ہیں۔ جب زحل ایک درجہ بلند ہوتا ہے تو مرّیخ ایک درجہ اُتر آتا ہے یہاں تک کہ مرّیخ انتہائی پستی کو اور زحل انتہائی بلندی کو پہنچتا ہے اب سردی کا موسم شروع ہوتا ہے اور خریف کا موسم اخیر ہوتا ہے اور سردی کی شدت ہوتی ہے غرض ان دونوں میں جب کوئی بلند ہوتا ہے تو دوسرا پست ہوتا ہے اگر گرمی کے موسم میں کسی دن کچھ خنکی ہو تو وہ چاند کی وجہ سے ہوگی اور جاڑے میں اگر کوئی دن گرم ہو تو گرمی سورج کی وجہ سے ہوگی۔ ذٰلِکَ تقدیر العزیز العلیم۔
مَرْدٌ۔ کاٹنا، عزت خراب کرنا، چوسنا، ملنا، نرم کرنا، زور سے ہانکنا، لکڑی سے دھکیلنا۔
مُرُوْدٌ۔ اقدام کرنا، سرکشی کرنا، حد سے بڑھ جانا ہمیشگی کرنا۔
مَرَدٌ اور مُرُوْدَةٌ۔ بے ڈاڑھی مونچھ (امرد

ہونا، حد سے بڑھ جانا۔

تَمْرِیْدٌ۔ چکنا اور ہموار کرنا، پتے سونت ڈالنا۔

تَمَرُّدٌ۔ امرد رہنا بھر ڈاڑھی والا ہونا، نافرمانی، سرکشی، بے اعتدالی، حد سے تجاوز کرنا۔

مَارِدِیْن۔ ایک قلعہ ہے۔

کَانَ صَاحِبُ خَیْبَرَ رَجُلًا مَارِدًا مُنْکَرًا۔ خیبر کا حاکم ایک سرکش بدخلق شخص تھا۔

مَرَدَۃُ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ۔ جنوں اور شیطانوں میں سرکش اور عادی۔

وَتُصَفَّدُ فِیْهِ مَرَدَۃُ الشَّیَاطِیْنِ۔ رمضان کے مہینے میں سرکش اور شریر شیطان باندھے جاتے ہیں۔

تَمَرَّدْتُ عِشْرِیْنَ سَنَةً وَجَمَعْتُ عِشْرِیْنَ وَنَتَفْتُ عِشْرِیْنَ وَخَضَبْتُ عِشْرِیْنَ فَاَنَا ابْنُ ثَمَانِیْنَ (معاویہؓ کہتے ہیں) بیس برس تک تو میں امرد رہا، ڈاڑھی مونچھ نہ تھی اور بیس برس تک پوری ڈاڑھی رکھی پھر بیس برس تک سفید بال چنتا رہا، پھر بیس برس سے خضاب کر رہا ہوں، تو میری عمر اسی برس کی ہے۔

مُرَیْدٌ۔ مدینہ کا ایک محل تھا۔

مَرْدَانُ۔ ایک گھاٹی ہے تبوک کے راستے میں وہاں آں حضرت ؐ کی مسجد بھی ہے۔

مَرِیْدٌ۔ سرکش۔

شَجَرَۃٌ مَرْدَاءُ۔ وہ درخت جس کے پتے جھڑ گئے ہوں۔

مُمَرَّدٌ۔ چکنا، ہموار۔

مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ۔ ہمیشہ نفاق انھوں نے اختیار کر لیا ہے۔

اَهْلُ الْجَنَّةِ جُرْدٌ مُرْدٌ۔ بہشت کے لوگ بن بال اور بن ڈاڑھی مونچھ کے ہوں گے (ان کے جسم پر بال نہ ہوں گے نہ ریش و بروت)۔

مَرِیْدًا۔ وہ کھجور جو دودھ میں بھگوئی جائے نرم کرنے کے لئے۔

مُرَادٌ۔ ایک قبیلہ ہے ابن ملجم اسی قبیلہ کا تھا۔

مَرٌّ یا مُرُوْرٌ یا مَمَرٌّ۔ گزر جانا، تجاوز کرنا، رسی باندھنا

مُرَّ بِهٖ۔ اس پر صفرا غالب ہوا۔

مَرَارَۃٌ۔ تلخی، کڑواہٹ۔

مُرٌّ۔ تلخ۔

تَمْرِیْرٌ۔ زمین پر پھیلانا، کڑوا کرنا۔

مُمَارَّۃٌ اور مِرَارٌ۔ کھینچ جانا، ساتھ گزرنا، جھگڑنا

اِمْرَارٌ۔ چلانا، کڑوا ہونا، کڑوا کرنا۔

تَمَارٌّ۔ ایک دوسرے پر گزرنا ایک دوسرے سے بغض رکھنا۔

اِسْتِمْرَارٌ۔ ہمیشہ رہنا، تجاوز کرنا۔

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ۔ ہمیشہ رہنے والا جادو ہے یا جلد جانے والا باطل اور لغو جادو جو چلا آتا ہے۔

نَحْسٌ مُّسْتَمِرٌّ۔ ہمیشہ منحوس یعنی چار شنبہ کا وہ دن جس دن قوم عاد پر عذاب اترا تھا۔

یَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ یَوْمُ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ۔ یوم نحس مستمر سے (قرآن میں) چار شنبہ کا دن مراد ہے۔

لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِیٍّ وَلَا لِذِیْ مِرَّۃٍ سَوِیٍّ۔ خیرات لینا مال دار کو درست نہیں ہے اور نہ اس کو جو صحیح سالم ہٹا کٹا زور دار توانا ہو (یعنی تندرست محنت مزدوری کر سکتا ہو اس کو بھی خیرات لینا درست نہیں ہے بلکہ محنت مزدوری کر کے روٹی کھانا چاہئے)۔

مِرَّۃٌ۔ قوت اور طاقت اور سختی۔

اِنَّهٗ کَرِهَ مِنَ الشَّاۃِ سَبْعًا الدَّمَ وَالْمِرَارَ وَکَذَا وَکَذَا۔ بکری کی سات چیزیں مکروہ ہیں ان میں سے ایک خون ہے (وہ تو بالاتفاق بنص قرآنی حرام ہے) دوسرے پتہ (جس میں سبز کڑوا پانی بھرا ہوتا ہے کہتے ہیں پتہ ہر ایک جانور میں ہوتا ہے اونٹ کے سوا)۔

إنَّهُ جَرَحَ إِبْهَامَهُ فَأَلْقَمَهَا مَرَارَةً وَكَانَ يَتَوَضَّأُ عَلَيْهَا۔ عبد اللہ بن عمرؓ کا انگوٹھا زخمی ہوگیا انھوں نے اس پر ایک پتہ چڑھا دیا، اسی پر وضو کر لیتے۔

إِدَّعَى رَجُلٌ دَيْناً عَلَى مَيِّتٍ وَأَرَادَ بَنُوهُ أَنْ يَحْلِفُوا عَلَى عِلْمِهِمْ فَقَالَ شُرَيْحٌ لَتَرْكَبُنَّ مِنْهُ مَرَارَةَ الذَّقَنِ۔ ایک شخص نے میت پر کچھ قرض کا دعویٰ کیا۔ میت کے بیٹوں نے اپنے علم پر قسم کھانے کا ارادہ کیا (یعنی ہمارے علم میں کوئی قرض اس کا میت پر نہ تھا) تب شریح قاضی نے کہا۔ تم قسم کھا کر اپنی ٹھڈی کی تلخی پر سوار ہوگے (یعنی ہمیشہ تمھارے مونہوں اور زبانوں پر تلخی رہے گی یہ خیال کرکے کہ شاید اس کا قرض واجبی ہو)۔

وَأَلْقَى بِكَفَّيْهِ الْفَتَى اِسْتِكَانَةً مِنَ الْجُوعِ ضَعْفاً مَا يُمِرُّ وَمَا يُحْلِي۔ جوان آدمی نے اپنے ہاتھ ڈال دیئے اپنے تئیں سپرد کر دیا بھوک کی ناتوانی سے نہ تو بری بات کہہ سکتا ہے (تلخ) اور نہ اچھی (شیریں)۔

خَرَجَ قَوْمٌ مَعَهُمُ الْمُرُّ قَالُوا نَجْبُرُ بِهِ الْكَسْرَ وَالْجُرْحَ۔ کچھ لوگ ایلوا لے کر نکلے کہنے لگے ہم اس سے ٹوٹی ہڈی جوڑتے ہیں اور زخم کی دوا کرتے ہیں (نہایہ میں ہے کہ مُرّ ایک تلخ دوا ہے ایلوے کی طرح)۔

مَاذَا فِي الْأَمَرَّيْنِ مِنَ الشِّفَاءِ الصَّبِرُ وَالثُّفَّاءُ۔ دو تلخ چیزوں میں کتنی بیماریوں کی شفا ہے ایک ایلوا دوسرے رائی (اگرچہ رائی میں ایلوے کی طرح تلخی نہیں ہوتی مگر اس کی تیزی کو بھی تلخی قرار دے دیا)۔

هُمَا الْمُرَّيَانِ الْإِمْسَاكُ فِي الْحَيٰوةِ وَالتَّبْذِيرُ فِي الْمَمَاتِ۔ دو بڑی تلخ خصلتیں ہیں (نہایت خراب) ایک تو زندگی میں مال جوڑ کر رکھنا (بخیلی کرنا) دوسرے مرتے وقت اسراف کرنا (ایسی باتوں میں مال خرچ کرنے کی وصیت کرنا جو اس کو فائدہ نہیں دیتیں۔ یعنی خلاف شرع خواہشات نفسانی میں)

لَقِيَ الْأَمَرَّيْنِ۔ مصیبتوں میں پڑ گیا۔

إِذَا نَزَلَ سَمِعَتِ الْمَلَائِكَةُ صَوْتَ مِرَارِ السِّلْسِلَةِ عَلَى الصَّفَا۔ جب اللہ تعالیٰ کا کلام اترتا ہے (دوسری روایت میں یوں ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کلام کرتا ہے) تو فرشتے ایسی آواز سنتے ہیں جیسے سپاٹ صاف پتھر پر لوہے کی زنجیر چلائیں۔

كَإِمْرَارِ الْحَدِيدِ عَلَى الطَّسْتِ الْجَدِيدِ۔ جیسے لوہے کو نئے طشت پر چلائیں۔

مَا فَعَلَتِ الْمَرْأَةُ الَّتِي كَانَتْ تُمَارُّهُ وَتُشَارُّهُ۔ وہ عورت کہاں گئی جو اُن سے لپٹتی تھی ان کا پیچھا لیتی تھی۔

إِنَّ رَجُلاً أَصَابَهُ فِي سَيْرِهِ الْمِرَارُ۔ ایک شخص کے چلتے چلتے ہاتھ پاؤں رہ گئے گویا رسی ہو گئے۔

إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْمَوْتَ قَاطِعًا لِمَرَائِرِ أَقْرَانِهَا۔ اللہ تعالیٰ نے موت کو حیات کی سخت رسیوں کا کاٹنے والا بنایا۔

ثُمَّ اسْتَمَرَّتْ مَرِيرَتِي۔ پھر مجھ کو اس کی عادت ہو گئی میری رسی مضبوط ہو گئی اور مجھ کو پوری قدرت اس پر حاصل ہو گئی۔

سُحِلَتْ مَرِيرَتُهُ۔ اس کی مضبوط رسی کمزور ہو گئی۔

مُرِّيٌّ ایک سالن ہے جس سے روٹی کھائی جاتی ہے (اس کا ذکر ابو الدرداءؓ کی حدیث میں ہے انھوں نے کہا ذَبَحَ الْخَمْرَ النِّينَانُ شراب کو مچھلیوں نے بے اثر کر دیا۔)

ثَنِيَّةُ الْمُرَارِ۔ ایک گھاٹی ہے حدیبیہ کے پاس (بعضوں نے بہ کسر میم روایت کیا ہے)۔

بَطْنُ مَرٍّ اور مَرُّ الظَّهْرَانِ۔ دونوں مقاموں کے نام ہیں مکہ کے قریب۔

مَا أُحِبُّ أَنْ أَنْفُخَ فِي الصَّلٰوةِ وَأَنَّ لِي مَمَرَّ الشَّرَفِ۔ مجھ کو نماز میں پھونکنا پسند نہیں گو شرف کا راہ

سب مجھ کو مل جائے (شرف ایک مقام کا نام ہے)۔

يُعَارِضُ الْقُرْآنَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ۔ حضرت جبرئیل مجھ سے قرآن کا دَور ہر سال ایک بار یا دو بار کرتے (یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ صحیح یہ ہے کہ ہر سال ایک بار دَور کرتے)

فَرْضُ الْوُضُوْءِ مَرَّةً مَرَّةً۔ وضو میں فرض ایک ایک بار دھونا ہے (اور تین تین بار مستحب ہے)۔

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً۔ آنحضرتؐ نے وضو میں ایک ایک بار اعضاء کو دھویا۔

اِجْلِسْ اَبَا تُرَابٍ مَرَّتَيْنِ۔ آنحضرتؐ نے دو بار یہ فرمایا، ابوتراب بیٹھ جا۔

فَحَجَّ مَرَّتَيْنِ۔ آدمؑ دو بار حجت میں غالب آئے۔

اَخْرَجَهُ اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ۔ اللہ نے اس کو دو بار نکالا (ایک تو کفر سے نکال کر اسلام میں لایا، دوسرے دنیا سے مسلمان رہ کر نکالا)۔

بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ۔ جب لشکر سب روانہ ہو گیا اس کے بعد۔

وَلَقَدْ مَرَّ عَلٰى اَجَلِهٖ مُنْذُ ثَلَاثٍ۔ تین دن ہوئے کہ آں حضرتؐ کی وفات ہو گئی (شاید یہ خبر ذوعمر نے چپکے سے کسی مدینہ سے آنے والے سے سن لی ہو یا وہ کاہن ہو گا)

اَمَرَّ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ۔ راستے سے تکلیف دہ چیز (کانٹا کچرہ پتھر نجاست وغیرہ) ہٹا دی۔

خَرَجُوْا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُوْدِهِمْ۔ یہودی لوگ اپنے ٹوکرے زنبیلیں بیلچے سبل لے کر نکلے تھے (بعضوں نے کہا مُرُوْد سے وہ رسّیاں جن کو پکڑ کر کھجور کے درختوں پر چڑھتے)۔

لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِيْ اَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهٗ۔ آنحضرتؐ نے ایک شخص سے فرمایا (جو آپ کو سجدہ کرنا چاہتا تھا) اگر تو میری قبر پر گزرے تو کیا مجھ کو سجدہ کرے گا (اس وقت ہرگز سجدہ نہیں کرے گا۔ مجھ کو مُردہ سمجھ کر تو اس وقت بھی سجدہ نہ کر کیونکہ سجدہ اسی خداوند کے لئے سزاوار ہے جو ہمیشہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا)۔

اَمِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ۔ جس چیز سے تو چاہے خون بہا دے (بعضوں نے کہا یہ غلط ہے اور صحیح اَمْرِ الدَّمَ ہے ایک روایت میں اَمْرِرْ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ ایک روایت میں اَمِرِ الدَّمَ ہے)۔

غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ۔ ایک بار دو بار نہیں کئی بار۔

تُرِيْدِيْنَ اَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا اَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ۔ (جب بی بی اُمّ سلمہ نے اپنے شوہر ابوسلمہ پر رونے کا ارادہ کیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا) کیا تو اس گھر میں پھر شیطان کو بلانا چاہتی ہے جس میں سے ابوسلمہ نے دو بار اس کو نکالا (ایک بار تو جب اسلام لائے دوسری بار جب اسلام پر مرے)۔

مَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ۔ میں مسجد میں لوگوں پر سے گزرا (اتنا لفظ محذوف ہے "لوگوں پر سے")۔

مَرَارَةُ الدُّنْيَا حَلَاوَةُ الْاٰخِرَةِ وَحَلَاوَةُ الدُّنْيَا مَرَارَةُ الْاٰخِرَةِ۔ دنیا کی تلخی آخرت کی شیرینی ہے اور دنیا کی شیرینی آخرت کی تلخی ہے۔

اَلْخَلُّ يَكْسِرُ الْمِرَّةَ۔ سرکہ صفرا کو توڑ دیتا ہے۔

لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ اِلَّا صَاحِبَ مِرَّةٍ سَوْدَاءَ۔ ہر ایک پیغمبر جو بھیجا گیا تو سیاہ سودا صاف مزاج والا۔

مُرَار۔ ایک کڑوا درخت ہے جو اونٹ کے لئے عمدہ چارہ ہے۔

كَاَنَّ اَبَا ذَرٍّ فِيْ بَطْنِ مَرٍّ يَرْعٰى غَنَمًا۔ گویا ابوذرؓ مر الظہران میں بکریاں چرا رہے ہیں (یہ آں حضرتؐ نے پہلے ہی سے خبر دیدی تھی۔ حضرت عثمان رضؓ کی خلافت میں ایسا ہی ہوا ابوذر مدینہ سے نکل کر جنگل میں جا کر رہے)۔

لَيْسَ لِاَهْلِ مَرٍّ مُتْعَةٌ۔ مر الظہران کے رہنے والوں کو تمتع کرنا درست نہیں (کیونکہ وہ مکہ سے قریب رہتے

ہیں۔ تمتع تو آفاقیوں کے لئے ہے)۔

مَرْمَرٌ۔ مشہور پتھر ہے سخت، جو چکنا اور سفید صاف ہوتا ہے۔

مَرْزٌ۔ ہلکی چٹکی لینا (جس سے تکلیف نہ ہو۔ اگر زور سے چٹکی لی جائے تو اس کو قَرْصٌ کہتے ہیں) عیب کرنا، دشمنی کرنا، ہاتھ سے مارنا، کاٹنا۔

مُمَارَزَةٌ۔ ممارست

اِمْتِرَازٌ۔ لینا جدا کرنا۔

مَرْزَتَانِ۔ وہ گوشت کے لوتھڑے اُٹھے ہوئے جو کانوں کی لَو پر ہوتے ہیں۔

مُرْزَةٌ۔ چیل۔

مِرْزَةٌ۔ قطعہ۔

تَمَرُّزٌ۔ بونا، پست قد۔

اِنَّ عُمَرَ اَرَادَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰى مَيِّتٍ فَمَرَزَهٗ حُذَيْفَةُ حضرت عمرؓ نے ایک شخص پر جنازے کی نماز پڑھنا چاہی تو حذیفہؓ نے ان کی چٹکی لی (اس پر نماز پڑھنے سے منع کیا کیونکہ وہ منافق تھا اور آں حضرتؐ نے حذیفہ بن یمان کو سب منافق بتلا دیئے تھے وہ آں حضرتؐ کے راز دار تھے)۔

مِرْزٌ۔ جو کی شراب۔

اُمْرُزْ لِيْ مِنْ عَجِيْنِكَ مِرْزَةً۔ اپنے آٹے میں سے ایک ٹکڑا مجھ کو کاٹ دے۔

مَرْزُبَانٌ۔ پہلوان، بہادر سردار، بادشاہ کا مقرب۔

اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ۔ (معاذ جب یمن سے آئے تو آں حضرتؐ کو انہوں نے سجدہ کیا۔ کہنے لگے) میں حیرہ میں گیا (جو کوفہ کے پاس ایک بستی ہے) وہاں میں نے لوگوں کو دیکھا اپنے ایک بہادر سردار کو سجدہ کرتے ہیں (اس لئے میں نے بھی آپ کو سجدہ کیا۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کر)۔

مَعَهٗ مِرْزَبَةٌ مِّنْ حَدِيْدٍ۔ اس کے ساتھ ایک لوہے کا سَبَل (گُرز بیلچہ) ہوتا ہے (بعضوں نے مِرْزَبَةٌ پڑھا ہے اور یہ صحیح نہیں ہے، البتہ جب میم کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں تو اِرْزَبَةٌ)

بِيْضٌ مَرَازِبَةٌ غُلْبٌ جَحَاجِحَةٌ۔ سفید رنگ بہادر موٹی گردن والے سردار، کریم النفس۔

مِرْزَمٌ۔ ایک ستارہ ہے جو برج جوزا کے پیچھے نکلتا ہے۔

مَرْسٌ۔ ایک طرف پڑ جانا، چوسنا، پونچھنا، بھگونا، پھر ہاتھ سے ملنا، خراب ہونا۔

مُمَارَسَةٌ اور مِرَاسٌ۔ کسی کام کو اکثر کرنا، اس کی عادت ہو جانا، مزاولت کرنا، شروع کرنا۔

تَمَرُّسٌ۔ رگڑا کھانا، رگڑنا، کھیلنا۔

تَمَارُسٌ۔ ایک دوسرے کو مار پیٹ کرنا۔

مَارَسْتَان۔ شفاخانہ۔

مَرِسٌ۔ بڑا کھلاڑی، تجربہ کار۔

مَرَسَةٌ۔ رسی۔

اِنَّ مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ يَتَمَرَّسَ الرَّجُلُ بِدِيْنِهٖ كَمَا يَتَمَرَّسُ الْبَعِيْرُ بِالشَّجَرَةِ۔ قیامت قریب ہونے کی ایک نشانی یہ ہے کہ آدمی اپنے دین سے ایسا کھیلے گا جیسے اونٹ درخت سے کھیلتا ہے (کہیں اُس کو کھاتا ہے کہیں اُس سے اپنا بدن رگڑتا ہے۔ یعنی دین کو کھلونا بنالے گا اُس میں ہوائے نفس کے مطابق تاویلات اور تصرفات کرے گا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ فتنوں میں گھسے گا اور ان میں ایسی سختی کرے گا جو اُس کے دین کو نقصان پہنچائے گی، نفع کچھ نہ ہوگا، جیسے خارشتی شخص اگر اپنا بدن درخت سے رگڑلے اور خونا خون کر دے جب بھی خارشت کو فائدہ نہ ہوگا بعضو نے کہا مطلب یہ ہے کہ دین کو کھیل سمجھ کر صبح کو مسلمان ہوگا تو شام کو کافر ہو جائے گا۔ دُنیا سازی میں دین کی خرابی کی کچھ پرواہ نہ کرے گا جیسے اونٹ درخت کی پرواہ نہیں کرتا

وہ خراب ہو تو ہوا اس کے پتے کھا لیتا ہے اس کی جڑ ہلا دیتا ہے جس کی وجہ سے بعض درخت سوکھ جاتا ہے)

تَمَا بَنُو فُلَانٍ بِحَسَكٍ اَمْرَاسٌ۔ فلاں شخص کے بیٹے تو لوہے کے کانٹے بڑے تجربہ کار ماہر ہیں (یہ مَرِسٌ کی جمع ہے)۔

فَطَلَعَ عَلَيَّ رَجُلٌ حَذِرٌ مَرِسٌ۔ (وحشی حضرت امیر حمزہ رضی کی نسبت کہتا ہے) پھر میرے سامنے ایک شخص داخل ہوئے جن سے خوف آتا تھا جنگ آزمودہ لڑائی میں ماہر

كُنْتُ اَمْرُسُهُ بِالْمَاءِ۔ میں اس کو پانی ڈال کر ملتی تھی۔

زَعَمَ ابْنُ النَّابِغَةِ اَنِّي كُنْتُ اُعَافِسُ وَ اُمَارِسُ۔ نابغہ کا بیٹا (یعنی عمرو بن عاص) یہ گمان کرتا ہے کہ میں عورتوں کا دلدادہ ان سے کھیلنے والا ہوں بھلا میں خلافت کا سا اہم کام کیوں کر کر سکتا ہوں۔ یہ حضرت علی رض نے فرمایا)

مَرْمَرِيْسٌ۔ آفت، مصیبت۔

مَرْشٌ۔ چھیلنا، انگلیوں سے کھجانا، ایذا دہ کلام کرنا۔

اِمْتِرَاشٌ۔ چھین لینا، اچک لیجانا، کمانا۔

مُرَاشَةٌ۔ چھوٹا حق۔ بقیہ قرضہ۔

اَمْرَشُ۔ شریر۔

فَعَدَلَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ اِلٰى شَجَرَاتٍ فَمَرَشْنَ ظَهْرَهٗ۔ آپ کی اونٹنی آپ کو درختوں میں لے کر چلدی اور درختوں نے آپ کی پیٹھ چھیلدی۔

اِذَا حَكَّ اَحَدُكُمْ فَرْجَهٗ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَمْرُشْهُ مِنْ وَّرَاءِ الثَّوْبِ۔ اگر کوئی تم میں سے نماز میں اپنی شرمگاہ کھجائے تو کپڑے پر سے کھجائے (اپنا ہاتھ شرمگاہ سے نہ چھوئے)

مَرْصٌ۔ انگلیوں سے چٹکی لینا۔

مَرْصٌ۔ آگے نکل جانا۔

تَمَرُّصٌ۔ اڑ جانا۔

مَرُوْصٌ۔ تیز رو اونٹنی۔

مَرَضٌ یا مَرْضٌ۔ بیمار ہو جانا۔

تَمْرِيْضٌ۔ سست کرنا، تیمار داری کرنا۔

اِمْرَاضٌ۔ بیمار کرنا رائے کا قریب بہ صواب ہونا بیمار ہونا، مال میں آفت آنا، بیمار پانا، جھکانا، بند کرنا۔

تَمَرُّضٌ۔ ضعیف ہونا۔

تَمَارُضٌ۔ بیمار بننا۔

لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰى مُصِحٍّ۔ اچھے صحیح و سالم اونٹ والے کے اونٹوں پر وہ شخص اپنے اونٹ پانی پلانے کے لئے نہ لائے جس کے اونٹ بیمار ہوں (اگرچہ شریعت میں بیماری کی چھوت کوئی چیز نہیں مگر اس لئے منع فرمایا ایسا نہ ہو جس کے اونٹ صحیح و سالم ہیں وہ بیمار پڑ جائیں اور اس کو یہ خیال ہو کہ چھوت لگ گئی)۔

اَصَابَهَا مُرَاضٌ۔ میوے پر آفت آگئی۔

هُمْ شِفَاءُ اَمْرَاضِنَا۔ وہ تو ہماری بیماریوں کی دوا ہیں (وہ ہمارا بدلہ ظالموں سے لیتے ہیں گویا ہمارے دلوں کو تندرست کرتے ہیں)۔

اِسْتَاْذَنَ اَنْ يُّمَرَّضَ فِيْ بَيْتِيْ۔ آنحضرت نے اپنی بیویوں سے اجازت مانگی کہ تیمارداری میرے گھر میں کی جائے (یعنی جب تک آپ بیمار ہیں تو دوا دارو علاج میرے گھر میں رہ کر کرتے رہیں۔

فَاَذِنَّ لَهٗ۔ ان بیویوں نے آپ کو اجازت دیدی (اس وقت آپ بیوی میمونہ یا زینب یا ریحانہ کے گھر میں تھے)۔

اِمْسَحُوْا عَلٰى رِجْلِيْ فَاِنَّهَا مَرِيْضَةٌ۔ میرے پاؤں پر مسح کر دو وہ بیمار رہے۔

مَنْ مَّاتَ مَرِيْضًا مَّاتَ شَهِيْدًا۔ جو شخص بیمار رہ کر مرے اس کو شہید کا ثواب ملے گا (یہ ہر بیماری کو شامل ہے لیکن دوسری حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ

...ے خاص ہے)۔
...د مریضًا۔ جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے
...کو جائے اُس کو تسلی دے)۔
...د الحائض عند المریض تمرضہ حائضہ
...کے پاس اس کی تیمار داری کرنے کے لئے بیٹھ

...مس مریضۃٌ۔ بیمار سورج۔ جب اُس کی روشنی

...ٹنا، جلدی چلنا، جمع کرنا، یا خانہ پھینکنا، بچہ

...مرطٌ۔ بالوں کا بدن اور ابرو اور آنکھ پر کم ہونا۔
...تمریطٌ۔ اُکھیڑنا، آستین چھوٹی رکھنا۔
...ممارطۃٌ۔ اُکھیڑنا۔
...مراطٌ۔ اُکھیڑنے کا وقت آنا، کچی کھجوریں گر پڑنا۔
...ا۔ جلد چلنا۔
...تمرّط۔ گرنا۔
...امتراطٌ۔ اُچک لیجانا، جمع کرنا۔
...مرطۃ۔ بالوں کا گچھا جو کنگھی کرنے یا اُکھیڑنے سے

...کملی بالوں کی ہو یا ریشم کی یعنی چادر جو عورتیں
...یں۔
...یصلی فی مروط نسائہ۔ آنحضرتؐ اپنی بیویوں
...نماز پڑھ لیتے۔
...و مرطٌ مرحّل۔ آپ ایک چادر اوڑھے ہوئے
...ڑیوں کی تصویریں بنی تھیں (ایک روایت
...ہے یعنی اونٹ کے پالان کی تصویریں)۔
...مرط قُذذ السھم۔ تیر کے پر گر گئے تھے۔
...امرط یا املط۔ بے پر کا ہوا تیر۔
...شیت ان تنشق مریطاؤلی (حضرت عمرؓ

نے ابو محذورہ سے کہا، جب انھوں نے بہت زور سے اذان
دی) تم کو یہ ڈر نہیں ہوا کہ تمھاری وہ کھال پھٹ جائے جو
ناف اور پیڑو کے درمیان ہے۔
کَانَ یُصَلِّی فِی مُرُوطٍ۔ آنحضرتؐ چادروں میں نماز
پڑھتے تھے۔
مَرْعٌ۔ بہت لگانا، کنگھی کرنا، گھاس اور چارہ بہت ہونا۔
(جیسے اِمْرَاعٌ ہے)۔
تَمَرُّعٌ۔ جلدی کرنا یا چارہ طلب کرنا۔
اِنْمِرَاعٌ۔ جانا۔
مِرَاعٌ۔ چربی۔
اَمْرَعَ الْقَوْمُ۔ ان (قوم) کے پاس گھاس اور
چارہ خوب ہے۔
اَمْرَعْتَ فَانْزِلْ۔ اب تو تمھارا مطلب حاصل ہو گیا
اُترو۔
اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مَرِیْعًا مُرْبِعًا۔ یا اللہ ہم پر ایسا
پانی برسا جو ارزانی کر دے خوب چارہ اُگائے اور چار طرف
محیط ہو سب جگہ چوطرف برسے تاکہ لوگ جہاں چاہیں وہاں
ٹھہر جائیں (اپنے جانوروں کو وہاں رکھ سکیں)۔
اِنَّہٗ سُئِلَ عَنِ السَّلْوٰی فَقَالَ ھُوَ الْمُرَعَۃُ۔
ابن عباس رضؓ سے پوچھا گیا قرآن میں جو "سلوٰی" آیا ہے
اس سے کیا مراد ہے؟ انھوں نے کہا مُرَعَۃ جو ایک پرندہ ہے
یعنی بٹیر یا لوا۔
ھَنِیْئًا مَرِیْعًا۔ خوشگوار، خوب چارہ اُگانے
والا۔
مُمْرِعَ النَّبَاتِ۔ خوب چارہ اُگانے والا گھاس
سستی کرنے والا۔
اَرْضٌ اَمْرُوْعَۃٌ۔ جہاں چارہ گھاس کی افراط ہو۔
مَا تَدَاوَی النَّاسُ بِشَیْءٍ خَیْرٍ مِّنْ مُرْعَۃِ
عَسَلٍ قُلْتُ مَا مُرْعَۃُ الْعَسَلِ قَالَ لَعْقَۃُ عَسَلٍ۔ کوئی

دوا اس سے بہتر نہیں کہ شہد کا ایک مُرعہ کھالیں۔ میں نے کہا مُرعہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا شہد کی ایک چاٹ۔

مَرْغٌ۔ ہرا چارہ کھانا، اقامت کرنا۔

مَرِغٌ۔ آلودہ ہونا۔

تَمْرِیغٌ اور تَمَرَّغٌ۔ لوٹانا۔

اِمْرَاغٌ۔ لعاب بہانا، کلام میں بہت غلطی کرنا۔

تَمَرُّغٌ۔ لوٹنا، پیچ کھانا، درد وغیرہ سے لعاب بہانا تردّد کرنا، ٹھہرنا۔

مَرَاغٌ۔ جہاں جانور لوٹتے پوٹتے ہیں۔

مَرَاغُ دَوَابِّهَا الْمِسْكُ۔ بہشت میں جہاں جانور وہاں کے لوٹتے پوٹتے ہیں مشک ہے (مٹی کے بدلے مشک میں لوٹتے ہیں، کیونکہ بہشت کی مٹی بھی مشک ہے سفید صاف)۔

اَجْنَبْنَا فِي سَفَرٍ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ فَتَمَرَّغْنَا فِي التُّرَابِ۔ (حضرت عمار رض کہتے ہیں) ہم ایک سفر میں جنبی (ناپاک) تھے اور ہمارے پاس پانی نہ تھا کہ اس سے غسل کریں۔ آخر ہم مٹی میں لوٹے (حضرت عمار رض یہ سمجھے کہ غسل کے بدلے جو تیمم ہے اس میں سارے بدن پر مٹی لگانا ضروری ہے)

تَمَرَّغَ الدَّابَّةُ۔ جانور لوٹا پوٹا۔

فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّيْنُ اِلَّا الْبَلَاءُ۔ قیامت کے قریب یہ حال ہوگا کہ ایک شخص قبر پر جا کر اس پر لوٹے گا (موت کی آرزو کرے گا) یہ کچھ دین کی مصیبت نہ ہوگی بلکہ دنیا کی آفت اور بلا (جس سے تنگ ہو کر موت کی آرزو کرے گا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس کی عادت مٹی پر لوٹنے کی نہ ہوگی)۔

مُرْغَاب۔ ایک مقام کا نام ہے۔

وَاَقْطَعَهُ الْمُرْغَابَ۔ اس کو مرغاب معطوعہ کے طور پر دیا۔

مَرْقٌ۔ شوربا بہت کرنا، بال نوچنا، جلدی سے برچھا مارنا۔

مُرُوْقٌ۔ گھس کر پار نکلجانا، ایک طرف سے دوسری طرف تجاوز کرنا۔

مَرَقٌ۔ بگڑ جانا۔

تَمْرِیْقٌ۔ گانا۔

اِمْرَاقٌ۔ شوربا بہت کرنا۔

اِمْتِرَاقٌ۔ جلدی سے نکل جانا۔

مَرَقَةٌ۔ شوربا۔

يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ۔ دین سے اس طرح پار ہو کر نکل جائیں گے جیسے تیر شکار کے جانور میں گھس کر دوسری طرف سے نکل جاتا ہے۔

اُمِرْتُ بِقِتَالِ الْمَارِقِيْنَ۔ (حضرت علی رض نے کہا) مجھ کو ان لوگوں کے قتل کرنے کا حکم ہوا جو دین سے باہر ہو جائیں (مراد خارجی لوگ ہیں جو خلیفہ برحق کی اطاعت سے نکل گئے تھے اور تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتے تھے)۔

تَكُوْنُ اُمَّتِيْ فِرْقَتَيْنِ فَيَخْرُجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ يَلِيْ قَتْلَهُمْ اَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ۔ میرے بعد میری امت کے دو گروہ ہو جائیں گے۔ پھر ان میں ایک تیسرا گروہ نکلے گا، ان کو وہ گروہ قتل کرے گا جو حق سے زیادہ قریب ہے (دو گروہ یعنی حضرت علی رض اور معاویہ رض کا گروہ پھر تیسرا گروہ خارجیوں کا نمودار ہوا ان کو حضرت علی کے گروہ نے مارا)۔

تَمْرُقُ مَارِقَةٌ۔ ایک باہر نکل جانے والا گروہ باہر نکل جائے گا (اسلام سے باہر ہو جائے گا۔ خطابی نے کہا اس پر اجماع ہے مسلمانوں کا کہ خارجی گمراہ تھے مگر مسلمان تھے۔ ان کی عورتوں سے نکاح کرنا، ان کا ذبیحہ کھانا درست تھا۔ اسی طرح ان کی گواہی مقبول ہے

اِنَّ بُنَيَّتًا لِيْ عَرُوْسًا تَمَرَّقَ شَعْرُهَا ایک

حضرتؐ سے عرض کیا یا رسول اللہؐ) میری ایک
بن ہے لیکن اُس کے بال گر گئے ہیں۔
فَتْ فَامَّرَقَ شَعْرُهَا۔ بیماری ہوئی تو اُس
گئے۔ مَرَقَ شَعْرُهٗ یا تَمَرَّقَ یا اِمَّرَقَ (سب
نی ہیں یعنی) اُس کے بال جھڑ گئے۔
اِنَّ مِنَ الْبَيْضِ مَا يَكُوْنُ مَارِقًا۔ بعضے انڈے
ے ہوتے ہیں۔
مَرِقَتِ الْبَيْضَةُ۔ انڈا خراب ہو گیا (گندا
انی ہو گیا)۔
مُتَمَرِّقٌ۔ گانے والا۔
مُرْقٌ۔ لونڈیوں کا گانا اور کمینے پاجی لوگ۔
اِنَّهٗ اطَّلٰى حَتّٰى بَلَغَ الْمَرَاقَّ۔ انھوں نے موزہ
یہاں تک کہ پیٹ کے نیچے کے حصّے تک جو نرم ہوتا ہے پہنچ

مَرْقٌ یا مَرْقٌ۔ ایک کنویں کا بھی نام ہے مدینہ میں
مَرَقَ الْمَارِقُوْنَ۔ کچھ لوگ دین سے باہر نکل گئے
ول نے خلیفۂ رسول اللہ سے لڑنا درست سمجھا۔ وہ
بن وہب اور حرقوص بن زہیر وغیرہ تھے جن کو
یہ ایک حدیث میں کہا گیا ہے۔ ان لوگوں کو حضرت
نے نہروان میں قتل کیا، جو ایک بستی ہے بغداد
فرسخ پر)۔
اِنَّهٗ بَدَاَ بِيَمِيْنِهٖ يَغْسِلُهَا ثُمَّ غَسَلَ مَرَاقَّهٗ
لِه۔ آں حضرتؐ نے غسل میں پہلے داہنا ہاتھ
پھر پیٹ کا نیچے کا حصہ بائیں ہاتھ سے دھویا۔
مَرْةٌ (یہ مفرد ہے مَرْمَرٌ کا) یہ ایک سخت سفید
تا ہے۔
كَانَ هُنَاكَ مَرْمَرَةٌ۔ وہاں مرمر کا ایک پتھر نکلا۔
مَرْمَرَةٌ۔ غصہ ہونا، تلخ ہونا۔
مُرْمُوْرَةٌ۔ خوش رنگ نازک بدن چھوکری (گل اندام)

مَرْمَاةٌ۔ گوشت کی ہڈی (میم زائد ہے۔ اس کا بیان
کتاب "ر" میں گزر چکا)۔
مَرْنٌ۔ مارنا، بھاگنا، پاؤں میں تیل لگانا۔
مَرَانَةٌ اور مُرُوْنَةٌ اور مُرُوْنٌ نرم ہونا سختی
کے ساتھ سخت ہونا۔
مُرُوْنٌ اور مَرَانَةٌ۔ عادت کرنا، مداومت کرنا۔
مَارِنٌ۔ نرم اور سخت۔
فِي الْمَارِنِ الدِّيَةُ۔ اگر کوئی ناک کا نرم حصہ جو
بانسہ کے نیچے ہے کاٹ ڈالے تو پوری دیت دینا ہوگی۔
تَمْرِيْنٌ۔ عادت کرانا، مشق کرانا۔
مَرِنٌ۔ حال، خلق، عادت۔
قَطَعَ مَارِنَ اَنْفِهٖ۔ اس کی ناک کا نرم حصہ (نرمہ
بینی) کاٹ ڈالا۔
اَلْوَلِيُّ يُمَرِّنُ الصَّبِيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اِذَا بَلَغَ
سَبْعَ سِنِيْنَ۔ بچہ کا ولی جب بچہ کی عمر سات برس کو پہنچے
تو اس کو نماز کی عادت کرائے۔
مَرَّانُ۔ ایک بستی کا نام ہے۔
مِرْوَدٌ۔ سلائی۔
كَمَا يَدْخُلُ الْمِرْوَدُ فِي الْمُكْحُلَةِ۔ جیسے سلائی
سرمہ دانی میں گھس جاتی ہے۔
اِنَّ لِبَنِيْ اُمَيَّةَ مِرْوَدًا يَجْرُوْنَ اِلَيْهِ۔ بنی امیہ
کو مہلت کا ایک میدان ملا ہے اس طرف جا رہے ہیں (یہ
حضرت علی رضؓ نے فرمایا)۔
اِنَّهُمْ يَدْخُلُوْنَ رُوَّادًا وَّيَخْرُجُوْنَ اَدِلَّةً۔
(حضرت علی رضؓ نے فرمایا) یہ لوگ طالب علم بن کر آتے ہیں
اور راہ بتانے والے (فاضل اور عالم) بنکر نکلتے ہیں۔
مَرْهٌ۔ آنکھ میں سرمہ نہ ہونا، ڈھیلے سفید پڑ جانا (سرمہ
نہ لگانے کی وجہ سے)۔
اِنَّهٗ لَعَنَ الْمَرْهَاءَ۔ آں حضرتؐ نے اس عورت پر

لعنت کی جو آنکھوں میں سُرمہ نہ لگائے)۔

مَرَہٌ۔ آنکھ کی بیماری جو سُرمہ نہ لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔

خُمُصُ الْبُطُوْنِ مِنَ الصِّیَامِ مُرْہُ الْعُیُوْنِ مِنَ الْبُکَاءِ۔ روزہ دار ہونے سے خالی پیٹ والے سفید آنکھوں والے رونے روتے۔

اَوْلِیَاءُ اللّٰہِ مُرْہُ الْعُیُوْنِ مِنَ الْبُکَاءِ۔ اللہ کے ولی روتے روتے آنکھیں سفید کر لیتے ہیں (ان پر خوفِ الٰہی غالب ہوتا ہے اپنے گناہ یاد کر کے)۔

مَرْوٌ۔ سفید پتھر چمکتا ہوا دھار دار چھری کی طرح اور ایک شہر کا نام ہے خراسان میں (اس کی نسبت مَرْوَزِیٌّ ہے)۔

مَرْوَۃٌ۔ مشہور پہاڑ ہے مکہ میں (اس کی نسبت مَرْوِیٌّ ہے)۔

قَالَ لَہٗ عَدِیُّ بْنُ حَاتِمٍ اِذَا اَصَابَ اَحَدُنَا صَیْدًا وَّلَیْسَ مَعَہٗ سِکِّیْنٌ اَنَذْبَحُ بِالْمَرْوَۃِ وَشِقَّۃِ الْعَصَا۔ عدی بن حاتم رضؓ نے آنحضرتؐ سے عرض کیا اگر ہم میں کوئی شخص شکار کا جانور پالے لیکن اس کے پاس چھری نہ ہو تو کیا ہم سفید دھار دار پتھر سے اور لکڑی کی کھپچی سے (جو تیز ہو) ذبح کر لیں۔

مُرُوَّۃٌ۔ مردانگی انسانیت تہذیب (اس کی ضد توحُّشٌ اور بَدَاوَۃٌ ہے)۔

اِذَا رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِیْ قَدْ وَضَعَ مَرْوَتَہٗ عَلٰی مَنْکِبِیْ فَاِذَا ھُوَ عَلِیٌّ۔ یکایک پیچھے سے ایک شخص نے اپنا سر میرے مونڈھے پر رکھا، دیکھوں تو وہ حضرت علیؓ ہیں۔

فَاِنَّ ذٰلِکَ صَارَ مَرْوَۃً۔ یہ تو ایک پتھر ہو گیا۔

مَرْیٌ۔ تھنوں پر ہاتھ پھیرنا تاکہ دودھ خوب نکلے، چھوڑ دینا، نکالنا، انکار کرنا، مارنا، لنگڑے پن سے زمین پر گھسٹتے چلنا

مُمَارَاۃٌ اور مِرَاءٌ۔ جھگڑا کرنا، بحث کرنا اپنی بات کو اچھی قرار دینا اور مخاطب پر طعن اور تشنیع کرنا (بعضوں نے کہا مِرَاءٌ میں اعتراض ضرور ہوتا ہے مخاطب پر اور جدال عام ہے)

اِمْرَاءٌ۔ دودھ بہنا۔

تَمَرِّیْ۔ آراستہ ہونا۔

تَمَارِیْ۔ جھگڑا تکرار کرنا، شک کرنا۔

اِمْتِرَاءٌ۔ نکالنا، شک کرنا۔

لَا تُمَارُوْا فِی الْقُرْاٰنِ فَاِنَّ مِرَاءً فِیْہِ کُفْرٌ۔ قرآن میں تکرار اور جھگڑا مت کرو کیونکہ اس میں تکرار اور انکار کفر ہے (اس لئے کہ قرآن سات قراءتوں پر اترا ہے اگر ایک قراءت کا انکار کرے تو گویا قرآن کے ایک حرف کا انکار کیا اور وہ کفر ہے۔ بعضوں نے کہا صفات اللہ اور مسئلہ قدر وغیرہ میں جھگڑا کرنا مراد ہے اور اہلِ کلام اور اہوا کی طرح تاویلات کرنا اور یہ غرض نہیں ہے کہ قرآن کے مسائلِ فقہیہ عملیہ میں بحث نہ کی جائے کیونکہ تمام صحابہؓ اور سلف اس کی بحث کرتے رہے البتہ یہ ضرور ہے کہ اس بحث سے مقصود اظہارِ حق اور صواب ہو نہ کہ صرف الزام خصم اور اس کی تحقیر اور اپنی لیاقت اور علم کا اثبات)۔

اَلْمِرَاءُ فِی الْقُرْاٰنِ کُفْرٌ۔ قرآن میں جھگڑا نکالنا کفر ہے (طیبی نے کہا جھگڑے سے یہ مراد ہے کہ ایک آیت کو لا کر دوسری آیت کا مضمون رد کرے کیونکہ یہ تکذیب ہے قرآن کی اور وہ کفر ہے، ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قرآن کی آیتوں میں سلف کے عقیدے کے موافق تطبیق کرے اگر یہ نہ کر سکے تو اللہ کے سپرد کرے اور کہے اٰمَنَّا بِمَا اَرَادَ اللّٰہُ بِہٖ۔ بعضوں نے کہا مِراء سے مراد شک کرنا ہے یعنی اس میں اس کو شک ہو کہ یہ کلام الٰہی ہے یا نہیں)۔

تَمَارٰی ھُوَ وَالْحُرُّ۔ اس میں اور حُر میں جھگڑا ہوا (کہ حضرت موسیٰؑ جن کے پاس گئے تھے وہ خضرؑ تھے یا اور کوئی شخص)۔

قل ھو موسیٰ بنی اسرائیل او غیرہ کا۔ جھگڑا ہوا کہ خضر کے پاس جو موسیٰ گئے تھے وہ حضرت بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے یا دوسرے کوئی موسیٰ۔

ھل تمارون فی رؤیۃ القمر و ھل تمارون فی الشمس۔ کیا تم کو چاند کے دیکھنے میں کوئی شک رہتا ہے (چاند اور سورج کے دیکھنے میں ایک دوسرے سے جھگڑتے ہو (بھائی ہم کو بھی دیکھنے دو)۔

تماروا فی المنبر۔ منبر کے باب میں جھگڑا ہوا (کہ وہ منبر کس لکڑی سے بنا تھا؟)۔

وقد امتروا۔ انھوں نے جھگڑا کیا۔

لیماری بہ السفہاء۔ تاکہ بیوقوفوں سے اس میں جھگڑا کرے۔

فیتماری فی الفوق۔ اور تیر کے اس مقام پر جو چلّہ سے متصل رہتا ہے شک کرے (کہ اس میں کچھ خون وغیرہ لگا ہے یا نہیں)۔

فلا مریۃ۔ کچھ شک نہیں۔

امر الدم بما شئت۔ جس چیز سے چاہے (جو تیز ہو) خون نکال دے (خون بہادے بس ذبح ہو گیا) بعضوں نے امر الدم روایت کیا ہے۔ بعضوں نے امر الدم تشدید ... خطابی نے کہا یہ غلط ہے لیکن ابو داؤد اور نسائی کی روایت میں امرر ہے۔ پس امر الدم ادغام کے ساتھ غلط نہیں ہو سکتا)۔

مروا بالسیوف المرھفات دماءھم۔ تیز تلواروں سے ان کے خون نکالے اور بہائے۔

اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمریتین آنحضرتؐ سے دو دودھیل اونٹنیاں لے کر لے (یہ تثنیہ مریۃ کا۔ ایک روایت میں مریتین ہے مریۃ میں دودھیل اونٹنی کو یعنی جو خوب دودھ دیتی ہے)۔

وساق معہ ناقۃ مریا۔ ان کے ساتھ ایک دودھیل اونٹنی ہانکی۔

لتقتل کلب المریۃ۔ تاکہ دودھیل اونٹنی کا کتا مار ڈالے۔

ان جبریل علیہ السلام لقیہ عند احجار المراء۔ حضرت جبریلؑ آنحضرتؐ سے مراء کے پتھروں کے پاس ملے یعنی قبا کے پتھروں کے پاس۔

مراء۔ (بہ ضمہ میم) ایک بیماری اور آفت ہے جو کھجور کے درخت پر آتی ہے۔

من تعلم علما لیماری بہ السفہاء و یباھی بہ العلماء او یقبل بوجوہ الناس الیہ فھو فی النار۔ جو شخص دین کا علم اس لئے سیکھے کہ بیوقوفوں سے بحث اور تکرار کرے (ان پر اپنی لیاقت علمی جتائے اپنی فوقیت ثابت کرے) اور دوسرے عالموں پر فخر کرے یا اس کی یہ غرض ہو کہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں (اس کی تعظیم اور تکریم کریں، اس کے مرید اور معتقد ہوں اس کو تحفے تحائف دیں، اس کی ضیافتیں کریں) تو وہ دوزخ میں جائے گا۔

دع المماراۃ۔ جھگڑا اور تکرار چھوڑ دے۔

اترک المراء و لو کنت محقا۔ جھگڑا چھوڑ دے اگرچہ تو حق پر ہو (اور مخاطب غلط کہہ رہا ہو کیونکہ جھگڑا کرنے سے بجز اس کے کہ دشمنی اور عداوت پیدا ہو یا گالی گلوچ ہو یا مار کٹائی ہو اور کوئی نتیجہ نہیں ہے۔ ایک بار حق بات بتلادے اور سمجھا دینا وہ بھی نرمی اور ملائمت سے کافی ہے اب اگر مخاطب نہ مانے اور خواہ مخواہ تکرار نکالے تو خاموش ہو جائے "جواب جاہلاں باشد خموشی" پر عمل کرے)۔

مریح۔ ایک محل تھا بنی قینقاع کا مدینہ میں۔

مریسیع۔ ایک پانی کا چشمہ تھا بنی مصطلق کا۔

بابُ المیم مع الزاء

مَزْجٌ یا مِزَاجٌ۔ ملانا یا خلط کرنا، برانگیختہ کرنا۔

تَمْزِیْجٌ۔ سبزی کے بعد زرد ہو جانا، دینا۔

مُمَازَجَۃٌ۔ فخر کرنا ملا دینا۔

تَمَازُجٌ۔ مل جانا (جیسے اِمْتِزَاجٌ ہے)۔

مِزَاج۔ اطبار کی اصطلاح میں وہ حالت طبیعت کی یا دوا کی جو مختلف عناصر کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے ایک دوسرے کی تیزی کو توڑتی ہیں۔

لَوْ مُزِجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ۔ اگر وہ سمندر میں ملا دی جائے تو سمندر کی حالت بدل جائے۔

مُوْزَجٌ۔ موزہ۔

مَزْحٌ یا مِزَاحٌ یا مُزَاحَۃٌ۔ دل لگی کرنا، ٹھٹھا کرنا۔

تَمْزِیْحٌ۔ رنگ بدلنا۔

مُمَازَحَۃٌ اور مِزَاحٌ۔ دل لگی، ہنسی۔

اِمْزَاحٌ۔ ٹٹی پر چڑھانا۔

تَمَازُحٌ۔ دل لگی کرنا۔

کَانَ فِیْهِ مُزَاحٌ۔ آپ میں مزاح تھا یعنی لطیفہ گوئی، بذلہ سنجی، خوش مزاجی۔ مجمع البحار میں ہے کہ مُزَاح بضمۂ میم اسم مصدر ہے اور بکسرۂ میم مصدر)۔

فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَمَازَحُوْنَ۔ لوگ ہنسی دل لگی کرنے لگے۔

كَثْرَةُ الْمِزَاحِ فِي السَّفَرِ فِي غَيْرِ مَا يُسْخِطُ اللّٰهَ مِنَ الْمُرُوَّةِ۔ سفر کی حالت میں رفیقوں سے دل لگی کرنا مگر نہ ایسی خوشی جس سے پروردگار ناخوش ہو، مروّت میں داخل ہے (علماء نے کہا ہے مزاح کچھ برا نہیں اگر باطل اور کذب نہ ہو۔ کیونکہ آنحضرت ؐ سے مروی ہے)۔

اِنِّيْ لَاَمْزَحُ وَلَا اَقُوْلُ اِلَّا الْحَقَّ۔ میں مزاح کرتا ہوں لیکن سچ بات کہتا ہوں (مزاح میں بھی غلط بات منہ سے نہیں نکالتا۔ وہ قصہ مشہور ہے کہ آپ نے ایک بڑھیا سے فرمایا "بڑھیاں بہشت میں نہیں جائیں گی" یا ایک شخص سواری کے لئے اونٹ مانگنے آیا، آپ نے فرمایا "اچھا اونٹ کا ایک بچہ تجھ کو دوں گا" اور جناب امیرؑ بھی مزاح کیا کرتے تھے۔ یہ دلیل ہے صحتِ مزاج اور وفورِ نشاط اور سلامتِ طبع کی۔ اکلکھرے تند خو، سخت مزاج کو کوئی پسند نہیں کرتا)۔

مَزَادَۃٌ۔ وہ ظرف جس میں پانی لادا جاتا ہے جیسے راویہ اور قربہ اور سطیحہ (اس کی جمع مَزَاوِدُ ہے)۔

مِزْوَدٌ۔ چمڑے کا تھیلا جس میں توشہ رکھا جاتا ہے۔

كَانَ فِيْ مِزْوَدِيْ تَمْرٌ۔ میرے توشہ دان میں کھجور تھی۔

مَزْرٌ۔ چکھانا، غصہ کرنا، آہستہ سے چسکی لینا، تھوڑا پینا۔

مَزَارَۃٌ۔ ظریف ہونا، میوہ پک جانا۔

تَمْزِيْرٌ بمعنی مَزْرٌ ہے۔

تَمَزُّرٌ۔ چوسنا، تھوڑا تھوڑا پینا، ایکبارگی پی جانا۔

مِزْرٌ۔ احمق، جو، جوار، گیہوں کی شراب۔

اِنَّ نَفَرًا مِنَ الْيَمَنِ سَاَلُوْهُ فَقَالُوْا اِنَّ بِهَا شَرَابًا يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔ یمن کے چند لوگ آں حضرتؐ کے پاس آئے انھوں نے پوچھا کہ یمن میں ایک قسم کی شراب ہے جس کو مِزر کہتے ہیں (جو کی یا جوار کی) آپ نے فرمایا جو شراب نشہ کرے وہ حرام ہے (انگور کی ہو یا کھجور کی یا جو کی یا چانول کی یا گیہوں کی یا جوار کی یا گیہوں کی)۔

اَلْمَزَّةُ الْوَاحِدَةُ تُحَرِّمُ۔ ایک بار بچہ کا دودھ چوسنا رضاع کی حرمت ثابت کرتا ہے (یہ طاؤسؒ کا قول ہے جو تابعین میں سے تھے۔ دوسری صحیح حدیث میں وارد ہے کہ ایک بار یا دو بار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ نہایہ میں ہے کہ شاید طاؤس نے

ایک بار دودھ چوسنا حرمت کو ثابت نہیں کرتا
راویوں نے غلطی سے لَا کا حرف چھوڑ دیا)۔
اِشْرَبِ النَّبِيْذَ وَلَا تُمَزِّزْ۔ نبیذ کو ضرورت
پیاس رفع کرنے کے لئے) پی، لیکن بار بار رمت پی۔
کے لئے جیسے شرابی شراب کا دور کرتے ہیں)۔
اَلْبِتْعُ نَبِيْذُ الْعَسَلِ وَالْجِعَةُ نَبِيْذُ الشَّعِيْرِ
وَالْمِزْرُ مِنَ الذُّرَةِ وَالسَّكَرُ مِنَ التَّمْرِ وَالْخَمْرُ
مِنَ الْعِنَبِ۔ ابن عمرؓ نے کہا شہد کی شراب کو بتع کہتے
ہیں اور جو کی شراب کو جعہ (انگریزی میں بیر کہتے ہیں) اور جوار کی
شراب کو مِزر اور کھجور کی شراب کو سکر اور انگور کی شراب کو
خمر۔

اَلْبِسُّ اَزْ لَا يَطِيْبُ اِلٰى سَبْعَةِ اٰبَاءٍ۔ ممزار سات
پشت تک پاک نہیں ہوتا (لوگوں نے پوچھا، ممزار کیا ہے؟
کہا ایک شخص حرام مال سے نکاح کرے یا لونڈی خریدے
اس کی اولاد کو مِمزار کہیں گے)۔

مَزٌّ چوسنا۔

مَزَازَةٌ۔ سخت ہونا، کھٹ مٹھا ہونا۔
مُزٌّ۔ کھٹ مٹھا (یعنی شیرینی اور ترشی ملی ہوئی)
لَا تُحَرِّمُ الْمَزَّةُ وَلَا الْمَزَّتَانِ۔ ایک دو بار
کے چوسنے سے رضاع کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔
جب تک پانچ بار نہ چوسے)۔
اَلَا اِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ۔ شراب حرام ہے۔
مُزَّۃ کی جمع ہے یعنی وہ شراب جس میں ترشی ہو
اس کو مُزَّاء بھی کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مُزَّۃ وہ
شراب جو کچی اور پکی کھجور سے ملا کر بنائی جائے)۔
اَخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ الْمُزَّاءُ الَّتِيْ نُهِيَتْ عَنْهَا
عَبْدُ الْقَيْسِ۔ میں ڈرتا ہوں کہیں یہ شراب وہ مُزّاء
ہو جس کے پینے سے عبد القیس قبیلے کے لوگوں کو منع کیا
تھا۔

فَتُرْضِعُهَا جَارَتُهَا الْمَزَّةَ وَالْمَزَّتَيْنِ اس کی پڑوسن
اس کو ایک چسکہ یا دو چسکے دودھ کے چوسا دے (عرب لوگ
کہتے ہیں تَمَزَّزْتُ الشَّيْءَ میں نے اس کو چوسا)۔
اَلْمَزَّةُ الْوَاحِدَةُ تُحَرِّمُ۔ ایک چسکا دودھ کا حرمت
قائم کر دیتا ہے (یہ انھیں طاؤس کا قول ہے جن کا ذکر گزشتہ
سطور میں باب مَزٌّ میں آچکا ہے)۔
اِشْرَبِ النَّبِيْذَ وَلَا تُمَزِّزْ۔ پی، مگر بار بار مت
پی (شرابیوں کی طرح اس کا دور مت کر ایک روایت میں
تُمَزِّزْ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔
اِذَا كَانَ الْمَالُ ذَا مَزٍّ فَفَرِّقْهُ فِي الْاَصْنَافِ
الثَّمَانِيَةِ وَاِذَا كَانَ قَلِيْلًا فَاَعْطِهِ صِنْفًا وَاحِدًا
ابراہیم نخعی نے کہا۔ اگر زکوٰۃ کا پیسہ بہت ہو تو آٹھوں قسموں
میں جن کا ذکر قرآن میں ہے (اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ
وَالْمَسَاكِيْنِ (اخیر تک) خرچ کرے اگر تھوڑا ہو تو ایک ہی
قسم کو دیدے۔
مَزِيْزٌ بمعنی كَثِيْرٌ ہے مَزِيْزٌ کے معنی قلیل بھی آئے
ہیں۔
مِزَّةٌ۔ ایک گاؤں ہے دمشق سے ایک میل پر، ابو الحجاج
مزی فن رجال کے بڑے عالم اور تہذیب الکمال کے مؤلف
وہیں کے تھے۔
مَزْعٌ یا مَزْعَةٌ۔ دوڑنا۔ دھنکنا انگلیوں سے۔
تَمْزِيْعٌ (بمعنی مَزْعٌ ہے) جدا کرنا۔
تَمَزُّعٌ کٹنا، تقسیم کرنا۔
مَا تَزَالُ الْمَسْاَلَةُ بِالْعَبْدِ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ
وَمَا فِيْ وَجْهِهٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ۔ آدمی برابر مانگتا رہتا ہے
(سوال سے باز نہیں آتا) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جب
ملے گا تو اس کا منہ پر گوشت کا ایک ذرا سا لوتھڑا بھی
نہیں ہوگا (سب ہڈیاں رہ جائیں گی۔ یہ دنیا میں بھیک
مانگتے رہنے کی سزا ہوگی)۔

فقال لهم تمرعوه فأوفاهم الذي لهم آنحضرت
نے جابر رضہ کے قرض خواہوں سے فرمایا۔ اب اس کھجور کو بانٹ
لو۔ پھر آپ نے ہر ایک کا جتنا دینا تھا پورا ادا کر دیا۔

حتی تخیل الی ان انفه یتمزع من شدة
غضبه۔ یہاں تک کہ میں سمجھا ان کی ناک غصہ کی شدت کی
وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی (پھٹ جائے گی ایک روایت
میں یتمزع ہے رائے مہملہ سے یعنی لرز رہی تھی)۔

یبارك علی اوصال شلو ممزع۔ اللہ تعالیٰ
کٹے ہوئے عضو کے جوڑوں پر اپنی برکت اُتارے گا۔

مزق یا **مزقة**۔ پھاڑ ڈالنا، عیب نکالنا، طعنہ مارنا

تمزیق۔ چاک کر ڈالنا، پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا

تمزق۔ پھٹ جانا۔

مزاق۔ تیز رو اونٹنی۔

مزقة۔ ایک ٹکڑا (اس کی جمع مزق ہے)۔

لما مزقه دعا علیهم ان یمزقوا کل
ممزق۔ جب کسریٰ (بادشاہ ایران) نے آنحضرت کا
خط پھاڑ ڈالا تو آپ نے ایران والوں کے لئے بددعا کی،
فرمایا یا اللہ ان کو بھی پوری طرح پھاڑ دے (کہتے ہیں اس
وقت ایران کا بادشاہ خسرو پرویز تھا اس کے بیٹے شیرویہ
نے اُس کا پیٹ پھاڑ ڈالا۔ اور حضرت عمر رضہ نے جب ایران
فتح کیا اس وقت یزدجرد بن شہریار بن شیرویہ بن پرویز وہاں
کا بادشاہ تھا)۔

وعلیها نمار ممزق۔ وہ ایک پھٹی ہوئی اوڑھنی اوڑھے
تھی

ان طائرا مزق علیه۔ ایک پرندہ نے عبداللہ بن عمر
پر بیٹ کر دی (ذرق اور رمی بسلحه کے بھی یہی معنی ہیں)

فتمزق شعری۔ میرے بال جھڑ گئے۔

اذا مزقتم۔ جب قبروں میں تمہارے جسم کے ٹکڑے
ٹکڑے ہو جائیں گے۔

مزمزة۔ ہلانا، حرکت دینا۔

تمزمز۔ ہلنا، اُٹھنا، جدا جدا ہو جانا۔

مزمزوه وتلتلوه۔ اس کو ہلاؤ حرکت دو۔

مزن اور **مزون**۔ منہ کے سامنے جلدی جلدی چلنا، بھاگنا
چمکنا، بھر دینا، تعریف کرنا، فضیلت دینا، تقریظ کرنا، بھاگنا

تمزین۔ بھرنا، فضیلت دینا، تعریف کرنا، تقریظ کرنا

تمزن۔ منہ کے سامنے جلدی بھاگنا، عادت کرنا۔

مازن۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔

مزینة۔ یہ بھی ایک قبیلہ کا نام ہے۔

مزن۔ ابر (نہایہ میں ہے کہ مزن ابر۔ اس کا مفرد
مزنة ہے۔ بعضوں نے کہا سفید ابر)۔

خرج من المدینة الی مزینة۔ مدینہ سے نکل کر مزینہ
کی طرف گئے (مزینہ ایک شاخ ہے مضر قبیلہ کی، اس کی نسبت
مزنی ہے)۔

مزهر۔ عود، ستار، طنبورہ۔

اذا سمعن صوت المزهر ایقن انهن
هوالك۔ جب اونٹ ستار کی آواز سنتے ہیں تو ان کو یقین
ہو جاتا ہے کہ اب ہم کاٹے جائیں گے (عربوں کا قاعدہ تھا
جب مہمان لوگ آتے تو اُن کو خوش کرنے کے لئے عود بجاتے
اُن کو شراب پلاتے، اونٹ یہ سمجھ لیتے کہ اب ہم گوشت کے
لئے نحر کئے جائیں گے)۔

ان الله انزل الحق لیذهب به الباطل و
یبطل به الزمارات والمزاهر۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا
کلام اُتارا کہ باطل کو اُڑا دے اور باجوں اور طنبوروں کو لغو کر
دے (اس کے بدلے لوگ قرآن سنیں، اُس سے حلاوت
اُٹھائیں)۔

فما کان لهم من املاك وعرمان ومزاهر
پھر جو کچھ ان کی املاک اور کھیت اور باغات تھے۔

ذات المزاهر۔ ایک مقام کا نام ہے اور مزاهر

دل کو بھی کہتے ہیں۔
بڑا بحث کرنے والا، ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری
نے والا۔
اِنَّ رَجُلَیْنِ تَدَاعَیَا عِنْدَہٗ وَکَانَ اَحَدُھُمَا
اَمْزَیْلًا۔ امیر معاویہ رض کے پاس دو شخص دعویٰ کرتے
آئے ان میں ایک دھوکا دینے والا (باتوں کو خلط ملط
نے والا) ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری دلیل کی طرف
نے والا تھا۔

بَابُ المیم مع السّین

سَا یا مُسُوءٌ۔ محنت کرنا، دیر لگانا، راستہ کے بیچ میں چلنا
فساد ڈالنا، فریب کرنا، عادت کرنا، نرم کرنا۔
اِمْسَاءٌ۔ فساد کرنا۔
اَمْسَاَ بَیْنَ الْقَوْمِ۔ قوم میں فساد کرا دیا۔
مُسْتَقَۃٌ۔ پوستین لمبی آستینوں کی۔
اِنَّہٗ اُھْدِیَ لَہٗ مُسْتَقَۃٌ مِّنْ سُنْدُسٍ۔ آنحضرت
کو پوستین تحفہ میں دی گئی، جس کے کف اور سنجاف ریشمی
کے تھے یا اس کا استر ریشمی کپڑے کا تھا۔
اِنَّہٗ کَانَ یَلْبَسُ الْبَرَانِسَ وَالْمَسَاتِقَ وَ
یُصَلِّیْ فِیْھَا۔ آں حضرت لمبی ٹوپیاں اور پوستینیں پہنتے تھے
ان کو پہن کر نماز بھی پڑھتے تھے۔
اِنَّہٗ صَلّٰی بِالنَّاسِ وَیَدَاہُ فِیْ مُسْتَقَۃٍ۔ حضرت
نے نماز پڑھائی اور ان کے دونوں ہاتھ پوستین کے
تھے (سعد بن ابی وقاص سے بھی ایسا ہی مروی ہے)
مُسْتَنِیْرٌ۔ ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔
مَسْحٌ یا مُسُوحٌ۔ زمین میں سیر کرنا، ہاتھ پھیرنا، اثر دور
زائل کرنا، دھونا، فریب کرنا، کنگھی کرنا، کاٹنا اچھی
صورت میں پیدا کرنا، بری صورت میں پیدا کرنا، مارنا،
جماع کرنا، تھکا دینا، دبلا کر دینا، خوب چلنا۔

مَسْحٌ اور مِسَاحَۃٌ۔ ناپنا۔
مَسْخٌ اور تَمْسَاحٌ۔ جھوٹ بولنا۔
مَسَحٌ۔ گھٹنوں کے اندر کی جانب چھل جانا۔
تَمْسِیْحٌ۔ ہاتھ پھیرنا، اثر دور کرنا، پرفریب باتیں کرنا
تھکانا، دبلا کر دینا۔
تَمَسُّحٌ کے بھی یہی معنی ہیں اور غسل کرنا، برکت لینا
قلاش ہونا۔
تَمَاسُحٌ۔ دوستی کرنا، بیعت کرنا۔
مَسِیْحٌ۔ کا لفظ حضرت عیسیٰ کے لئے بھی آیا ہے
کیونکہ آپ جس بیمار پر ہاتھ پھیر دیتے وہ چنگا ہو جاتا یا آپ
کا پاؤں ہموار تھا یعنی تلوہ نہ تھا۔ یا آپ ماں کے پیٹ سے
تیل ملے پیدا ہوئے تھے یا آپ زمین کو طے کیا کرتے تھے۔
بعضوں نے کہا مسیح کے معنی دوست، بعضوں نے کہا عبرانی
زبان میں اُن کا نام مشیح تھا۔ عربی میں مسیح کہنے لگے اور دجال
ملعون کو بھی مسیح کہتے ہیں کیونکہ اس کی ایک آنکھ غائب ہوگی
ایک طرف کا چہرہ ممسوح ہوگا یا اس لئے کہ وہ ساری زمین
کی سیر کرے گا۔ بعضوں نے کہا دجال کے لئے مِسِّیْحٌ کا
لفظ ہے یعنی بدشکل بدصورت مَسِیْحُ الْقَدَمَیْنِ۔ ہموار
سپاٹ تلوے والے (چکنے نرم جن میں پھٹن اور شگاف نہ ہو)
اِنْ جَاءَتْ بِہٖ مَمْسُوْحَ الْاَلْیَتَیْنِ۔ اگر بچہ دبلے
سرین والا پیدا ہو (جس کا سرین ہڈی سے مل گیا ہو)۔
اَمْسَحُ۔ جو مرد ایسا ہو کہ اس کے سرین دبلے ہوں
(ہڈی سے مل گئے ہوں)
مَسْحَاءُ۔ جو عورت ایسی ہو کہ اُس کے سرین دبلے ہوں۔
تَمَسَّحُوْا بِالْاَرْضِ فَاِنَّھَا بِکُمْ بَرَّۃٌ۔ مٹی سے
مسح کرو (یعنی تیمم میں) وہ تمہاری محسن ہے (تم اسی سے
پیدا ہوئے اسی کی بدولت کھاتے پیتے ہو۔ بعضوں نے کہا
مطلب یہ ہے کہ نماز میں سجدہ زمین پر کرو تا کہ پیشانی پر
مٹی پر لگے۔ اِس صورت میں یہ حکم استحباباً ہوگا نہ کہ وجوباً

اِنَّهٗ تَمَسَّحَ وَصَلّٰی۔ آنحضرتؐ نے وضو کیا اور نماز پڑھی

لَمَّا مَسَحْنَا الْبَیْتَ اَحْلَلْنَا۔ جب ہم نے خانہ کعبہ کا طواف کیا تو حلال ہو گئے (احرام کھل گیا)۔

فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلٰی اَرْجُلِنَا۔ ہم اپنے پاؤں پر مسح کرنے لگے (یعنی خفیف دھونے لگے)۔

یَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهٖ۔ اپنے چہرے سے نیند کا نشان پونچھ رہے تھے (یعنی آنکھوں پلکوں وغیرہ کو صاف کر رہے تھے)۔

یَمْسَحُ عَلٰی عِمَامَتِهٖ۔ آں حضرتؐ اپنے عمامہ پر مسح کر لیتے (یعنی وضو میں سر نہ کھولتے)، عمامہ پر ہر طرح مسح درست ہے خواہ پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کرے یا سارا مسح عمامہ پر کرے، سر کو ہاتھ بھی نہ لگے۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے۔ حنفیہ کہتے ہیں پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کر لے)۔

فَمَسَحَ بِنَاصِیَتِهٖ وَعَلٰی عِمَامَتِهٖ۔ آنحضرتؐ نے پیشانی اور عمامہ پر مسح کیا (ابو حنیفہ اور مالک نے عمامہ پر مسح کرنا جائز نہیں رکھا اور سفیان ثوری اور امام احمد اور داؤد ظاہریؒ رحمہم اللہ نے صرف عمامہ پر مسح کر لینا جائز رکھا ہے گو سر کے کسی حصے پر ہاتھ نہ لگے اہل حدیث کا بھی یہی قول ہے)

حَتّٰی اَقْبَلَ عَلَی الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهٖ وَیَدَیْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ وَقَالَ کُنْتُ عَلٰی غَیْرِ طُهْرٍ۔ آنحضرتؐ کو ایک شخص نے سلام کیا (آپ نے جواب نہ دیا) ایک دیوار کی طرف گئے اور (ہاتھ مار کر) منہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح کیا پھر اس کے سلام کا جواب دیا۔ فرمایا میں بے وضو تھا (اور ایسی حالت میں اللہ کا ذکر مناسب نہ سمجھا' کیونکہ سلام اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے۔ علماء نے کہا ہے یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے کہ آنحضرتؐ ہر حال میں اور ہر وقت میں اللہ کی یاد کرتے اور شاید وہاں پانی نہ ہو گا۔ اس لئے آپ نے تیمم کر لیا۔ کیونکہ تیمم اسی وقت جائز ہے جب پانی نہ پائے۔ خواہ فرض پڑھنے کی ضرورت ہو یا نفل کی)۔

وَنَفَخَ فِیْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ وَکَفَّیْهِ۔ آں حضرتؐ نے تیمم کے لئے مٹی پر دونوں ہاتھ مارے پھر ان کو پھونکا (تاکہ زائد گرد و غبار اڑ جائے) اس کے بعد ان ہاتھوں کو اپنے منہ اور دونوں پہونچوں پر پھیرا (بس یہی صحیح اور قوی روایت ہے اور دو بار ہاتھ مارنے کی اور کہنیوں تک مسح کرنے کی روایتیں کمزور ہیں۔ امام احمدؒ اور اہل حدیث کا عمل اسی روایت پر ہے)۔

یَکْفِیْكَ الْوَجْهُ وَالْکَفَّانِ۔ تجھ کو منہ اور دونوں پہونچوں پر مسح کرنا کافی تھا (زمین پر لوٹنے کی ضرورت نہ تھی)۔

ثُمَّ مَسَحَ وَجْهِیْ وَبَطْنِیْ۔ پھر میرے منہ اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا (شفقت سے پیار کو تسلی دینے کے لئے)۔

وَلَا یَمْسَحُ بِالْمِنْدِیْلِ حَتّٰی یَعْلَقَ۔ تولیے سے ہاتھ نہیں پونچھتے تھے جب تک (انگلیاں) چاٹ نہ لیتے۔

ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهٗ فَاسْتَخْرَجَ ذُرِّیَّةً۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا اور کچھ اولاد ان کی نکالی (بعضوں نے اس حدیث کی تاویل کی ہے کہ فرشتے نے اللہ کے حکم سے ہاتھ پھیرا تو گویا اللہ نے ہاتھ پھیرا)

یَمْسَحُ مَنَاکِبَنَا۔ آنحضرتؐ صف میں ہمارے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے (صف برابر کرنے کے لئے)۔

کَانَ اِذَا دَعَا فَرَفَعَ یَدَیْهِ مَسَحَ وَجْهَهٗ۔ آنحضرتؐ جب دعا میں دونوں ہاتھ اٹھاتے تو دعا کے بعد ان کو منہ پر پھیر لیتے (اور جن دعاؤں میں ہاتھ نہ اٹھاتے تو منہ پر پھیرتے بھی نہیں)۔

اِذَا تَمَسَّحَ اَحَدُکُمْ۔ جب کوئی تم میں سے استنجا کرے

لَا یَتَمَسَّحْ بِیَمِیْنِهٖ۔ تو داہنے ہاتھ سے استنجا نہ کرے۔

لَوْ کُنْتَ مَسَحْتَ عَلَیْهِ بِیَدِكَ اَجْزَاكَ۔ اگر

جہاں سوکھا رہ گیا تھا وہاں ہاتھ پھیر دیتا تو تجھ کو
ہوتا (مگر غسل کی حاجت نہ پڑتی مگر اب چونکہ دیر
اس دوبارہ غسل کرنا چاہیے)۔
رَشَّ عَلٰی رِجْلِهِ الْيُمْنٰى وَفِيْهَا النَّعْلُ ثُمَّ
بِيَدَيْهِ۔ آں حضرتؐ نے داہنے پاؤں پر پانی
اس میں جوتی تھی۔ آپ نے دونوں ہاتھوں سے اُس
مسح کرلیا (اس حدیث سے اُنھوں نے دلیل لی ہے جو
میں پاؤں کا مسح کافی جانتے ہیں۔ جمہور کہتے ہیں کہ یہ
ضعیف ہے اگر صحیح بھی ہو تو دوسری صحیح روایتوں
خلاف ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ آپ نے پاؤں کے اوپر
سب طرف مسح کرلیا ہو تو وہ دھونے کے مثل ہوگیا)۔
مَسَحَ اللّٰهُ مَابِكَ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو دھو ڈالا
تونے کیا تھا۔
اَغِرْ عَلَيْهِمْ غَارَةً مَسْحَاءَ۔ اُن پر لوٹ کر ٹھہر
(چلتے چلتے ان کو غارت کرکے آگے بڑھ جا۔ عرب لوگ
میں مَسَحَهُمْ اُن پر سے گزرا مگر ٹھہرا نہیں)۔
اِنَّ عَلَفَهٗ وَرَوْثَهٗ وَمَسْحًا عَنْهُ فِیْ مِيْزَانِهٖ
جہاد میں مورچہ کی نگہبانی کرتا ہے (جدھر سے دشمن
کا احتمال ہو) تو اس کو اپنے گھوڑے کا دانہ گھاس
کی لید اور اس پر ہاتھ پھیرنا (صاف کرنے کے لئے
برش) سب اس کی ترازوئے اعمال میں ملیں گے،
برابر اجر اور ثواب اُس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائیگا)
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ۔ حضرت سلیمان نے
گھوڑوں کے پاؤں اور گردنیں کاٹنا شروع کردیں (بعضوں
ان کی گردن اور پاؤں پر ہاتھ پھیرا)۔
اِذَا كَانَ الْغُلَامُ يَتِيْمًا فَامْسَحُوْا رَاْسَهٗ مِنْ اَعْلَاهُ اِلٰى
مِهٖ وَاِذَا كَانَ لَهٗ اَبٌ فَامْسَحُوْا مِنْ مُقَدَّمِهٖ اِلٰى
۔ جب کوئی لڑکا یتیم ہو تو اُس کے سر پر ہاتھ چندیا کی طرف
سامنے کی طرف پھیرو اگر اس کا باپ زندہ ہو تو آگے سے

ہاتھ پھیرتے ہوئے گدی تک لیجاؤ (ابو موسیٰ نے کہا میں اِس
حدیث کو نہیں سمجھا)۔
مَنْ مَسَحَ رَاْسَ الْيَتِيْمِ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ
جو شفقت اور مہربانی سے یتیم بچہ کے سر پر ہاتھ پھیرے اُس کو ہر
بال کے بدلے جو یتیم کے سر پر ہوگا اور اس کے ہاتھ تلے آئے گا
ایک نیکی لکھی جائے گی۔
اِمْسَحْ رَاْسَ الْيَتِيْمِ وَاَطْعِمِ الْمِسْكِيْنَ۔ یتیم کے سر پر
ہاتھ پھیر اور محتاج کو کھانا کھلا۔
ثُمَّ مَسَحَ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ۔ پھر آنحضرتؐ نے غسل
میں زمین پر ہاتھ پھیرا (اس کو زمین پر رگڑا تاکہ اُس کی
بو نکل جائے)۔
نَهٰى اَنْ تَمْسَحَ يَدَكَ بِثَوْبِ مَنْ لَمْ تَكْسُهٗ۔ جس
شخص کو تم نے کپڑا نہیں پہنایا اس کے کپڑے سے اپنے ہاتھ نہ
پونچھو (بلکہ اپنے رومال یا تولیہ سے پونچھو البتہ اپنا غلام یا
خدمت گار جس کو تم ہی نے کپڑا پہننے کے لئے دیا ہو اس کے
کپڑے سے پونچھ سکتے ہو)۔
يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ مَسْحَةُ مُلْكٍ فَطَلَعَ
جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ۔ (نہایہ میں ہے يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ
هٰذَا الْفَجِّ مِنْ خَيْرِ ذِيْ يَمَنٍ عَلَيْهِ مَسْحَةُ مُلْكٍ۔
(آنحضرتؐ نے صحابہؓ سے فرمایا) دیکھو اس راستے سے ایک شخص
جو یمن والوں میں بہتر ہے نمودار ہوگا۔ اس پر بادشاہی کا
نشان ہوگا۔ پھر اس راستے سے جریر بن عبداللہ بجلی
نمودار ہوئے (جو یمن کے شاہی خاندان میں سے اور وہاں
کے بڑے رئیس تھے)۔
وَهُوَ يُرَجِّلُ مَسَائِحَ مِنْ شَعْرِهٖ۔ عمار بن یاسرؓ
کے پاس گئے دیکھا تو وہ اپنے گیسوؤں میں کنگھی کر رہے تھے
(یا کان اور ابرو کے درمیان)۔
وَقَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا عَلٰى بَابِهَا۔ حضرت فاطمہؓ نے
ایک کمبل اپنے دروازے پر لٹکایا تھا۔

وَخَرَجُوْا بِمَسَاحِيْهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ ۔ یہودی لوگ اپنے سبل اور ٹوکرے لے کر نکلے تھے۔

ثُمَّ مَسَحَ يَدَهٗ بِمِسْحٍ ۔ آنحضرتؐ نے اپنا ہاتھ ایک کمبل سے پونچھا۔

اَتَتْهُ مَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ ۔ عذاب کے فرشتے ایک کمبل کا ٹکڑا لے کر اس کے پاس آتے ہیں (اس کی جان اس میں لپیٹ کر لے جاتے ہیں)۔

يَمْسَحُ وُجُوْهَهُمْ ۔ حضرت عیسیٰؑ اُن مصیبت زدہ مسلمانوں کے منہ پر ہاتھ پھیریں گے (جو دجال کے خوف سے چھپے ہوئے ہوں گے اُن کو تسلی دیں گے۔ اب غم نہ کرو میں آن پہنچا دجال سے ابھی سمجھ لیتا ہوں)۔

فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهٗ ۔ نمازی اپنے سامنے کنکریوں کو برابر نہ کرے کیونکہ اللہ کی رحمت اُس کے سامنے ہوتی ہے (یہ حدیث تفسیر ہے) اُس حدیث کی کہ نماز میں جب کوئی تھوکے تو سامنے نہ تھوکے کیونکہ اللہ اُس کے اور قبلہ کے درمیان ہے۔ یعنی اللہ کی رحمت)۔

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْسَحُ الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ حَتّٰى بَلَغَ سَبْعًا ۔ (ایک صحابی نے عرض کیا) یا رسول اللہؐ! میں وضو میں موزوں پر مسح کروں؟ فرمایا، ہاں۔ اُس نے کہا، ایک دن تک؟ فرمایا دو دن تک بھی، یہاں تک کہ سات دن تک پہنچے (امام مالک کا عمل اِسی پر ہے کہ مسح خفین میں توقیت نہیں ہے لیکن اکثر احادیثِ صحیحہ اس پر دلالت کرتی ہیں کہ مقیم کے لئے مسح کی میعاد ایک دن رات ہے اور مسافر کے لئے تین دن تین رات۔ جمہور کہتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے اور اکثر صحابہ رضؓ کا توقیت پر اتفاق ہے)۔

ثُمَّ يَحُطُّهُمَا حَتّٰى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ ۔ آنحضرتؐ جب دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھاتے تو پھر ان کو نیچے نہ اُتارتے جب تک مُنہ پر نہ پھیر لیتے (تاکہ اللہ کی رحمت مُنہ تک پہنچ جائے جو تمام اعضا کا سردار ہے اور وہاں سے سارے بدن میں پھیل جائے)۔

اِذَا اشْتَكٰى نَفَثَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهٖ ۔ آں حضرتؐ جب بیمار ہوتے تو معوذتین پڑھتے پھر جسم کے کسی حصے پر پھونک مارتے اور ہاتھ سے اس کو (دوسرے اعضاء پر) پھیلاتے۔

لَا يُجَاوِزُنِيْ ظُلْمُ ظَالِمٍ وَلَوْ كَفٌّ بِكَفٍّ وَلَوْ مَسْحَةٌ بِكَفٍّ ۔ مجھ کو ظالم کا ظلم انصاف سے نہیں روکتا اگر تھپڑ ہو تو اس کا بدلہ تھپڑ سے کراتا ہوں اگر صرف ہاتھ مُنہ پر پھیرا ہو، تب بھی اس کا بدلہ دلاتا ہوں (یعنی چھوٹے چھوٹے مجرموں کا بھی انصاف کرتا ہوں ظالم کو سزا دیتا ہوں)۔

وَعَلَيَّ نَعْلٌ مَمْسُوْحَةٌ فَقَالَ هٰذَا حِذَاءُ الْيَهُوْدِ فَانْصَرَفْتُ مِنْهَا فَاَخَذْتُ سِكِّيْنًا فَخَصَرْتُهَا ۔ میں ایک جوتی پہنے ہوئے تھا جو سب طرف سے برابر تھی امام جعفر صادق رضؓ نے فرمایا یہ تو یہودیوں کی جوتی ہے، تب اُٹھا اور ایک چھری لے کر اُس کو کاٹ ڈالا (عقب سے کاٹ کر چھوٹا کر دیا بشکل ہلال)۔

تَمَسَّحْتُ ۔ میں وضو کے لئے کھڑا ہوا۔

تَمَسَّحْ وَصَلِّ ۔ وضو کر اور نماز پڑھ۔

اَيَسْجُدُ عَلَى الْمِسْحِ وَالْبِسَاطِ قَالَ لَا ۔ آنحضرؐ سے پوچھا گیا، کیا کمبل اور فرش پر سجدہ کریں؟ فرمایا نہیں (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے، ان کے نزدیک کھانے اور پہننے کی چیزوں پر سجدہ حرام ہے)۔

تِمْسَاحٌ ۔ مگرمچھ۔

مَسْخٌ ۔ صورت بدل دینا، غلطی کرنا (کتابت میں)، دُبلا کر دینا۔

اِمْسَاخٌ ۔ تحلیل ہو جانا۔

تَمَسُّخٌ ۔ ٹوٹ جانا، کٹ جانا۔

مِسْخٌ اور مَمْسُوْخٌ ۔ جس کی صورت بدل گئی ہو۔

اَلْجَانُّ مَسْخُ الْجِنِّ كَمَا مُسِخَتِ الْقِرَدَةُ مِنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ۔ باریک پتلے سانپ وہ جن ہیں جن کی صورت مسخ ہو گئی ہے (جیسے بندر بنی اسرائیل کو مسخ کرکے بنائے گئے ہیں)۔

لَا يَجُوْزُ اَكْلُ شَىْءٍ مِّنَ الْمُسُوْخِ۔ جو جانور مسخ ہو گئے ہیں ان کا کھانا درست نہیں ہے (مجمع البحرین میں کہ مسوخ جانور یہ ہیں۔ بندر، سور، کتا، ہاتھی، بھیڑیا، چوہا، گوہ، طاؤس، مینڈک کا بچہ یا سیاہ کیڑا، بام مچھلی، کیکڑا، بچھوا، چمگادڑ، عنقا، ریچھ، سیہہ (خارپشت) سانپ۔ بعضے کہتے ہیں، جو جانور مسخ ہوئے تھے وہ تین دن سے زیادہ نہیں جیے، تین دن کے اندر مر گئے اور یہ جانور اُن کی صورت پر ہیں مگر یہ وہ لوگ نہیں ہیں جو مسخ ہوئے تھے)۔

اِنَّ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ مُسِخَتْ وَاَخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ مِنْهَا۔ ایک اُمت مسخ ہو گئی تھی اور میں ڈرتا ہوں کہیں گوہ (سوسمار گھوڑ پھوڑ) بھی ان میں سے نہ ہو (اس لئے اس کا گوشت نہیں کھاتا)۔

مَسْدٌ۔ بٹنا، چلتے چلتے تھک جانا۔

تَمْسِيْدٌ۔ زور سے ہاتھ پھیرنا۔

مَسَدٌ۔ چھال کی رسّی یا خوب بٹی ہوئی مضبوط رسّی۔

حَرَّمْتُ شَجَرَ الْمَدِيْنَةِ اِلَّا مَسَدَ مَحَالَةٍ۔ میں نے مدینہ کے درخت اکھیڑنا کاٹنا حرام کر دیا۔ مگر بڑے چرخ کی رسّی کے لئے (جو گھاس یا چھال سے بنائی جاتی ہے یا چرخ کی بیچ کی لکڑی کے لئے (جس پر چرخ گھومتا ہے)۔

اَذِنَ فِىْ قَطْعِ الْمَسَدِ وَالْقَائِمَتَيْنِ۔ آں حضرتؐ نے مدینہ میں بیچ کی لکڑی اور آزو بازو کی دو لکڑیاں جو چرخ میں لگائی جاتی ہیں، ان کے کاٹنے کی اجازت دی (کیونکہ کھیت اور باغات میں پانی دینے کے لئے اُن کی ضرورت تھی)۔

اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَمْنَعُ اَنْ يُّقْطَعَ الْمَسَدُ۔ آں حضرتؐ چرخ کے درمیان کی لکڑی بھی کاٹنے کی ممانعت کر دیتے (بعضوں نے کہا مَسَدٌ سے مُراد درخت کی چھال ہے یعنی مونجھ کی رسّی۔ اور قرآن میں جو حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ہے اُس کے وُہی معنی ہیں)۔

مَسٌّ یا مَسِيْسٌ مِسِّيْسٰى۔ چھونا ہاتھ لگانا، بغیر حائل کے آزمانا، لگنا، جماع کرنا، لاچار کرنا۔

مُسَّ مَسًّا۔ دیوانہ ہو گیا۔

مُمَاسَّةٌ اور مِسَاسٌ۔ چھونا، جماع کرنا۔

اِمْسَاسٌ۔ چھوانا، لتھیڑنا۔

تَمَاسٌّ۔ ایک دوسرے کو چھونا۔

مَسٌّ۔ جنون کو بھی کہتے ہیں، کیونکہ عرب لوگ یہ سمجھتے تھے کہ یہ بیماری جنون کے ہاتھ لگا دینے سے پیدا ہوتی ہے

مَسِيْسَةٌ۔ ایک قسم کا حلوا ہے۔

اَلْمَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ۔ اُس کو چھوو تو جیسے خرگوش کو چھوا (اُس کا جسم ایسا نرم اور ملائم ہے)۔

مَسَّتْهُ بِعَذَابٍ۔ اس کو سزا دی۔

فَاَتَيْتُهٗ بِهَا فَقَالَ مَسُّوْا مِنْهَا۔ میں وضو کا برتن آں حضرتؐ کے پاس لایا۔ آپ نے صحابہؓ سے فرمایا اِس میں سے پانی لو وضو شروع کرو۔

فَاَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُوْنَ اَنْ اَمَسَّهَا۔ میں نے اُس عورت سے سب باتیں کیں (بوس و کنار مساس وغیرہ) صرف جماع نہیں کیا۔

وَلَمْ يَجِدْ مَسًّا مِّنَ النَّصَبِ۔ موسیٰؑ کو ذرا بھی تھکن محسوس نہیں ہوئی۔

لَوْ رَاَيْتُ الْوُعُوْلَ تَجْرُشُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا مَسَسْتُهَا۔ اگر میں جنگلی بکریوں کو مدینہ کے دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان بھاگتے ہوئے دیکھوں، تب بھی میں اُن کو ہاتھ نہ لگاؤں (نہ چھیڑوں کیونکہ مدینہ آں حضرتؐ کا حرم ہے وہاں کی گھاس اکھیڑنا، درخت کاٹنا، جانور

مارنا تک حرام ہے)۔

فَلَا یَمَسُّ ذَکَرَہٗ بِیَمِیْنِہٖ۔ داہنے ہاتھ سے اپنا ذکر نہ تھامے (یعنی استنجا میں اگر ڈھیلا چھوٹا ہو تو بائیں ہاتھ سے ذکر پکڑے اور ڈھیلہ داہنے ہاتھ میں تھامے پھر ذکر کو اس پر پھرائے)۔

اَوْ یَمَسُّ مِنْ طِیْبِ بَیْتِہٖ۔ یا اپنے گھر کی خوشبو لگائے (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ گھر میں خوشبو رکھنا مستحب ہے)۔

وَلَا تُمِسُّوْہُ طِیْبًا۔ (ایک شخص احرام کی حالت میں مر گیا تھا۔ آں حضرتؐ نے فرمایا) اس کو خوشبو مت لگاؤ۔ (کیونکہ وہ قیامت کے دن احرام باندھے لبیک کہتا ہوا اُٹھے گا)۔

مَا مَسِسْتُ حَرِیْرًا۔ میں نے کوئی ریشمی کپڑا بھی اتنا نرم اور ملائم نہیں چھوا (جیسی آنحضرتؐ کی ہتھیلی تھی)۔

لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۔ اس سے وہی لوگ فائدہ اُٹھائیں گے یا مزہ پائیں گے جن کے دل کفر اور شرک سے پاک ہیں۔

فَلَمْ یَمَسَّہٗ۔ (آں حضرتؐ کو غسل کے بعد تولیہ دیا گیا بدن پونچھنے کو) لیکن آپ نے اُس کو ہاتھ نہیں لگایا (اسی حدیث سے بعضوں نے کہا ہے کہ وضو یا غسل کے بعد بدن نہ پونچھنا بہتر ہے کیونکہ وہ رطوبت ایک عبادت کا اثر ہے اُس کا دُور کرنا منع ہے جیسے شہید کا خون دھونا اور روزہ دار کے منہ کی بُو زائل کرنا۔ بعضوں نے کہا پونچھنا بہتر ہے بعضوں نے کہا دونوں برابر ہیں..........
.....(مترجم کہتا ہے اگر سردی یا کسی بیماری کا ڈر نہ ہو، تب تو نہ پونچھنا بہتر ہے اور اگر یہ ڈر ہو تو پونچھ ڈالنا بہتر ہے)۔

تَمَاسُّ الْخِتَانَانِ۔ مرد کے حشفہ کا عورت کی فرج میں غائب ہو جانا۔

مَنْ اَرَادَ اَنْ یُّضَحِّیَ فَلَا یَمَسَّ مِنْ شَعْرِہٖ وَبَشَرِہٖ۔ جس شخص کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو تو وہ ذی الحجہ کے پہلے دہے میں نہ بال نکلوائے نہ جسم کا کوئی حصّہ (ناخن وغیرہ، اکثر علماء نے اسی حدیث سے قربانی سے پہلے بال نکلوانا یا ناخون کترانا حرام رکھا ہے۔ شافعیؒ نے اس کو مکروہ رکھا ہے اور امام ابوحنیفہؒ نے جائز رکھا ہے)

مَا مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ مَوْلُوْدٌ اِلَّا یَمَسُّہُ الشَّیْطَانُ۔ آدمیوں میں ہر ایک بچہ جو پیدا ہوتا ہے شیطان اُس کو چھُوتا ہے (وہ روتا ہے۔ یہ حدیث تمام لوگوں کے لئے عام ہے۔ انبیاء اور اولیاء اور صالحین سب کو پیدائش کے وقت شیطان چھوتا ہے مگر حدیث کی رُو سے دو شخص مستثنیٰ ہوئے ہیں ایک حضرت عیسیٰؑ دوسرے حضرت مریمؑ)۔

مَسَّ الْحَصٰی فَقَدْ لَغَا۔ جو شخص نماز میں کنکریاں برابر کرے، اُس نے ایک لغو حرکت کی (جس سے نماز فاسد تو نہ ہوگی مگر مکروہ ہو جائے گی)۔

فَلْیُمِسَّ بَشَرَتَہٗ۔ اپنے بدن پر لگائے۔

مَا مَسَّتْ قَدَمَاہُ الْاَرْضَ۔ آنحضرتؐ جب عرفات سے مُزدلفہ کو آئے تو سوار ہو کر آئے آپ کے پاؤں زمین سے نہ لگے۔

مَنْ تَمَشّٰی فِیْ خُفٍّ وَّاحِدٍ اَصَابَہٗ مَسٌّ مِّنَ الشَّیْطَانِ۔ جو شخص ایک پاؤں میں جُوتا پہن کر چلے (دوسرا پاؤں ننگا ہو) تو شیطان سے اُس کو تکلیف پہنچے گی۔

حَاجَةٌ مَّاسَّةٌ۔ اہم حاجت۔

هَانَ عَلَیْهِ الْمَسِیْسُ۔ اُن کو سب چیزوں میں تصرف کرنا آسان ہو گیا۔

اَیُغْتَسَلُ مِنْ غُسْلِ الْمَیِّتِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَنْ اَدْخَلَهُ الْقَبْرَ قَالَ لَا اِنَّمَا مَسَّ الثِّیَابَ (امام جعفر صادق رضؓ سے کسی نے پوچھا کیا) جو شخص میت

ن دے وہ غسل کرے؟ فرمایا، ہاں۔ پھر اس نے پوچھا جو کوئی قبر میں اتارے؟ فرمایا اس پر غسل نہیں ہے کیونکہ اس نے مُردے کے جسم کو ہاتھ نہیں لگایا بلکہ) کپڑے (کفن) کو چھوا۔ البتہ اگر مُردے کے اتارنے میں اس کا بدن چھو جائے تب غسل واجب ہوگا۔ لیکن مشہور قول امامیہ کے نزدیک یہ ہے کہ غسل کے بعد مُردے کے چھونے سے غسل لازم نہیں آتا اس صورت میں یہ حکم استحبابا ہوگا نہ کہ وجوبا)

مِسْطَحٌ۔ خیمہ کا ستون یا اس کی کوئی لکڑی۔

مِسْطَحُ بْنُ اُثَاثَةَ۔ حضرت ابوبکر صدیق رض کا بھانجہ، جو حضرت عائشہ رض کو تہمت لگانے میں شریک ہو گیا تھا، آنحضرت ص نے اس کو حدِ قذف لگائی۔

كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا — الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ۔ حمل بن مالک نے کہا میں دو عورتوں کے درمیان تھا اتنے میں ایک نے دوسری کو خیمہ کے ستون سے مارا۔

مَسْقَاةٌ۔ پانی پینے کی جگہ، گھاٹ، گھڑونچی۔

اَبْلَغْتُ الرَّاعِيَ مَسْقَاتَهُ۔ (حضرت عثمان رض نے کہا) میں نے چرانے والے کو اس کے پانی پلانے کے مقام تک پہنچا دیا (مطلب یہ ہے کہ میں نے اپنی رعیت کے ساتھ ہر طرح کی رعایت کی ان کو کھانا پانی سب دیا کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی)

مَسْكٌ۔ پکڑنا، لٹک جانا، روک لینا، چنگل مارنا، مٹھی میں لینا۔

مَسَاكَةٌ۔ بہت پانی لینا۔ بخل، کنجوسی۔

تَمْسِيكٌ بمعنی مَسْكٌ اور مُشک کی خوشبو لگانا۔

اِمْسَاكٌ۔ پکڑ لینا، روک لینا، بارش روک لینا، خاموش رہنا، باز رہنا۔

تَمَسُّكٌ وَتَمَاسُكٌ وَاسْتِمْسَاكٌ بمعنی مِسْكٌ ہے اور تَمَاسُكٌ۔ ضبط کرنا۔

اِسْتِمْسَاكٌ۔ باز رہنا، رک جانا، سواری پر جمنا۔

بَادِنٌ مُتَمَاسِكٌ۔ یہ آنحضرت ص کی ایک صفت ہے یعنی آپ کے اعضاء باقوت ایک کو ایک تھامے ہوئے تھے یہ نہیں کہ ڈھیلے لٹکتے ہوئے۔

لَا يُمْسِكُ النَّاسُ عَلَيَّ بِشَيْءٍ فَإِنِّي لَا أُحِلُّ إِلَّا مَا أَحَلَّ اللّٰهُ وَلَا أُحَرِّمُ إِلَّا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔ لوگوں کو نہیں چاہیے کہ ہر بات میں میری ریجھ کریں (یعنی اُن باتوں میں جو اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رکھی ہیں جیسے چار سے زیادہ عورتوں کا درست ہونا وغیرہ) کیونکہ میں اسی چیز کو حلال کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے اور اسی چیز کو حرام کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے (مطلب یہ ہے کہ بعضے احکام شریعت کے آنحضرت ص سے مخصوص ہیں اُن میں اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رخصت رکھی ہے، دوسروں کو آپ کی نظیر لا کر ریجھ نہ کرنا چاہیے)[۱]

مَنْ مَسَكَ مِنْ هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ۔ جو شخص اس مالِ غنیمت میں سے کوئی چیز روک رکھے گا (یعنی چھپا کر رکھے گا حاکمِ اسلام کے پاس داخل نہ کرے گا)۔

خُذِيْ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَيَّبِيْ بِهَا۔ ایک ٹکڑا مشک کا لے کر اس سے پاکی کر (اصل میں فُرْصَة کہتے ہیں روئی یا بالوں کے ٹکڑے کو، یہاں مراد یہ ہے کہ اس میں کوئی خوشبو لگا کر شرمگاہ کی پاکیزگی کرے۔ زمخشری نے کہا مُمَسَّكَة کے معنی یہ ہیں کہ پُرانا چیتھڑا استعمال کرے نئے کپڑے کو کیوں خراب کرے)۔

اِنَّهٗ رَاٰی عَلٰی عَائِشَةَ مَسَكَتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ۔ آنحضرت نے حضرت عائشہ رض کو چاندی کے دو کنگن پہنے دیکھا۔

فِيْ يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ۔ اس کی بیٹی کے ہاتھ میں دو کنگن تھے۔

رَاَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ وَعَلَيْهِ قُرْطَانِ وَدُمْلُجَانِ وَمَسَكَتَانِ۔ میں نے نعمان بن منذر کو دیکھا وہ

---

[۱] جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلَالٌ وَهٰذَا حَرَامٌ الآیۃ۔

دو بالیاں پہنے تھا اور دو بازو بند اور دو کنگن۔

شَیْءٌ ذَفِیْفٌ یُرْبَطُ بِهِ الْمَسَكُ۔ کچھ تھوڑا سا جس سے کنگن باندھا جائے۔

قَالَ ابْنُ عَوْفٍ وَمَعَهٗ اُمَیَّةُ بْنُ خَلَفٍ فَاَحَاطَ بِنَا الْاَنْصَارُ حَتّٰی تَجْعَلُوْنَا فِیْ مِثْلِ الْمَسَكَةِ۔ عبد الرحمٰن بن عوف نے کہا (یہ جنگِ بدر کا قصہ ہے، جب عبد الرحمٰن بن عوف مالِ غنیمت لُوٹ رہے تھے، اتنے میں امیہ بن خلف جو سخت کافر تھا، اُن کو ملا اور کہنے لگا۔ عبد الرحمٰن یہ تم کیا لُوٹ رہے ہو میری جان بچاؤ تو تم کو بہت فائدہ ہوگا۔ عبد الرحمٰن نے اُمیہ کو اپنی پناہ میں لے لیا، لیکن حضرت بلال رضؓ نے جن کو اُمیہ نے مکہ میں سخت تکلیفیں دی تھیں، امیہ کو دیکھ کر انصار کو پکارا اور کہا اگر امیہ بچ گیا تو میں نہیں بچنے کا) امیہ بن خلف عبد الرحمٰن کے ساتھ تھا۔ عبد الرحمٰن کہتے ہیں انصار نے (بلال کا کہنا سن کر) ہم کو گھیر لیا یہاں تک کہ کنگن کی طرح وہ ہمارے گرد ہو گئے (اور عبد الرحمٰن کو بچا کر اُمیہ کو گھونس کی طرح تلواروں کے ٹھونسے دے کر مار ڈالا)۔

اَیْنَ مَسْكُ حُیَیِّ بْنِ اَخْطَبَ كَانَ فِیْهِ ذَخِیْرَةٌ مِّنْ صَامِتٍ وَّحُلِیٍّ قُوِّمَتْ بِعَشَرَةِ اٰلَافِ دِیْنَارًا كَانَتْ اَوَّلًا فِیْ مَسْكِ حَمَلٍ ثُمَّ فِیْ مَسْكِ ثَوْرٍ ثُمَّ فِیْ مَسْكِ جَمَلٍ۔ کہاں ہے حیی بن اخطب کی مشک (جو یہودی تھا) اس میں چاندی سونے کا اور زیور کا ایک ذخیرہ تھا جس کی مجموعی قیمت دس ہزار اشرفی تھی۔ یہ سارا مال پہلے ایک بکری کے بچے کی کھال میں رکھا گیا تھا اس کے اوپر سے ایک بیل کی کھال اس کے اوپر سے ایک اونٹ کی کھال تھی۔

مَا كَانَ فِرَاشِیْ اِلَّا مَسْكُ كَبْشٍ۔ (حضرت علی رضؓ فرماتے ہیں) میرا بچھونا ایک مینڈھے کی کھال کا تھا۔

فَغَیَّبُوْا مَسْكًا۔ لوگوں نے ایک مشک غائب کر دی۔ (یعنی وہی کھال جس میں حیی بن اخطب یہودی کا زر و زیور تھا

اس کو مَسَكُ الْحَجَلِ کہا کرتے تھے ہر ایک نئی دُلہن کے واسطے وہ مانگے پر دیا جاتا تھا)۔

اَمَّا بَنُوْ فُلَانٍ فَحَسَكٌ اَمْرَاسٌ وَمُسُكٌ اَحْمَاسٌ

فلاں کے بیٹے تو بڑے بہادر آزمودہ کار اور سخت گیر دلیر ہیں، (مُسُكٌ جمع ہے مُسَكَةٌ کی۔ مُسَکہ اُس شخص کو کہتے ہیں کہ جب وہ کسی چیز کا پیچھا کرے تو اس کے ہاتھ سے چھوٹ نہ سکے اور اگر کوئی شخص اس سے کہے کہ جنگ کے لئے اُترو تو بھاگے نہیں)۔

نَهٰی عَنْ بَیْعِ الْمُسْكَانِ۔ آں حضرت ﷺ نے بیع مسکان سے منع کیا (اس کو بیع عُرْبان بھی کہتے ہیں، وہ یہ ہے کوئی شخص دوسرے کو کچھ پیسے بیعانہ کے طور پر دیدے اور یہ شرط ٹھہرے کہ اگر آئندہ یہ بیع نہ ہو تو اس پیسے کو بائع ضبط کرے گا (مشتری کو واپس نہ ملے گا)۔

اِنَّ اَبَا سُفْیَانَ رَجُلٌ مِسِّیْكٌ۔ (ہندہ بنت عتبہ نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ) میرا خاوند ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے پیسہ روکے رکھتا ہے (خرچ نہیں کرتا) ابو موسیٰ نے کہا یہ مِسِّیْكٌ بروزنِ سِکِّیْرٌ ہے یعنی پیسے کو بہت روکنے والا)۔

مَسْكٌ۔ ایک مقام کا بھی نام ہے ملک عراق میں جہاں مصعب بن زبیر رضؓ مارے گئے۔ اور ایک مقام ہے اہواز میں جہاں حجاج اور ابن اشعث میں سخت جنگ ہوئی تھی۔

لَا یُمْسِكُ ذَكَرَهٗ اِذَا بَالَ۔ آں حضرتؐ پیشاب کے وقت ذکر کو ہاتھ سے نہیں تھامتے۔

اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ۔ اگر تو میری جان روک لے (یعنی تو مجھ کو مار ڈالے)۔

فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ۔ خون بند ہو گیا۔

تَمَسَّكَ هٰؤُلَاءِ بِدِیْنِهِمْ۔ ان لوگوں نے دین میں اُن کی پیروی کی۔

اَعطِ مُمسِكاً تَلَفاً۔ یا اللہ! مال روک رکھنے والے (بخیل) کا مال تباہ کردے (مراد وہ شخص ہے جو فرض زکوٰۃ نہ دیتا ہو۔ نفل صدقہ مراد نہیں ہے)۔

اَمسَاقَ عَنهُ بِذَنبِهٖ۔ اس کے گناہ کی سزا سے اس کو بچا دیا۔

اِذَا اَمسَكَ الرَّجُلُ وَقَتَلَهُ الاٰخَرُ۔ اگر ایک شخص نے ایک شخص کو پکڑ رکھا اور دوسرے نے آکر اس کو قتل کر ڈالا (اس صورت میں اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ قاتل پر قصاص واجب ہے اور پکڑ رکھنے والے کو سزا دی جائے گی مگر امام مالکؒ کے نزدیک ان دونوں پر قصاص واجب ہوگا۔ اب جو قانونِ عقلی ہندوستان میں جاری ہے وہ بھی امام مالکؒ کے قول کے مطابق ہے)۔

اِنَّمَا اَمسَكَهٗ عَلٰى نَفسِهٖ۔ (جب شکاری کتے نے شکار کے جانور میں سے کچھ کھا لیا تو معلوم ہوا کہ اس نے اس جاندار کو اپنے کھانے کے لئے پکڑا تھا نہ کہ مالک کے لئے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَكُلُوا مِمَّا اَمسَكنَ عَلَيكُم۔ تو ایسے جانور کا کھانا درست نہ ہوگا)۔

دَبَغَ مَسكَهَا۔ انھوں نے اس کی کھال کی دباغت کرلی۔

مَا اِن تَمَسَّكتُم بِهِمَا لَن تَضِلُّوا بَعدِي۔ اگر تم ان دونوں چیزوں کو (یعنی قرآن اور سنت کو) تھامے رہو گے (یعنی قرآن پر عمل کرتے رہو گے اور سنت کی پیروی کرتے رہو گے تو میرے بعد ہرگز گمراہ نہ ہوگے)۔

اَلمِسكُ اَطيَبُ الطِّيبِ۔ مشک بہت عمدہ خوشبو ہے۔

اَمسِكْ خِلَافَةَ اَبِي بَكرٍ۔ ابوبکرؓ کی خلافت کی مدت شمار کرلے (یعنی خیال میں رکھ تاکہ آگے حساب درست ہو)۔

لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطيَبُ عِندَ اللهِ مِن رِيحِ المِسكِ۔ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

اَلمَرأَةُ المُحرِمَةُ تَلبَسُ الخَلخَالَينِ وَالمَسَكَ۔ جو عورت احرام باندھے ہو وہ پازیب اور کنگن پہن سکتی ہے (کیونکہ احرام میں زیور پہننا منع نہیں ہے)۔

لَيسَ بِهٖ مُسكَةٌ۔ اس میں کچھ زور نہیں ہے۔

مَسكَنٌ یا مَسكَنَةٌ۔ ذلت اور مفلسی اور محتاجی۔

اَللّٰهُمَّ اَحيِنِي مِسكِينًا وَاَمِتنِي مِسكِينًا۔ یا اللہ! دنیا میں بھی تو مجھ کو مسکین رکھ اور مسکینی پر میرا خاتمہ کردے (لغت صاحبِ مجمع البحار نے اس باب میں ذکر کیا ہے حالانکہ اس کا اصلی مقام کتاب السین ہے)۔

مَسُوٌّ۔ شوخی کرنا۔

تَمسِيَةٌ۔ كَيفَ اَمسَيتَ کہنا یا مَسَّاكَ اللهُ بِالخَيرِ کہنا۔

اِمسَاءٌ اور مُمسًى۔ شام کرنا۔

مَسَاءٌ۔ شام کا وقت یعنی ظہر سے لے کر مغرب تک (ایوننگ)۔

اَمسَينَا وَاَمسَى المُلكُ لِلّٰهِ۔ ہم نے شام کی اور اللہ کے سارے ملک نے۔

اَلحَمدُ لِلّٰهِ مُمسَانَا وَمُصبَحَنَا۔ اللہ کا شکر صبح اور شام۔

اَصحَابُ اَبِي الخَطَّابِ يُمَسُّونَ بِالمَغرِبِ۔ ابوالخطاب کے ساتھی مغرب کی نماز میں دیر کرتے ہیں (تاریکی تک)۔

باب المیم مع الشین

مَشجٌ۔ ملا دینا۔ خلط کرنا۔

اَمشَاجٌ۔ عورت کے پانی اور خون سے ملا ہوا اور میل کچیل جو ناف میں جمع ہوتا ہے۔

ثُمَّ يَكُونُ مَشِيجًا اَربَعِينَ لَيلَةً۔ پھر چالیس

تک وہ نطفہ پانی اور خون میں ملا رہتا ہے (مَشِیْج کی جمع اَمْشَاج ہے)۔

اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ النَّاسَ اَمْشَاجًا۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو مخلوط بنایا (قسم قسم کے طبائع اور امزجہ اور اخلاط اور اخلاق اور عادات رکھتے ہیں)۔

مَشْرٌ۔ ظاہر کرنا (جیسے نَشْرٌ ہے)۔

مَشَرٌ۔ شرارت اور سرکشی کرنا، جماع کے لئے راغب ہونا۔

تَمْشِیْرٌ۔ درخت میں کونپل نکلنا، تقسیم کرنا، جدا کرنا، پہنانا، پھول جانا، گھاس اُگانا۔

تَمَشُّرٌ بمعنی مَشْرٌ ہے اور نوکری کا نشان دکھائی دینا، سبز ہو جانا، کپڑے پہننا۔

مَشَرَۃٌ۔ کپڑا، زمین کا سطح ظاہر (جیسے بَشَرَۃٌ ہے)

وَ اَمْشَرَ سَلَمُھَا۔ اُس کے سلم میں (جو ایک درخت ہے) کونپلیں نکل آئیں۔

فَاَکَلُوا الْخَبَطَ وَھُوَ یَوْمَئِذٍ ذُوْ مَشْرٍ۔ آخر اُنھوں نے درخت کے پتے کھالئے جس کی کونپل نکل رہی تھی۔

اِذَا اَکَلْتُ اللَّحْمَ وَجَدْتُ فِیْ نَفْسِیْ تَمْشِیْرًا۔ جب میں گوشت کھاتا ہوں تو میرے دل میں جماع کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

مَشَّرَہٗ۔ اُس کو پہنایا۔

مَشٌّ۔ ملا دینا، خلط کرنا تاکہ گل جائے، پہنچنا، دشمنی کرنا، چوسنا، تھوڑا تھوڑا کرکے سب لے لینا، دودھ تھوڑا دوہنا اور تھوڑا تھن میں چھوڑ دینا۔

مَشَشٌ۔ جانور کے پیر میں موترا نکلنا۔

تَمْشِیْشٌ۔ مغز نکالنا۔

تَمَشُّشٌ۔ کہری ہڈی کھانا، چوسنا۔

اِنْمِشَاشٌ۔ حاصل ہونا۔

اِمْتِشَاشٌ۔ پتھر یا ڈھیلے سے استنجا کرنا، تھن میں سے سارا دودھ دوہ لینا، حاصل کرنا۔

جَلِیْلُ الْمُشَاشِ۔ (یہ آں حضرت کی ایک صفت ہے یعنی) ہڈیوں کے کنارے (جوڑ) بڑے تھے (جیسے کہنیاں، کندھے، گھٹنے)۔

مُلِئَ عَمَّارٌ اِیْمَانًا اِلٰی مُشَاشِہٖ۔ حضرت عمار بن یاسرؓ کی ہڈیوں تک میں ایمان بھرا ہوا ہے۔

بِضَرْبٍ کَاِیْزَاغِ الْمَخَاضِ مُشَاشَہٗ۔ ایسی مار کے ساتھ جیسے حاملہ اونٹنی اپنا پیشاب گراتی ہے۔

مَازِلْتُ اَمُشُّ الْاَدْوِیَۃَ۔ میں برابر دواؤں کو ملاتا رہا۔

اَمَشَّ سَلَمُھَا۔ یعنی مکہ کے سلم میں کونپلیں نکلیں۔

شَارِبُ الْخَمْرِ اِذَا شَرِبَ بَقِیَ فِیْ مُشَاشِہٖ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا۔ شراب پینے والا جب شراب پیتا ہے تو اُس کا اثر اُس کی نرم ہڈیوں میں چالیس دن تک رہتا ہے۔

مِشْمِشٌ۔ مشہور میوہ ہے یعنی زرد آلو جو دمشق میں بکثرت ہوتا ہے (خوبانی)۔

مُشَقْحَرٌ۔ (ایک سُریانی لفظ ہے اس کے معنی "کَذَا" یعنی ایسا)۔

مَشْطٌ۔ ملانا، خلط کرنا، کنگھی کرنا۔

مَشَطٌ۔ چربی دار ہونا، کام کرتے کرتے سخت ہو جانا یا اُس میں کانٹا گھس جانا۔

تَمْشِیْطٌ بمعنی مَشْطٌ ہے۔

اِمْتِشَاطٌ۔ مل جانا، کنگھی دار ہونا، کنگھی کرنا۔

طُبَّ فِیْ مُشْطٍ وَّمُشَاطَۃٍ۔ آں حضرتؐ پر جادو کیا گیا اُن بالوں میں جو سر اور ڈاڑھی سے کنگھی کرنے کے وقت جھڑتے تھے۔

مَشَطْنَا۔ ہم نے اُن کے (یعنی آں حضرتؐ کی صاحبزادی کے) بالوں میں کنگھی کردی (اکثر علماء نے میت کے بالوں

ی کرنا مستحب رکھا ہے لیکن اہلِ کوفہ اس کے خلاف

تَمْشُطُهُنَّ۔ اُن کے سر میں کنگھی کرتی تھیں۔

مِمْشَطٌ۔ کنگھی۔

نَهٰى اَنْ يَمْتَشِطَ كُلَّ يَوْمٍ۔ آں حضرتؐ نے ہر روز کنگھی کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ اس میں ایک طرح کی عیش پسندی ہے۔ اب دوسری حدیث میں جو ہے کہ آپ سر میں تیل بہت ڈالتے تھے اور ڈاڑھی میں بہت کنگھی کرتے تھے، اسی طرح یہ حدیث کہ کنگھی سفر اور حضر آنحضرتؐ سے جُدا نہ ہوتی اس حدیث کے معارض نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں حدیثیں ضعیف ہیں دوسرے یہ کہ ان حدیثوں میں یہ صراحت نہیں ہے کہ آپ ہر روز کنگھی کرتے تھے۔ اور امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں جو روایت کی ہے کہ آنحضرتؐ ہر روز دوبار کنگھی کرتے تھے تو یہ حدیث مجھ کو نہیں ملی۔ اور امام غزالی رحؒ نے احیاء العلوم میں بہت سی حدیثیں ایسی روایت کی ہیں جن کوئی اصل نہیں ہے اب یہ ممانعت عورتوں اور مردوں دونوں کے لئے عام ہے۔ مگر عورتوں کے حق میں کراہت بہت کم ہے کیونکہ ان کو زینت کی ضرورت ہے۔ میں کہتا ہوں مردوں کے حق میں بھی یہ کراہتِ تنزیہی ہے نہ کہ تحریمی اور اس سے غرض یہ ہے کہ مرد عورتوں کی طرح رات دن زیب و زینت اور آرائش میں نہ پڑ جائیں)۔

لِكَيْ تَمْتَشِطَ۔ تاکہ وہ کنگھی کرلے (قرطبی نے کہا کنگھی عورتوں کے لئے مطلقاً مستحب ہے اور مردوں کو ایک دن یا دو دن آڑ ناغہ کر کے)

لَمْ تَكُنْ هٰذِهِ الْمِشْطَةُ فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اس قسم کی کنگھی آنحضرتؐ کے زمانہ میں نہ تھی

مَاشِطَةٌ۔ مغلانی کنگھی چوٹی کرنے والی عورت۔

مَشْعٌ۔ اُچک لیجانا، کمانا، جمع کرنا، چبانا، دُوہنا، آہستہ چمکنا، مارنا۔

تَمْشِيْعٌ۔ برتن کا سب کھانا کھا جانا۔

تَمَشُّعٌ۔ نجاست دُور کرنا، پتھروں سے استنجا کرنا۔

اِمْتِشَاعٌ۔ اُچک لے جانا، سُونت لینا، سب دُودھ تھن سے دُوہ لینا۔

اِنَّهٗ نَهٰى اَنْ يُتَمَشَّعَ بِرَوْثٍ اَوْ عَظْمٍ۔ آنحضرتؐ نے گوبر یا ہڈی سے استنجا کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ ہڈی جنوں کی خوراک ہے اور گوبر اُن کے جانوروں کی)۔

مِشْفَرٌ۔ اونٹ کا ہونٹ۔

اِنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ النُّقْبَةَ قَدْ تَكُوْنُ بِمِشْفَرِ الْبَعِيْرِ فِي الْاِبِلِ الْعَظِيْمَةِ فَتَجْرَبُ كُلُّهَا قَالَ فَمَا اَجْرَبَ الْاَوَّلَ۔ ایک گنوار نے عرض کیا رسول اللہؐ کھجلی ایک اونٹ کے ہونٹ میں شروع ہوتی ہے پھر سارے اونٹ خارشتی ہو جاتے ہیں (اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرض متعدی ہے) آپ نے فرمایا بھلا یہ تو کہو پہلے اونٹ کو کھجلی کہاں سے آئی۔

مَشَافِرُ الْحَبَشِيِّ۔ حبشی کے ہونٹ۔

مَشْقٌ۔ جلدی سے مارنا، جلدی سے کھا لینا، جلدی لکھنا، حروف کو لمبا کرنا، کتابت میں تنگی کرنا، لمبا کرنے کے لئے کھینچنا، پھاڑ ڈالنا۔

مَشَقٌ۔ ایک ران دوسری ران سے مل جانا۔

مُمَاشَقَةٌ۔ گالی دینا، شور مچانا، کھینچنا۔

اِمْشَاقٌ۔ مارنا۔

تَمَاشُقٌ۔ کھینچم کھینچ کرنا۔

تَمَشُّقٌ۔ پیٹھ موڑنا۔

اِمْتِشَاقٌ۔ اُچک لیجانا، کاٹ لینا، سارا دُودھ دُوہ لینا

اِنَّهٗ سُحِرَ فِيْ مُشْطٍ وَّمُشَاقَةٍ۔ آں حضرتؐ پر کنگھی اور اُن بالوں میں جو کنگھی کرنے میں جھڑتے ہیں جادو کیا گیا۔

مُشَاقَةٌ۔ اُس چُورے کو بھی کہتے ہیں جو ریشم اور کتان کے صاف کرنے میں جھڑتا ہے۔

رَاٰى عَلٰى طَلْحَةَ ثَوْبَيْنِ مَصْبُوْغَيْنِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ اِنَّمَا هُوَ مِشْقٌ۔ حضرت عمرؓ نے طلحہ کو دیکھا کہ احرام کی حالت میں دو رنگین کپڑے پہنے ہیں پوچھا یہ تم نے کیا کیا؟ انھوں نے کہا یہ تو گیرو کا رنگا ہوا ہے (تو گیرو یا ملتانی مٹی کا رنگا ہوا کپڑا احرام کی حالت میں پہن سکتا ہے)۔

ثَوْبٌ مُمَشَّقٌ۔ گیرو میں رنگا ہوا کپڑا۔

عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ۔ وہ دو کپڑے گیرو میں رنگے ہوئے پہنے تھے۔

كُنَّا نَلْبَسُ الْمِشْقَ فِي الْاِحْرَامِ۔ (جابرؓ کہتے ہیں) ہم گیرو کا رنگا ہوا کپڑا احرام میں پہنتے تھے

اَلْقَضِيْبُ الْمَمْشُوْقُ۔ ایک سیدھی چھڑی (مجمع البحرین میں ہے کہ ممشوق آں حضرتؐ کی چھڑی کا نام تھا)۔

اِصْبِغِيْهِ بِمِشْقٍ۔ گیرو سے رنگ لے (یہ آنحضرتؐ نے ایک حائضہ عورت سے فرمایا)۔

مِشْكٰوةٌ۔ طاق (بعضوں نے کہا مشکوٰۃ اس لوہے کو کہتے ہیں جس پر قندیل لٹکائی جاتی ہے)۔

اِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ مِشْكٰوةٍ وَّاحِدَةٍ۔ (نجاشی بادشاہ حبش نے قرآن سن کر کہا) قرآن اور انجیل دونوں ایک طاق سے نکلے ہیں (مطلب یہ ہے کہ دونوں اللہ کا کلام معلوم ہوتے ہیں)۔

مُشَلَّلٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان

مُشْمَعِلٌّ۔ پھرتیلا، اپنا کام پورا کرنے والا۔

كَيْفَ رَاَيْتَ زَبْرًا اَقِطًا وَّتَمْرًا اَمْ مُشْمَعِلًّا صَقْرًا (حضرت خدیجہؓ نے کہا) تو نے عبداللہ بن زبیرؓ کو کیسا پایا، پنیر اور کھجور کی طرح نرم یا تیز رو پھرتیلے باز کی طرح۔

مِشْوَذٌ۔ عمامہ۔

فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَمْسَحُوْا عَلَى الْمَشَاوِذِ وَالتَّسَاخِيْنِ آں حضرتؐ نے ان کو حکم دیا کہ عماموں اور موزوں (پا تابوں) پر مسح کرلیں (یعنی وضو میں)۔

مَشْنٌ۔ کوڑے سے مارنا، چھیل ڈالنا، جماع کرنا، کھردرے کپڑے سے پونچھنا، پوست اڑا دینا۔

تَمْشِيْنٌ۔ ناخوشی سے دودھ دینا۔

اِمْتِشَانٌ۔ کاٹنا، اچک لے جانا، سونتنا تھن کا سارا دودھ دوہ لینا۔

مَشَانٌ۔ ایک مقام ہے بصرے کے پاس جہاں کھجور بہت پیدا ہوتی ہے۔

مُشَانٌ اور مِشَانٌ۔ عمدہ قسم کی تازہ کھجور۔

مَشْوٌ یا مَشُوٌّ یا مَشِيٌّ یا مَشَاءٌ۔ دست لانے والی دوا مسہل، دست آور دوا، جلاب۔

اِمْشَاءٌ۔ دست آنا۔

مُمْشِيْ۔ پاخانہ۔

اِسْتِمْشَاءٌ۔ جلاب لینا۔

خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْمَشِيُّ۔ بہتر دوا جو تم کرتے ہو وہ مسہل ہے (یعنی جلاب لینا بڑا عمدہ علاج ہے)

بِمَا تَسْتَمْشِيْنَ۔ تم کس چیز کا جلاب لیا کرتی ہو۔

مَشْيٌ یا تَمْشَاءٌ۔ چلنا، گزرنا، جانور بہت ہونا، راہ پانا اولاد بہت ہونا۔

تَمْشِيَةٌ بمعنی مَشْيٌ اور چلانا۔

مُمَاشَاةٌ۔ ساتھ چلنا۔

اِمْشَاءٌ۔ جانور بہت ہونا۔

فِيْ رَجُلٍ نَذَرَ اَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَاَعْيَا قَالَ يَمْشِيْ مَا رَكِبَ وَيَرْكَبُ مَا مَشٰى۔ (قاسم بن محمد نے کہا) اگر کوئی شخص منت مانے کہ میں پیدل حج کروں گا، پھر تھک جائے (اور پیدل نہ چل سکے تو وہ ایسا کرے کہ آئندہ سال دوبارہ حج کرے اور جہاں پر سوار ہوا تھا وہاں سے پیدل چلے اور جہاں تک پیدل چلا تھا وہاں تک سوار ہو جائے

اِنَّ اِسْمَاعِيْلَ اَتٰى اِسْحَاقَ فَقَالَ لَهٗ اِنَّا

نزِتْ مِنْ اَبِیْنَا مَالًا وَقِنًا اَثْرَیْتَ وَاَمْشَیْتَ فَاقْسِمْ عَلَیَّ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ فَقَالَ اَلَمْ تَرْضَ اَنِّیْ لَمْ اَسْتَعْبِدْكَ حَتّٰی تَجِیْئَنِیْ تَسْاَلُنِی الْمَالَ۔ حضرت اسمٰعیلؑ حضرت اسحاقؑ کے پاس آئے اور ان سے کہنے لگے کہ والد کے مال میں سے ہم کو تو کچھ نہیں ملا مگر آپ خوب مالدار ہوگئے ہیں اور آپ کے پاس جانور بھی بہت ہیں تو اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ مجھ کو بھی دیجیے حضرت اسحاقؑ نے کہا کیا تم کو یہ بس نہیں ہے (تم اس پر خوش نہیں ہو) کہ میں نے تم کو غلام نہیں بنایا۔ اب میرے پاس آکر مال مانگتے ہو (حضرت اسماعیلؑ حضرت ہاجرہ کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے جو لونڈی تھیں اور حضرت اسحاقؑ کی ماں بیوی سارہ تھیں جو آزاد بیوی تھیں۔ اس زمانہ کی رسم کے مطابق جو بیٹا آزاد بیوی کے پیٹ سے ہوتا وہ اپنے باپ کی اولاد کو جو لونڈی کے پیٹ سے ہوتی، غلام اور لونڈی کر لیتا حضرت اسحاقؑ نے اپنا احسان حضرت اسماعیلؑ پر یہ جتایا کہ میں نے تم کو غلام نہیں بنایا، یہی بس کرتا ہے تم اُلٹے مجھ سے روپیہ مانگنے کو کیوں آئے؟)۔

مَوَاشِیْ۔ (جمع ہے مَاشِیَة کی) یعنی چارپائے جیسے اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ۔

یَمْشُوْنَ فِی الشَّعْرِ۔ بالوں میں چلیں گے یعنی اُن کے جوتوں میں بال ہوں گے۔

فَاِنَّهٗ یَمْشِیْ یَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهٗ عَنِ النَّارِ وہ اُس دن چلے گا اور اس نے اپنے تئیں دوزخ سے ہٹالیا ہوگا (ایک روایت میں یُمْسِیْ ہے یعنی وہ شام کرے گا)۔

یَعُوْدَانِ مَاشِیَانِ۔ پیدل چلتے ہوئے لوٹیں گے (عرب لوگ ہر چلنے والے کو مَاشِیْ کہتے ہیں خواہ اس کے پاؤں ہوں یا نہ ہوں)۔

اَنِ امْشُوْا۔ تمہارے جانور بہت ہوں (گویا اُن کو دعا دی)۔

قَلَّ عَرَبِیٌّ مَشٰی بِهَا۔ کم ایسا عرب ہوگا جو اِس طرح چلا ہوگا (ایک روایت میں مُشَابِهًا ہے یعنی اس کے مثل کم کوئی عرب ہوگا۔ ایک روایت میں نَشَاَ بِهَا ہے یعنی کم کوئی عرب وہاں بوڑھا ہوا ہوگا)۔

اَبْعَدُهُمْ مَمْشًی۔ جس کا مکان مسجد سے سب سے زیادہ دُور ہو۔

اَکَانَ یَمْشِیْ اِذَا بَلَغَ الرُّکْنَ۔ کیا جب رُکنِ یمانی کے پاس پہنچتے تو معمولی چال سے چلتے یعنی رمل کرتے۔

اِنَّمَا کَانَ ابْنُ عُمَرَ یَمْشِیْ بَیْنَهُمَا لِیَکُوْنَ اَیْسَرَ لِاِسْتِلَامِهٖ۔ عبد اللہ بن عمرؓ رُکن یمانی اور حجر اَسود کے درمیان معمولی چال سے چلتے (رمل نہ کرتے) تاکہ حجر اَسود کے چومنے میں آسانی ہو (باقی تینوں جانب میں رمل کرتے)۔

کَانَ مِشْیَتُهَا۔ اُن کی وضع۔

مَا تُخْطِئُ مِشْیَتُهَا مِنْ مِشْیَتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ حضرت فاطمہ زہرا رضی کی وضع چال چلن آنحضرتؐ کی وضع اور چال چلن کی طرح تھا۔

مِنْ رَاکِبٍ وَّمَاشٍ۔ پیدل تھے اور سوار بھی تھے (اِس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حج کا سفر دونوں طرح جائز ہے یعنی سوار ہو کر اور پیدل بھی، بعضوں نے کہا پیدل افضل ہے بعضوں نے کہا سوار افضل ہے کیونکہ اُس میں آنحضرت کی پیروی ہے)۔

لَا یَمْشِیْ اَحَدُکُمْ فِیْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ۔ کوئی تم میں سے ایک جوتی میں نہ چلے (یعنی ایک پاؤں میں جوتی ہو ایک پاؤں ننگا ہو۔ جوتی کے اوپر موزوں کا بھی قیاس کیا ہے)۔

مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَخْرُجَ اِلَی الْعِیْدِ مَاشِیًا۔ سنت یہ ہے کہ عیدگاہ کو پیدل جائے (کیونکہ آں حضرتؐ کسی عید یا جنازے میں سوار نہیں ہوئے)۔

لَا تَمْشُوْا بِبَرِیْءٍ اِلٰی ذِیْ سُلْطَانٍ لِیَقْتُلَہٗ۔ کسی بے گناہ کی چغلی حاکم سے مت کیا کرو اس لئے کہ حاکم اس کو قتل کرے۔

تَمْشِیْ لَکَ اِلٰی جَنَازَۃٍ۔ تیری رضامندی کے لئے جنازے کے ساتھ جاتا ہے۔

خَرَجَ کُلُّ خَطِیْئَۃٍ مَشَتْہَا رِجْلَاہُ۔ ہر ایک گناہ جو اس نے پاؤں سے چل کر کیا تھا وہ نکل جائے گا۔

کَلْبُ الْمَاشِیَۃِ۔ وہ کتا جو ریوڑ (گلّے) کی حفاظت کرتا ہو۔

اِذَا اُمْسِکَتِ الزَّکٰوۃُ ھَلَکَتِ الْمَاشِیَۃُ۔ جب زکوٰۃ نہیں دیجاتی تو جانور ہلاک ہو جاتے ہیں۔

مَشْیٌ بِالنَّمِیْمَۃِ۔ چغل خوری کی۔

بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ۔ جو لوگ تاریکی (اندھیرے) میں مسجد کو جاتے ہیں (جماعت سے نماز ادا کرنے کو) ان کو یہ خوش خبری سنا کہ آخرت میں اُن کو پوری روشنی ملے گی۔

اَلْقَائِمُ فِیْہَا خَیْرٌ مِّنَ الْمَاشِیْ۔ اس فتنے میں کھڑا رہنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔

بابُ المیم مع الصّاد

مِصْحَاۃٌ۔ چاندی کا گلاس یا برتن جس میں پانی پیا جاتا ہے۔

دَخَلَتْ اِلَیْہِ اُمُّ حَبِیْبَۃَ وَھُوَ مَحْصُوْرٌ بِمَاءٍ فِیْ اِدَاوَۃٍ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰہِ کَاَنَّ وَجْہَہٗ مِصْحَاۃٌ۔ اُمّ المومنین اُمّ حبیبہ حضرت عثمان رض کے پاس ایک ڈول پانی کا لے کر گئیں جب ان کو باغیوں نے گھیر رکھا تھا اُمّ حبیبہ رض کہتی ہیں، سُبحان اللہ میں نے حضرت عثمان رض کا مُنہ دیکھا گویا چاندی کا ایک برتن ہے (آپ بہت خوبصورت اور سفید رنگ تھے)

مَصْخٌ۔ صورت بدلنا (جسے مسخ بھی کہتے ہیں) چھین لینا لے لینا۔

تَمَصُّخٌ اور اِمْتِصَاخٌ۔ لے لینا۔

اِمِّصَاخٌ۔ جُدا ہو جانا۔

لَوْ ضَرَبَکَ بِاُمْصُوْخِ عَیْشُوْمَۃٍ لَقَتَلَکَ۔ اگر وہ گھاس کی ایک پتی سے تجھ کو مارے تب بھی تو مر جائے گا۔

اُمْصُوْخٌ۔ ثمام کی پتی کو کہتے ہیں جو ایک نرم ملائم گھاس ہے۔

مَصْرٌ۔ تین انگلیوں سے دُودھ دُوہنا یا انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی سے۔

تَمْصِیْرٌ۔ کم کرنا، کم کم دینا، شہر بنا لینا۔

تَمَصُّرٌ بمعنی مَصْرٌ۔ اور شہر ہو جانا، کم ہونا، متفرق ہو جانا۔

اِمِّصَارٌ۔ کٹ جانا۔

یَنْزِلُ بَیْنَ مُمَصَّرَتَیْنِ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو ہلکے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے آسمان سے اتریں گے۔

اَتٰی عَلٰی طَلْحَۃَ وَعَلَیْہِ ثَوْبَانِ مُمَصَّرَانِ۔ آنحضرت طلحہ رض کے پاس آئے وہ زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے (میں سمجھتا ہوں صحیح یہ ہے کہ حضرت عمر رض ان کے پاس آئے)۔

لَمَّا فُتِحَ ھٰذَانِ الْمِصْرَانِ۔ جب یہ دونوں شہر فتح ہوئے (یعنی کوفہ اور بصرہ)۔

وَلَا یَمْصُرُ لَبَنَہَا فَیَضُرُّ ذٰلِکَ بِوَلَدِہَا۔ تین انگلیوں سے اس کا دُودھ نہ دُوہے اس کے بچہ کو نقصان نہ پہنچائے (مطلب یہ ہے کہ سارا دُودھ نہ دُوہ لے کچھ بچے کے لئے بھی چھوڑ دے۔ تین انگلیوں سے جب دوہتے ہیں تو سارا دودھ نکل آتا ہے اور تھن میں کچھ باقی نہیں رہتا)۔

کَیْفَ تَحْلُبُہَا مَصْرًا اَمْ حَطْرًا۔ کس طرح اپنی اونٹنی کا دُودھ دُوہتا ہے تین انگلیوں سے یا دو انگلیوں سے۔

مَا لَمْ تُمَصِّرْ۔ جب تک تو چوری سے دُودھ نہ دُوہے۔

یُمَصِّرُوْنَ اَمْصَارًا۔ بڑے بڑے شہر بناتے ہیں۔

اِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَۃِ لَا یَقْطَعُ بِہَا ذَنَبًا

نوں کو بَلَغَتْ اَمَامَةُ سَفَكَ دَمَهُ۔ آدمی ایک بات
اتا ہے کہ اس سے بے دُودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
بات کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

اُخْرِجَ عِظَامُ یُوسُفَ مِنْ مِصْرَ۔ حضرت یوسفؑ کی
یاں مصر میں سے نکالی گئیں (حضرت موسیٰؑ ان کو شام
لے کر آئے وہاں دفن کیا (مصر مشہور شہر ہے اُس کو مصر
اس لئے کہتے ہیں کہ مصر بن نوح نے اس کی بنا ڈالی تھی، یا
اس وجہ سے کہ وہ خود ایک بڑا شہر ہے)۔

مَصٌّ۔ چوسنا، آہستہ آہستہ پینا یا دم لے کر۔

اِمْصَاصٌ۔ چوسانا۔

تَمَصُّصٌ اور اِمْتِصَاصٌ۔ چوسنا۔

اِنَّهٗ مَصَّ مِنْهَا۔ حضرت عمرؓ نے دنیا سے بہت کم
فائدہ اُٹھایا۔

اِنَّهٗ كَانَ يَأْكُلُ مُصُوْصًا بِخَلِّ خَمْرٍ۔ حضرت علی رضؓ
سرکہ میں بھگویا ہوا گوشت اس سرکہ کے ساتھ کھاتے جو
شراب سے بنایا جاتا۔

شَهَادَةٌ مُمْتَحَنًا اِخْلَاصُهَا مُعْتَقَدًا اِمْصَاصُهَا
گواہی جس کا اخلاص جانچا جا چکا ہو اور اس کے کھرے پن
یقین ہو۔

كَانُوْا يَمْتَصُّوْنَ۔ وہ چوس لیتے تھے۔

اُمْصُصْ بَظْرَ اللَّاتِ۔ ابے جا، لات کا ٹنہ جا کر چوس

لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ۔ ایک بار یا دو بار
دودھ چوسنا رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کرتا (جب تک
پانچ بار نہ چوسے)۔

لَيْسَ لِشِيْعَتِنَا فِيْ دَوْلَةِ الْبَاطِلِ اِلَّا الْقُوْتُ الْمُمَاصُّ
ہمارے گروہ کو ظالم حکومت کے زمانہ میں صرف خالص
روزی پر قناعت کرنا چاہیے۔

مَصِيْصَةٌ۔ ایک شہر ہے شام میں۔

مَصْمَصَةٌ ہے مثل مَضْمَضَةٌ کے، دونوں میں
فرق یہ ہے کہ مَصْمَصَةٌ زبان کی نوک سے ہوتا ہے اور
مَضْمَضَةٌ مُنہ بھر کر۔

مِصْرَاعٌ۔ دروازے کا ایک پٹ (کواڑ)۔

مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ۔ دونوں پٹوں کے درمیان

مَصْعٌ۔ چمکنا، دُم ہلانا، مارنا، بھگنا، دوڑنا۔

تَمْصِيْعٌ۔ پوست چھوڑ دینا سوکھنے کے لئے۔

مُمَاصَعَةٌ۔ لڑنا، جنگ کرنا، تلوار سے مارنا۔

اِمْصَاعٌ۔ بھگنا۔

تَمَاصُعٌ۔ ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔

وَالْفِتْنَةُ قَدْ مَصَعَتْهُمْ۔ فتنے نے اُن کو دبا لیا
(یعنی فتنہ کا اثر ان پر غالب ہو گیا)۔

تَرَكُوا الْمِصَاعَ۔ لڑنا جھگڑنا انھوں نے چھوڑ دیا۔

اَلْبَرْقُ مَصْعُ مَلَكٍ يَسُوْقُ السَّحَابَ۔ بجلی کیا
ہے؟ ایک فرشتہ کی مار ہے جو ابر کو چلاتا ہے۔

اِذَا مَصَعَتْ بِذَنَبِهَا۔ جب اپنی دُم ہلائے۔

تَمْصَعُهٗ بِظُفْرِهَا۔ ناخن سے اُس کو چھیل ڈالا

اِذَا شَكَكْتَ فِيْ حَيَاتِهَا وَرَاَيْتَهَا تَطْرِفُ
عَيْنَهَا اَوْ تُحَرِّكُ اُذُنَيْهَا اَوْ تَمْصَعُ بِذَنَبِهَا فَاذْبَحْهَا
جب جانور کی زندگی میں شک ہو پھر تو دیکھے کہ وہ اپنی آنکھ
ہلاتا ہے یا کان ہلاتا ہے یا دُم ہلاتا ہے تو اس کو ذبح کر ڈال
(کیونکہ وہ زندہ ہے اس کا گوشت حلال ہو گا)۔

مَصْمَصَةٌ۔ زبان کی نوک سے کلی کرنا۔

اَلْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُمَصْمِصَةٌ۔ اللہ کی راہ
میں مارا جانا گناہوں سے پاک کرنے والا ہے (عرب لوگ
کہتے ہیں مَصْمَصَ اِنَاءَهٗ۔ جب برتن میں پانی ڈال
اُس کو ہلائے تاکہ پاکیزہ اور صاف ہو جائے)۔

كُنَّا نَتَوَضَّأُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ وَنُمَصْمِصُ
اللَّبَنَ وَلَا نُمَصْمِصُ مِنَ التَّمْرِ۔ ہم کو یہ حکم دیا گیا
دودھ پی کر کلی کر ڈالیں اس وقت نماز پڑھیں نہ

کھجور کھا کر کلی ضروری نہیں

بابُ المیم مع الضّاد

مَضْحٌ۔ عیب کرنا، دفع کرنا، پھیل جانا۔

مَضْخٌ۔ لتھیڑنا۔

مَضَخَ رَأْسَهٗ بِالطِّیْبِ۔ اپنے سر پر خوشبو لتھیڑلی

مَضَرٌ یا مَضَرٌ یا مُضُوْرٌ۔ کھٹا ہو جانا، سفید ہو جانا۔

تَمْضِیْرٌ۔ قبیلۂ مُضر کی طرف نسبت دینا، ہلاک کرنا۔

مُضَرُ بْنُ نِزَارٍ۔ مشہور قبیلہ کا دادا ہے۔

سَأَلَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لِیْ مِنْ وَلَدِیْ قَالَ مَا قَدَّمْتَ مِنْهُمْ قَالَ فَمَنْ خَلَّفْتُ بَعْدِیْ قَالَ لَكَ مِنْهُمْ مَا لِمُضَرَ مِنْ وَلَدِهٖ۔ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے پوچھا، مجھ کو میری اولاد سے کیا فائدہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا۔ جس اولاد کو تو نے آگے بھیجا (تیرے سامنے مر گئے تو نے صبر کیا) وہ کہنے لگا اور جو اولاد میں اپنے بعد چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا ان سے تو تجھ کو اتنا ہی فائدہ ہوگا جتنا مضر کو اس کی اولاد سے ہے (مُضر چونکہ مر گیا اب جو اولاد اس کی اس کے بعد مرے گی اس میں مُضر کو کچھ ثواب نہیں ملنے کا)۔

یُقَاتِلُ مَعَهَا مُضَرُ مَضَّرَهَا اللّٰهُ فِی النَّارِ۔ (حذیفہؓ نے حضرت عائشہ رضؓ کا حال سُن کر کہ وہ لڑنے کے لئے نکلی ہیں کہا) اُن کے ساتھ ہو کر مُضر قبیلے کے لوگ لڑیں گے، اللہ تعالیٰ اُن کو دوزخ میں جھونک دے تباہ کرے (زمخشری نے کہا تَمْضِیْرٌ کے معنی جمع کرنا جیسے جَنَّدَ الْجُنُوْدَ۔ بعضوں نے کہا مَضَّرَهَا کے معنی ہلاک کرے۔ عرب لوگ کہتے ہیں ذَهَبَ دَمُهٗ خِضْرًا مِضْرًا اس کا خون بے کار گیا لغو ہو گیا (کچھ بدلہ نہیں ملا) مجمع البحرین میں ہے کہ ربیعہ اور مضر دونوں بھائی تھے مضر کو ترکہ میں سونا ملا اور ربیعہ کو گھوڑے اس لئے مضر کو مضر الحمراء کہتے ہیں اور ربیعہ کو ربیعۃ الفرس)

مَضِیْرَةٌ۔ ایک کھانا ہے جو دہی سے بنایا جاتا ہے۔

اِطْبَخِ اللَّحْمَ بِاللَّبَنِ فَإِنَّمَا یَشْتَدُّ الْجِسْمُ قَالَ قُلْتُ هِیَ الْمَضِیْرَةُ قَالَ لَا۔ گوشت کو دودھ میں پکاؤ اس سے جسم مضبوط ہوتا ہے، میں نے کہا اس کو مضیرہ کہتے ہیں، فرمایا نہیں (اس سے معلوم ہوا کہ مضیرہ صرف دہی سے بنتا ہے)۔

جَاءَنَا بِمَضِیْرَةٍ وَطَعَامٍ بَعْدَهَا۔ پہلے مضیرہ لے کر آیا پھر اس کے بعد دوسرا کھانا۔

مَضٌّ۔ چوسنا، جلانا، چبھنا، کھٹکنا۔

مَضَضٌ۔ رنج و الم (جیسے مَضِیْضٌ اور مَضَاضَةٌ ہے)۔

تَمْطِیْضٌ۔ کھاری پانی پینا۔

اِمْضَاضٌ۔ تکلیف دینا، کھولانا۔

تَمَاضٌّ۔ لڑنا، جھگڑنا

کُحْلٌ مُمِضٌّ۔ جو سرمہ آنکھوں کو تکلیف دے۔

مَضَضٌ۔ دہی کھٹا، دودھ، مصیبت کا رنج۔

وَلَهُمْ كَلْبٌ یَتَمَضَّضُ عَرَاقِیْبَ النَّاسِ۔ ان کا ایک کتا ہے جو لوگوں کی کونچیں کاٹتا ہے۔

خَبَاثِ كُلَّ عِیْدَانِكِ مَضِضْنَا فَوَجَدْنَا عَاقِبَتَهٗ مُرًّا۔ اری پلید (دُنیا) میں نے تیری ہر ایک ڈالی چوسی اخیر میں کڑوی ہی نکلی۔

وَجَدُوْا مَضَضَ حَرِّ النَّارِ۔ دوزخ کی گرمی کی تکلیف پائی۔

مَضَّهُ الشَّیْءُ مَضًّا۔ اس نے اُس کے دل تک تکلیف پہنچائی۔

مَضْمَضَةٌ یا مِضْمَاضٌ یا مَضْمَاضٌ۔ گول پھرانا، (منہ) ذرا سا سونا، کلی کرنا۔

لَا تَذُوْقُوا النَّوْمَ إِلَّا غِرَارًا وَمَضْمَضَةً۔ سوؤ نہیں مگر ذرا سا ایک جھونکا لے لو (مطلب یہ ہے کہ جیسے کلی میں، پانی منہ میں پھرا کر اگل دیتے ہیں اُس کو

ہیں، اسی طرح نیند میں بھی غرق نہ ہو جاؤ ایک
...یا جونکالے ہو، آنکھ ذرا لگ گئی تو بس ہے)۔

ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِمَاءٍ وَّاحِدٍ۔ ایک
پانی سے کلی کی اور ناک میں ڈالا (یعنی ایک چلّو لے کر آدھے سے
کلی آدھا ناک میں ڈالا یہی ترکیب وضو کی راجح ہے اور ہر ایک کے
لئے علیحدہ علیحدہ چلّو لینے کی حدیثیں کمزور ہیں)۔

اَلْمَضْمَضَةُ لَيْسَتْ مِنَ الْوُضُوْءِ۔ کلی کرنا وضو
کا رکن نہیں ہے (یعنی فرض نہیں ہے۔ امامیہ اور حنفیہ کا
یہی قول ہے لیکن اہل حدیث کے نزدیک فرض ہے)۔

اَلْمَضْمَضَةُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ سُنَّتَانِ فِي الْوُضُوْءِ
وَفَرْضَانِ فِي الْغُسْلِ۔ کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا
وضو میں سنت ہے لیکن غسل میں فرض ہے۔ (یہ حدیث
صاحب ہدایہ نے ذکر کی ہے جو محض بے اصل ہے اور صاف
معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت کا کلام نہیں ہے)۔

مَضْغٌ۔ چبانا۔

مُمَاضَغَةٌ۔ کوشش کرنا۔

مُضَاغَه۔ جو چبانے کے بعد منہ میں رہ جائے۔

مُضْغَةٌ۔ گوشت کا لوتھڑا۔

اِنَّ فِي ابْنِ اٰدَمَ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ
الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ
آدمی کے جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے وہ اگر درست ہو
تو سارا جسم درست ہوا، اگر وہ بگڑ گیا تو سارا جسم بگڑ جائے
گا (یعنی دل، تو سب سے پہلے ہر آدمی کو اصلاح قلب کی ضرورت
ہے)۔

اِنَّا لَا نَتَعَاقَلُ الْمُضْغَ بَيْنَنَا۔ ہم خفیف جسم
کی دیت نہیں دلا سکتے (جن سے ذرا سا گوشت کٹ جائے
یا کھال چھل جائے)۔

اَكَلَ حَشَفَةً مِّنْ تَمَرَاتٍ وَقَالَ فَكَانَتْ
اَعْجَبَهُنَّ اِلَيَّ لِاَنَّهَا شَدَّتْ فِي مَضَاغِي۔ ابو ہریرہؓ نے
ایک خراب کھجور (جو سخت ہوتی ہے) دوسری کھجوروں میں
کھائی اور کہنے لگے یہ خراب کھجور مجھ کو بہت پسند آئی کیونکہ
اُس نے میرے چبانے کی قوت کا مقابلہ کیا (برخلاف نرم
کھجوروں کے وہ حلوائے بے دود کی طرح چپ گئیں)۔

مَاضِغَانِ۔ جبڑوں کے دونوں جانب جو ملے ہوئے
ہیں۔

مُضِيٌّ یا مُضُوٌّ۔ چلے جانا، گزر جانا، نافذ ہونا، ہمیشہ کرنا
نافذ کرنا، اجازت دینا، کاٹنا۔

اِمْضَاءٌ۔ نافذ کرنا، اجازت دینا، دستخط کر دینا

تَمَضِّيْ۔ نافذ ہونا، جائز ہونا۔ مُضِيْت

لَيْسَ لَكَ مِنْ مَّالِكَ اِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَا۔
تیرا مال (حقیقت میں) وہی ہے جو تو نے خیرات کر دیا
پھر اس کو نافذ کر دیا (یعنی دے ڈالا اس میں لیت و لعل
نہیں کیا)۔

اَمْضِ لِاَصْحَابِيْ هِجْرَتَهُمْ۔ یا اللہ! میرے
اصحاب کی ہجرت پوری کر دے (مدینہ منورہ میں رہ جائیں
پھر مکہ کو نہ چلے جائیں)۔

اَلْجِهَادُ مَاضٍ۔ الحدیث، جہاد جب سے اللہ
تعالیٰ نے مجھ کو بھیجا قیامت تک قائم رہے گا۔

اِلٰى اَنْ يُّقَاتِلَ اٰخِرُ اُمَّتِي الدَّجَّالَ یہاں
تک کہ میری امت کے آخری لوگ دجال ملعون سے لڑیں
گے (اس پر جہاد کریں گے)۔

اِذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يُمْضِ اَمْرِيْ۔ جب
میں کسی شخص کو ایک کام کے لئے بھیجوں اور وہ میرے حکم
پر نہ چلے (نافرمانی کرے) اُس معزول کر دو۔

مَاضِيْ سے مراد امام علی ہادی ہوتے ہیں اور کبھی
امام حسن بن علی رضؓ۔

باب المیم مع الطاء

مَطْخٌ۔ بہت کھانا، چاٹنا، مارنا، آلودہ کرنا۔

مَطَاخِم۔ احمق، مغرور۔

مَطْرٌ یا مَطَرٌ۔ مینہ برسنا، پہنچانا، چلے جانا (اس کا مصدر مطور ہے) بھاگ جانا، جلدی چلنا، بھر دینا پکڑ لینا۔

اِمْطَارٌ۔ برسنا (بعضوں نے کہا کہ بھلائی اور رحمت میں مطر کہتے ہیں اور برائی اور عذاب میں اِمْطَارٌ...... .... پسینہ پیشانی پر آنا، خاموش رہنا، پانا۔

تَمَطُّرٌ۔ جلدی سے چلے جانا، جلدی اتر آنا، مینہ میں نکلنا (بارش میں)۔

اِسْتِمْطَارٌ۔ بارش کی درخواست کرنا، بارش کا محتاج ہونا، خاموش رہنا۔ بھلائی چاہنا، بارش لگ جانا۔

خَيْرُ نِسَاءِكُمُ الْعَطِرَةُ الْمَطِرَةُ۔ بہتر تمہاری عورتوں میں وہ ہے جو خوشبودار نہاتی دھوتی رہے — (بعضوں نے کہا جو مسواک کرتی رہے)۔

تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ يُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ۔ ہمارے گھوڑے آگے پیچھے برابر آ رہے تھے یا دوڑتے آ رہے تھے عورتیں اپنی اوڑھنیوں سے اس کی گرد صاف کر رہی تھیں

ثُمَّ اَمْطَرَتْ۔ پھر پانی برسایا۔

مَا مُطِرَ بِالْمَدِيْنَةِ قَطْرَةً۔ مدینہ میں ایک قطرہ نہیں برسا تھا (اور اطراف میں زور سے برسا رہا تھا)

فَجَعَلَتْ تَمَطَّرُ۔ برسنے لگا۔

تَمَطَّرَ۔ آنحضرتؐ بارش میں نکل آئے (اور فرمانے لگے کہ وہ اپنے مالک کے پاس سے ابھی تازہ دم آیا ہے)

فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ اَوِ الْمَطِيْرَةِ۔ ٹھنڈی رات میں بارش کی رات میں۔

مَثَلُ اُمَّتِيْ كَمَثَلِ الْمَطَرِ لَا يُدْرٰى اَوَّلُهُ خَيْرٌ اَمْ اٰخِرُهٗ۔ میری امت کی مثال بارش کی سی ہے معلوم نہیں پہلا حصہ اچھا ہوتا ہے یا پچھلا حصہ (یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے بعضوں نے اس کو موضوعات میں ذکر کر دیا ہے حالانکہ یہ موضوع نہیں ہے)۔

مُطِرَ مَا شَاءَ مِنْ سَمَاءٍ اِلٰى سَمَاءٍ۔ پھر ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک بارش ہوتی ہے۔

مِمْطَرٌ۔ باران کوٹ۔

فَدَعَا بِمِمْطَرٍ اَحَدُ وَجْهَيْهِ اَسْوَدُ وَالْاٰخَرُ اَبْيَضُ فَلَبِسَهٗ۔ پھر ایک باران کوٹ منگوایا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا رخ سفید تھا، اس کو پہن لیا۔

قَدْ عَرَفْتُ هٰؤُلَاءِ الْمَمْطُوْرَةَ فَاَقْنُتُ عَلَيْهِمْ فِيْ صَلٰوتِيْ قَالَ نَعَمْ۔ میں نے ان ممطورہ لوگوں کو پہچان لیا کیا میں ان پر بددعا کروں نماز میں امام رضا نے فرمایا ہاں (ممطورہ سے وہ لوگ مراد ہیں جو امامت کو موسیٰ کاظم پر ٹھہرا دیتے ہیں، ان کے بعد امام رضا کو نہیں جانتے امام رضا علیہ السلام نے فرمایا یہ لوگ حیران رہ کر جئیں گے اور زندیق ہو کر مریں گے)۔

مَطْرَانُ عَلْيَاءِ الْغُوْطَةِ الدِّمَشْقِ اَرْشَدَنِيْ اِلَيْكَ۔ مطران نے جو غوطہ دمشق کے بلند حصے میں رہتا ہے مجھے آپ کو بتلایا (غوطہ دمشق میں ایک سرسبز مقام کا نام ہے اور مطران ایک نصرانی پادری تھا)۔

مَطْلٌ۔ لمبا کرنا، دراز کرنا، کھینچنا، مارنا، گلانا، قرض کی ادائی میں دیر لگانا۔

اِمْتِطَالٌ۔ بمعنی مَطْلٌ ہے۔

مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ۔ جو شخص مالدار ہو کر قرض ادا کرنے میں دیر کرے وہ ظالم ہے (حاکم اس کو قید کر سکتا ہے سزا دے سکتا ہے)۔

مُطُلٌ۔ (مطول کی جمع ہے) یعنی قرض کی ادائی میں دیر لگانے والا۔

مَطٌّ۔ کھینچنا، تکبر کرنا۔

…یطًا (بمعنی مَطٌّ ہے۔ اور گالی دینا۔

…مُطُوْطٌ۔ دراز ہونا

…مُطَیْطَاءُ اور مُطَیْطَاءُ اور مُطَیْطِی۔ ناز اور تبختر

…ا۔

…ذَکَرَ الطِّلَاءَ فَاَدْخَلَ فِیْهِ اِصْبَعَهٗ ثُمَّ رَفَعَهَا فَتَبِعَهَا

…طُ۔ حضرت عمر رضؓ نے طلا کا ذکر کیا (جو ایک قسم کی شراب

…) پھر اس میں اپنی انگلی ڈالی پھر انگلی اٹھائی تو وہ انگلی

…لگ گئی اس کا تار لمبا ہو رہا تھا (مطلب یہ ہے کہ طلاء

…استعمال اس وقت درست ہے جب پک پک کے اتنا گاڑھا

ہو جائے کہ تار اٹھنے لگے اور انگلی ڈالو تو انگلی میں چپک کر دور

…لمبی آجائے (جیسے گاڑھا قوام شکر کا یا شہد کا ہوتا ہے)

وَلَا تَمُطُّوْا بِاٰمِیْنَ۔ آمین کو بہت لمبا مت کرو۔

اِنَّا نَاْکُلُ الْخَطَائِطَ وَنَرِدُ الْمَطَائِطَ۔ ہم ان زمینوں

…میں کھاتے ہیں (جہاں پانی نہیں برستا اور ان پانیوں کو پیتے

…ہیں جن میں مٹی ملی ہوتی ہے (مَطَائِط جمع ہے مَطِیْطَة کی

…بعضوں نے کہا مَطِیْطَة وہ بچا ہوا گدلا پانی ہے جو حوض کے تلے

…رہتا ہے)۔

اِذَا مَشَتْ اُمَّتِی الْمُطَیْطَاءَ وَخَدَمَتْهُمْ اَبْنَاءُ فَارِسَ

…سُلِّطَتْ شِرَارُهُمْ عَلٰی خِیَارِهِمْ۔ جب میری امت کے

…اتراتے ہوئے چلیں گے اور ایران کے لوگ ان کے خادم

…ہو جائیں گے تو جو لوگ میری امت میں برے ہیں وہ ان پر حکومت

…کرنے لگیں گے جو اچھے ہیں (یعنی بدکار لوگ حاکم اور نیک لوگ ان کی

…لگے)۔

فَقُمْتُ وَتَمَطَّیْتُ۔ پھر میں اٹھا اور انگڑائی لی۔

اِنَّهٗ مَرَّ عَلٰی بِلَالٍ وَقَدْ مُطِّیَ فِی الشَّمْسِ یُعَذَّبُ

…حضرت ابوبکر صدیق رضؓ بلال رضؓ پر سے گزرے ان کو دھوپ میں

…لٹایا گیا تھا اور تکلیف دی جا رہی تھی۔

وَتَرَکْتِ الْمَطِیَّةَ هَارًا۔ اونٹوں کو کمزور کر کے چھوڑ دیا۔

فَتَمَطَّیْتُ۔ پھر میں نے انگڑائی لی۔

بابُ المیم مع الظّاء

مَظٌّ۔ ملامت کرنا (جیسے مَذٌّ ہے)۔

مُمَاظَّةٌ اور مِظَاظٌ۔ جھگڑا کرنا، ساتھ رہنا۔

اِمْظَاظٌ۔ سکھانا۔

تَمَاظٌّ۔ گالی گلوچ کرنا۔

مَظَاظَةٌ۔ بدخلقی (جیسے فَظَاظَةٌ ہے)۔

مَرَّ بِابْنِهٖ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ يُمَاظُّ جَارًا لَهٗ فَقَالَ لَهٗ لَا تُمَاظِّ جَارَكَ۔ حضرت ابوبکر صدیق اپنے بیٹے عبد الرحمن پر گزرے وہ اپنے ایک ہمسایے سے لڑ رہے تھے (گالی گلوچ کر رہے تھے) تو ابوبکر رضؓ نے ان سے کہا اپنے ہمسایے سے مت جھگڑ۔

وَجَعَلَ رُمَّانُهُمُ الْمَظَّ۔ ان کا انار مظ تھا (مظ کہتے ہیں خود رو جنگلی انار کو جو خودبخود اگتا ہے)۔

اِيَّاكُمْ وَمُمَاظَّةَ اَهْلِ الْبَاطِلِ۔ تم باطل والوں سے جھگڑا مت کرو (ایک بار ان کو حق بات سمجھا دو اگر نہ مانیں تو خاموش ہو رہو ان کے پیچھے مت پڑ جاؤ رات دن ان سے بحث مباحثہ گالی گلوچ مت کرو اور یہ کہہ دو لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ)

تَمَاظَّ الْقَوْمُ۔ لوگ آپس میں جھگڑنے لگے۔

مَظِنَّةٌ۔ گمان کی جگہ۔

خَيْرُ النَّاسِ رَجُلٌ يَطْلُبُ الْمَوْتَ مَظَانَّهٗ۔ بہتر آدمی وہ ہے جو موت کو اس کے مقام میں طلب کرے (یعنی جہاد وغیرہ میں جہاں مرنا ثواب ہے شریک ہو کر موت کا طالب ہے)

طَلَبْتُ الدُّنْيَا مَظَانَّ حَلَالِهَا۔ میں نے دنیا کو ان ان مقاموں میں ڈھونڈھا جہاں میں اس کا ڈھونڈھنا حلال سمجھتا تھا (یعنی حلال ذریعوں سے کمائی کی)۔

اِتَّقُوْا ظُنُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ

اَلْحَقَّ عَلٰی اَلْسِنَتِہِمْ۔ مومنوں کے گمان سے بچے رہو اللہ تعالیٰ اُن کی زبان پر حق چلاتا ہے (ان کا گمان صحیح نکلتا ہے)۔
اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ۔ میں اسی طرح پیش آؤں گا جس طرح میرا بندہ میری نسبت گمان رکھے (اگر مرتے وقت میرے رحم وکرم اور بخشش کی توقع رکھے تو رحم وکرم ہی کروں گا گناہوں کو بخش دوں گا)۔
اَلْمُؤْمِنُ لَا یُمْسِیْ وَلَا یُصْبِحُ اِلَّا وَنَفْسُہٗ ظُنُوْنٌ عِنْدَہٗ۔ مومن ہر شام وصبح کو اپنے نفس پر تہمت لگاتا ہے (یعنی یہ گمان کرتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کیا اور اس کا قصوروار رہا)۔

بابُ المیم مع العین

مَعَ۔ ایک اسم ہے جس کے معنی ساتھ۔
مِعْبَرٌ۔ کشتی۔
مُعْتَاطٌ۔ وہ بکری جو موٹی ہو کر حاملہ نہ ہو اسی طرح وہ اونٹنی جو برس دو برس تک حاملہ نہ ہو حالانکہ نر اس پر جفتی کرے۔
فَاعْمِدْ اِلٰی عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ۔ پھر ایک پٹھیا موٹی لے کر چن لے۔
مَعْجٌ۔ جلدی چلنا، یا سہولت سے گزر جانا، ہلانا، جماع کرنا۔
تَمَعُّجٌ۔ پیچ کھانا، مڑ جانا۔
مَعَجٌ۔ جنگ اور اضطراب۔
فَمَعَجَ الْبَحْرُ مَعْجَۃً تَفَرَّقَ لَھَا السُّفُنُ۔ سمندر میں ایسا جوش آیا کہ کشتیاں جدا جدا ہو گئیں۔
مَعْدٌ۔ اُچک لیجانا، جلدی سے کھینچ لینا، معدے پر مارنا، نوچنا، بگڑ جانا۔
اِمْتِعَادٌ۔ اُچک لیجانا، جلدی سے کھینچ لینا۔
تَمَعْدُدٌ۔ بنی معد کی سی وضع اختیار کرنا، تندرست ہونا، فربہی شروع ہونا۔
تَمَعْدَدُوْا اِخْشَوْشِنُوْا۔ معد بن عدنان کی سی وضع اختیار کرو (وہ بالکل سخت جفاکش سادہ آدمی تھا) اور کھردرے (سخت موٹے) کپڑے پہنو (عورتوں کی طرح باریک اور نرم لباس مت پہنو)۔
عَلَیْکُمْ بِاللِّبْسَۃِ الْمَعَدِّیَّۃِ۔ تم کو سخت کھردرے کپڑے پہننا چاہیے۔
اَلْمَعِدَۃُ حَوْضُ الْبَدَنِ۔ معدہ سارے جسم کا حوض ہے۔
مَعْرٌ۔ نکل جانا، کم ہونا، بال گر جانا۔
تَمَعُّرٌ۔ محتاج ہونا، توشہ ختم ہو جانا، غصہ سے منہ کی رنگت بدل جانا۔
اِمْعَارٌ۔ کم ہونا، محتاج ہونا، چھین لینا۔
تَمَعُّرٌ۔ غصہ سے رنگ بدل جانا، گر جانا۔
فَتَمَعَّرَ وَجْہُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرت صلعم کے چہرے کا رنگ بدل گیا (آپ کو غصہ آگیا)۔
اَمْعَرُ۔ وہ مقام جہاں سرسبزی نہ ہو۔
فَاِنَّ وَجْہَہٗ لَمْ یَتَمَعَّرْ۔ اس کے چہرے کا رنگ نہیں بدلا۔
مَا اَمْعَرَ حَاجٌّ قَطُّ۔ کوئی حاجی محتاج نہیں ہوتا (اللہ اُس کو برکت دیتا ہے)۔
اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَبْرَأُ اِلَیْکَ مِنْ مَعَرَّۃِ الْجَیْشِ۔ یا اللہ میں تیرے سامنے لشکر والوں کے ظلم سے بیزار ہوں (الگ ہوں)۔
اَمْعَرُ۔ وہ شخص جس کے بال کم ہوں۔
مَعْزٌ۔ بھیڑ کو بکری سے جدا کرنا۔
مَعَزٌ۔ سخت ہونا، بھیڑیں بہت ہونا (جیسے اِمْعَازٌ ہے)۔
تَمَعُّزٌ۔ منقبض ہونا، خوب دوڑنا۔
اِمْتِعَازٌ۔ کوشش کرنا۔
مَعَزٌ اور مِعْزَۃٌ اور مِعَازٌ۔ بھیڑ جس پر بال

ہوتے ہیں۔
تَمَعْدَدُوْا وَاخْشَوْشِنُوْا۔ بھیڑ کی طرح صبر اختیار کرو اور سخت لباس پہنو۔
فَاِذَا هُوَ سَارِعِیْ مِعْزَایْ۔ دیکھا تو وہ بھیڑوں کا چرواہا تھا۔
مَاعِزٌ۔ ایک مشہور صحابی ہیں جن کو از خود اظہار کرنے پر آنحضرت ﷺ نے (زنا کی علت میں) رجم کیا تھا
مَعْزِیٌّ۔ بخیل۔
مَعَّازٌ۔ بھیڑ والا، بھیڑوں کا چرانے والا۔
مَعْسٌ۔ خوب زور سے ملنا، جماع کرنا، ذلیل کرنا، برچھے سے مارنا، دودھ۔
مَعَّاسٌ۔ سخت حملہ کرنے والا۔
اِنَّهٗ مَرَّ عَلٰی اَسْمَاءَ وَهِیَ تَمْعَسُ اِهَابًا لَهَا۔ اسماء بنت ابی بکر رضؓ پر سے گزرے وہ ایک کھال کو رگڑ رہی تھیں (یعنی دباغت کر رہی تھیں)۔
مَعْصٌ۔ پٹھے میں پیچ پڑ جانا، بیماری ہونا
تَمَعُّصٌ۔ درد کرنا۔
اِنَّ عَمْرَو بْنَ مَعْدِیْ كَرِبَ شَكَا اِلٰی عُمَرَ۔ اَلْمَعَصَ۔ عمرو بن معدی کرب نے حضرت عمرؓ سے یہ شکوہ کیا کہ میرے پاؤں کے پٹھے میں پیچ پڑ گیا ہے (موچ آگئی ہے)۔
مَعْضٌ۔ غصہ ہونا، شاق ہونا۔
تَمْعِیْضٌ اور اِمْعَاضٌ۔ غصہ دلانا، شاق ہونا۔
اِمْتِعَاضٌ۔ غصہ ہونا اور شاق ہونا۔
لَمَّا قُتِلَ رُسْتُمُ بِالْقَادِسِیَّةِ بَعَثَ اِلَی النَّاسِ خَالِدَ بْنَ عُرْفُطَةَ وَهُوَ ابْنُ اُخْتِهٖ فَامْتَعَضَ النَّاسُ اِمْتِعَاضًا شَدِیْدًا۔ جب رستم (ایران کا پہلوان) قادسیہ میں مارا گیا تو لوگوں کی طرف خالد بن عرفطہ کو بھیجا وہ اُن کے بھانجے تھے لوگ اس سے بہت غصہ ہوئے،

اُن کو یہ امر بہت شاق گزرا۔
تُسْتَاْمَرُ الْیَتِیْمَةُ فَاِنْ مَعِضَتْ لَهٗ تُنْكَحْ یتیم لڑکی سے نکاح کے وقت اجازت لی جائے اگر وہ ناخوش ہو تو اس کا نکاح نہ کیا جائے گا۔
تَمَعَّضَتِ الْفَرَسُ۔ گھوڑا بگڑ گیا (ابو موسیٰ نے کہا ایک روایت میں تَمَعَّصَتْ ہے صاد مہملہ سے یعنی اس کے پاؤں کے پٹھے میں پیچ پڑ گیا۔ ایک روایت میں فَمَعَّضَتْ ہے)۔
فَامْتَعَضُوْا مِنْهُ۔ لوگ اس بات سے غصے ہوئے (ایک روایت میں اِمَّعَضُوْا ہے معنی وہی ہیں)۔
فَامْتَعَضَ فَخَرَّ مِنْ جَنَاحِ الْمَلَكِ۔ حضرت ادریس علیہ السلام غصے ہوئے اور فرشتے کے بازو سے گر پڑے۔
مَعْطٌ۔ کھینچنا، سونت لینا، جماع کرنا، پھینک دینا، اُکھیڑنا، حق ادا کرنے میں دیر کرنا۔
مَعَطٌ۔ پلید ہونا، بال گر جانا۔
تَمَعُّطٌ گر جانا (جیسے اِنْمِعَاطٌ اور اِمِّعَاطٌ ہے)
مُمَعَّطٌ۔ بہت لمبا۔
لَوْ اَخَذْتَ ذَاتَ الذَّنْبِ مِنَّا بِذَنْبِهَا قَالَ اِذًا اَدَعُهَا كَاَنَّهَا شَاةٌ مَعْطَاءُ۔ اگر ہم میں سے جو کوئی گناہ کرے اس کو آپ اس گناہ پر پکڑیں فرمایا تب تو میں اس کو ایسا کر دوں گا گویا بال جھڑی ہوئی بکری ہے۔
اِنَّ ابْنَتِیْ تَمَعَّطَ شَعْرُهَا۔ میری بیٹی کے بال گر گئے ہیں۔
اِنَّ ابْنَتِیْ عُرَیِّسٌ وَقَدْ تَمَعَّطَ شَعْرُهَا میری بیٹی نئی دلہن ہے اور اس کے بال گر گئے ہیں
لَیْسَ بِالطَّوِیْلِ الْمُمَّعِطِ۔ آں حضرتؐ بے حد لمبے نہ تھے۔
فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مُتَمَعِّطًا۔ انھوں نے اُن کی طرف توجہ نہ کی تو وہ غصہ ہو کر کھڑے ہو گئے۔

اِنَّ فُلَانًا وَتَرَ قَوْسَهٗ ثُمَّ مَعَطَ فِيْهَا۔ فلاں شخص نے اپنی کمان میں چلّہ لگایا پھر دونوں ہاتھوں سے اُس کو کھینچا۔

مَعْكٌ۔ رگڑنا یا مٹی سے رگڑنا، جنگ میں غالب آنا، قرض کی ادائی میں دیر کرنا۔

مَعْكَةٌ۔ حماقت۔

تَمْعِيْكٌ۔ لوٹ آنا۔

تَمَعُّكٌ۔ لوٹنا۔

مُمَاعَكَةٌ۔ قرض کی ادائی میں دیر لگانا۔

مَعِكٌ۔ جھگڑالو، احمق، قرض کی ادا میں دیر کرنے والا۔

فَتَمَعَّكَ فِيْهِ۔ پھر عمارؓ مٹی میں لوٹے۔

اَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ۔ لیکن میں تو مٹی میں لوٹا۔

لَوْ كَانَ الْمَعْكُ رَجُلًا كَانَ رَجُلَ سُوْءٍ۔ اگر قرض کی ادائی میں دیر کرنا ایک آدمی ہوتا تو بُرا آدمی ہوتا۔

اَلْمَعْكُ طَرَفٌ مِّنَ الظُّلْمِ۔ قرض کی ادائی میں دیر کرنا ظلم کی ایک شاخ ہے۔

مَعْمَعَةٌ۔ جلتی ہوئی چیز کا آواز کرنا سخت گرمی یا سردی میں چلنا۔ جلدی سے کوئی کام کرنا، مع کا لفظ بہت کہنا، خوب لڑنا۔

مَعَامِعُ۔ لڑائیاں، فتنے، بڑے بڑے کام۔

مَعْمَعَانٌ۔ سخت سردی یا سخت گرمی۔

لَا تَهْلِكُ اُمَّتِيْ حَتّٰى يَكُوْنَ بَيْنَهَا التَّمَايُلُ وَالتَّمَايُزُ وَالْمَعَامِعُ۔ میری امت اس وقت تک تباہ نہیں ہوگی جب تک ان میں ایک طرف جھک جانا (افراط یا تفریط) اور امتیاز (ترجیح دینا) (سب مسلمانوں کو یکساں نہ سمجھنا) اور لڑائیاں نہ ہوں۔

كَانَ يَتَتَبَّعُ الْيَوْمَ الْمَعْمَعَانِيَّ فَيَصُوْمُهٗ۔ عبداللہ بن عمرؓ سخت گرمی کا دن دیکھتے رہتے، اُس دن روزہ رکھتے (تا کہ نفس پر سخت مشقت ہو)۔

اِنَّهٗ لَيَظَلُّ فِي الْيَوْمِ الْمَعْمَعَانِيِّ الْبَعِيْدِ مَا بَيْنَ الطَّرَفَيْنِ يُرَاوِحُ مَا بَيْنَ جَبْهَتِهٖ وَقَدَمَيْهِ۔ بڑے سخت گرمی کے دن میں جن کے دونوں کنارے (صبح و شام) دُور ہوتے۔ یعنی لمبے دن میں عبادت کرتے کبھی سجدہ کر کے آرام لیتے کبھی کھڑے ہو کر۔

اَلنِّسَاءُ اَرْبَعٌ فَمِنْهُنَّ مَعْمَعٌ لَهَا شَيْئُهَا اَجْمَعُ۔ عورتیں چار طرح کی ہیں ان میں سے ایک معمعہ ہے (جو اپنا مال سب اپنے اوپر خرچ کرتی ہے (یعنی خاوند کو کچھ نہیں دیتی)

مَعْنٌ۔ اقرار کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا، بہنا، دور تک دوڑ جانا، دور جانا، خوب ڈھونڈھنا۔

اِمْعَانٌ۔ خوب غور کرنا، مبالغہ کرنا، انتہا تک پہنچنا غار کے اخیر میں غائب ہو جانا، بہت مالدار ہونا، مال کم ہونا، پانی خوب ہو لے جانا، اقرار کرنا، جاری ہونا، جاری کرنا۔

تَمَعُّنٌ۔ خوب سوچنا۔

مَاعُوْنٌ۔ ہر وہ چیز جس سے کام لیا جاتا ہے (جیسے کلہاڑی، بسولہ، دیگچی، برتن، ڈول، رسّی، کانٹا وغیرہ تمام اثاث البیت یعنی گھر کا سامان)۔

قَالَ اَنَسٌ لِمُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ فِيْ وَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ عَنْ فِرَاشِهٖ وَقَعَدَ عَلٰى بِسَاطِهٖ وَتَمَعَّنَ عَلَيْهِ وَقَالَ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاْسِ وَالْعَيْنِ۔ انس بن مالکؓ نے مصعب بن زبیرؓ سے کہا میں تمکو پروردگار کی یاد دلاتا ہوں کہ تم آنحضرتؐ کی وصیت سن لو۔ یہ کہتے ہی مصعب اپنی مسند سے اُتر آئے اور بچھونے پر بیٹھ گئے اور اپنے تئیں عاجز اور ذلیل بنا دیا اور کہنے لگے آنحضرتؐ کی وصیت میرے سر اور آنکھوں پر ہے (ایک روایت میں تَمَعَّكَ عَلَيْهِ

…پر لوٹ گئے)۔

معنتم فی کذا۔ تم نے اس میں مبالغہ کیا۔

معنوا فی بلاد العدو۔ دشمن کے ملک میں دور نکل گئے۔

معنوا فی الطلب۔ طلب میں خوب کوشش کی۔

لو عجلت لکان زرعہم عیناً معیناً۔ اگر حضرت … جلدی نہ کرتیں (اور پانی کے گرد مینڈھ نہ باندھ دیتیں) تو زمزم ایک بہتا ہوا چشمہ ہو جاتا۔

وحسن مواساتہم بالماعون۔ ماعون میں لوگوں کی بھی خاطرداری کرنا (مانگنے پر ہر چیز دیدینا)۔

معن الماء یا امعن۔ پانی جاری ہو گیا۔

بئر معونۃ۔ ایک چشمہ ہے سلیم کے ملک میں مکہ اور مدینہ کے درمیان۔

بئر غعونۃ۔ (غین معجمہ سے) وہ ایک مقام کا نام ہے مدینے کے قریب۔

الماعون قرض تقرضہ۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا "ماعون" قرض حسنہ دینا ہے۔

والمعروف یصنعہ۔ اور مروت اور اچھا سلوک (یہ بھی ماعون میں داخل ہے)۔

ومتاع البیت یعیرہ۔ اور گھر کا سامان مانگے پر دینا۔

ومنہ الزکوۃ۔ زکوٰۃ بھی ماعون میں داخل ہے (ایک شخص نے امام صاحب سے عرض کیا، ہمارے کچھ ایسے لوگ ہیں جب ہم ان کو کوئی چیز مانگے پر دیتے ہیں تو اس کو بے احتیاطی سے توڑ پھوڑ ڈالتے ہیں کیا اگر ایسے لوگوں کو مانگے پر نہ دیں تو گنہگار ہوں گے۔ آپ نے فرمایا ایسے لوگوں کو نہ دینے سے گنہگار نہ ہوں گے)۔

معول۔ پکاس کلند، تبر، کلہاڑا، سبل۔

فاخذ المعول فضرب بہ الفخرۃ۔ آنحضرتؐ نے پکاس لی اور اس پتھر پر مار لگائی۔

معی یا معی یا معاء۔ آنت۔

مماعی۔ نرم کرنا۔

المؤمن یاکل فی معی واحد والکافر یاکل فی سبعۃ امعاء۔ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے (شاید یہ بطور تمثیل کے فرمایا۔ کیونکہ مومن کو دنیا کی رغبت نہیں ہوتی، اور کافر کو دنیا کی حرص ہوتی ہے اور اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مومن کم خوراک ہوتا ہے اور کافر بہت کھانے والا۔ بعضوں نے کہا مومن کو رغبت دلانا مقصود ہے کم کھانے کی کیونکہ بہت کھانے سے دل کی سختی اور شہوت اور خواہش کی کثرت ہوتی ہے۔ بعضوں نے کہا المؤمن الکافر میں لام عہد کا ہے اور ایک خاص شخص مراد ہے جو آنحضرتؐ کے عہد میں مشرف باسلام ہوا تھا۔ جب وہ کافر تھا تو سات بکریوں کا دودھ پی گیا پھر جب مسلمان ہوا تو ایک بکری کے دودھ میں سیر ہو گیا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ مومن صرف ایک کمائی یعنی حلال میں سے کھاتا ہے اور کافر کے لئے سات کمائیاں ہیں ایک حلال اور چھ حرام۔ جیسے سودخواری، رشوت خواری، جعلسازی ظلم و تعدی، چوری، خیانت ڈاکہ اندازی)۔

رای عثمان من یقطع سمرۃ فقال الست ترعی معوتہا۔ حضرت عثمانؓ نے ایک شخص کو دیکھا، جو ببول کا درخت کاٹ رہا تھا۔ تو کہا کیا تو اس کے پھل اپنے جانوروں کو نہیں چراتا (پھر ایسے کام کے درخت کو کیوں کاٹے ڈالتا ہے)۔

مع۔ ساتھ، ہمراہ، علاوہ، نیز

ضرب الجزیۃ علی اہل الذمۃ مع ذلک ارزاق المسلمین وضیافتہم۔ ذمی کافروں پر جزیہ مقرر کیا اور اس کے علاوہ مسلمانوں کو دعوت کے

سامنے سے گزریں) کھانا کھلانا اُن کی ضیافت کرنا۔
فَاِنَّ مَعَكُمْ مَنْ لَّا يُفَارِقُكُمْ۔ تمہارے ساتھ وہ ہیں جو تم سے جُدا نہیں ہوتے (یعنی محافظ فرشتے کرام کاتبین)
فَاَذَّنَ مَعَنَا۔ اس نے ہمارے ساتھ اذان دی۔
مَعَنَا اِدَاوَةٌ۔ ہمارے ساتھ ایک چھاگل تھی۔
اَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ۔ میں بندے کے ساتھ ہوں جب وہ میری یاد کرے (یعنی توفیق اور رحمت سے، یہ تاویل اس لئے ضروری ہے کہ پروردگار کی ذات مقدس تو بالائے عرش ہے اس لئے آیات اور احادیث معیت اور قرب بالاتفاق ماول ہیں اور معیتِ علمی اور تدریجی تو سب کے ساتھ ہے تو ذاکر کے ساتھ معیت کے یہی معنی ہوں گے کہ، توفیق اور رحمت اور اعانت اور امداد سے)۔
وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ۔ وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم رہو (یعنی علم سے۔ امام ہمام شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے فرمایا کہ یہ آیت اِسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ کے مخالف نہیں ہے کیونکہ عرب یوں کہتے ہیں اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مَعَنَا حالانکہ چاند اور سورج ہم سے بہت دور ہیں۔ غرض یہ کہ معیت اتصال اور ملاصقت کو مستلزم نہیں ہے اس صورت میں علم کے ساتھ تاویل کرنے کی بھی ضرورت نہیں رہتی)

باب المیم مع الغین

مَغْثٌ۔ پانی میں ڈال کر ملنا، رگڑنا تاکہ گھل جائے، ہلکی مار لگانا، بے عزتی کرنا، چبانا، ڈبونا، بلانا۔
مُمَاغَثَةٌ اور مِغَاثٌ۔ کھجانا، جھگڑنا۔
مَغَاث۔ ایک درخت ہے۔
مَغْثٌ۔ شر اور قتال کو بھی کہتے ہیں۔
فَمَغَثَتْهُمُ الْحُمّٰى۔ ان کو بخار لگ گیا۔
اِنَّ هٰذَا الشَّرَابَ قَدْ مُغِثَ وَمُرِثَ۔ (آنحضرتؐ نے حضرت عباسؓ سے کہا، مجھ کو اپنے سقاوہ میں سے پانی پلاؤ

وہ کہنے لگے) یہ پانی تو لوگوں کے ہاتھ لگنے سے غلیظ ہو گیا ہے
كُنْتُ اَمْغَثُ لَهُ الزَّبِيْبَ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً وَاَمْغَثُهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً۔ میں حضرت عثمانؓ کے لئے سوکھے انگور (منقی) صبح کو پانی میں ملتی اور بھگو دیتی، وہ شام کو اس کو پیتے اور شام کو بھگوتی تو صبح کو اسے پیتے۔
مَغْرٌ۔ جلد یا، جلدی کرنا۔
تَمْغِيْرٌ۔ اس بن مغرا کا کوئی شعر سنانا۔
اِمْغَارٌ۔ سرخ ہونا۔
مَغْرَةٌ۔ گیرو، سرخ مٹی
اَيُّكُمُ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالُوْا هُوَ الْاَمْغَرُ الْمُرْتَفِقُ (ایک شخص نے جو نیا آیا تھا، صحابہؓ سے پوچھا) تم میں عبدالمطلب کے فرزند کون صاحب ہیں؟ لوگوں نے کہا دیکھو وہ سرخ رنگ والے کہنی پر ٹیکا دیئے ہوئے۔ (آنحضرتؐ کا رنگ سفید سرخی آمیز تھا۔ بعضوں نے کہا اَمْغَرُ سے سفید مراد ہے کیونکہ سفید کو اَحْمَرُ بھی کہتے ہیں)
اِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَمْغَرَ سَبْطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا۔ اگر عورت سرخ رنگ کا سیدھے بال والا بچہ جنے تب تو وہ اس کے خاوند کا نطفہ ہے۔
فَرَمَوْا بِنَبْلِهِمْ فَخَرَّتْ عَلَيْهِمْ مُّتَمَغِّرَةً دَمًا۔ یاجوج ماجوج اپنے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے وہ خون سے سرخ ہو کر اُن پر گریں گے (وہ کہیں گے معاذ اللہ ہم نے آسمان کے خدا کو بھی مار ڈالا)۔
مَغْرٌ یا جَرِيْرٌ۔ جریر کچھ اوس بن مغرا کے شعر سنا۔
ثَوْبَانِ مُمَغَّرَانِ۔ دو سرخ کپڑے گیرو سے رنگے ہوئے۔
مَغْصٌ۔ پیٹ میں پیچ ہونا، درد ہونا، بھاری اور گران
اِمْغَاصٌ۔ پیٹ میں درد ہونا۔
اِنَّ فُلَانًا وَجَدَ مَغْصًا۔ فلاں شخص نے اپنے پیٹ

سمع صَوْتَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَامْتَعَضَ فَخَرَّ مِنْ ... فَقُبِضَ رُوْحُهٗ۔ حضرت ادریسؑ نے ملک الموت ... وہ اُن پر گراں گزری اور فرشتہ کے بازو پر سے ... پھر ان کی رُوح قبض کی گئی۔

فَاَخَذَہٗ الْمَغْصُ فِیْ بَطْنِہٖ۔ اس کو پیٹ کا درد ہو گیا

... فَرَّجَ اللّٰہُ عَنْہُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْیَا — ... الْمَغْصُ۔ اللہ تعالیٰ اس پر سے دُنیا کی ایک سختی ... دے گا۔ کرے کہ پیٹ کا درد ہے (ایک روایت میں ... ہے یعنی شاق امر۔ ایک روایت میں اَلْمَعَصُ ہے ... میں پیچ پڑ جانا، ایڑیوں میں درد ہونا)۔

... کھینچ کر لمبا کرنا، زور سے کھینچنا۔

تَمَغُّطٌ۔ اپنے دونوں ہاتھ دراز کرنا۔

اِمْتِغَاطٌ اِمِّغَاطٌ۔ ممتد ہونا، بلند ہونا، سونت لینا۔

لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيْلِ ... الْمُمَّغِطِ۔ آنحضرتؐ بہت لمبے نہیں تھے۔

... خود۔

... دَخَلَ وَعَلٰی رَاْسِہٖ الْمِغْفَرُ۔ آں حضرتؐ مکہ میں داخل ... اس وقت آپ کے سر پر خود تھا (اس کے بعد شاید ... خود اُتار کر عمامہ باندھ لیا۔ اس صورت میں یہ حدیث ... خلاف نہ ہوگی جس میں یہ مذکور ہے کہ عمامہ باندھے ہوئے ... داخل ہوئے تھے)۔

... چارے کے ساتھ مٹی کھا لینا پھر پیٹ میں درد ہونا۔

مَغْلٌ اور مَغَالَةٌ۔ چغلی کھانا۔

مَغَلٌ۔ بگڑ جانا

مِغَالٌ۔ اونٹوں کے پیٹ میں درد ہونا یا بکری ... میں کہ جب حاملہ ہو تو اسقاط ہو جائے۔

مُمْغِلٌ۔ وہ عورت جو ہر سال جنتی ہے اور بچہ کا دودھ ... سے پہلے حاملہ ہو جاتی ہے۔

مَغَالَةٌ۔ خیانت اور دغا بازی۔

بَنُوْ مَغَالَةَ۔ ایک قبیلہ ہے۔

مُغُلٌ۔ ایک قوم ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ مغل بن النوبغان ترک بن یافث بن نوح کی اولاد میں سے ہے (اس کی جمع مغول ہے)۔

صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلٰثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ وَيُذْهِبُ بِمَغَلَةِ الصَّدْرِ۔ رمضان کے پورے روزے رکھنا اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے اور سینے کی خرابی کو دفع کرتا ہے یا سینے کے حسد اور بغض کو دُور کرتا ہے۔

بابُ المیم مع الفاء

مَفَجٌ۔ احمق ہونا۔

مَفَاجَةٌ۔ احمق (جیسے نَفَاجَةٌ ہے)۔

اَخَذَنِي الشُّرَاةُ فَرَاَيْتُ مُسَاوِرًا اَقْدَارَ بَدَّ وَجْهُهٗ ثُمَّ اَوْمَاَ بِالْقَضِيْبِ اِلٰى دُجَاجَةٍ كَانَتْ تَخْتَرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ تَسْمَعِيْ يَا دُجَاجَةُ تَعَجَّبِيْ يَا دُجَاجَةُ ضَلَّ عَلِيٌّ وَاهْتَدٰى مَفَاجَةٌ۔ مجھ کو خارجیوں نے پکڑ لیا، پھر میں نے ایک حملہ کرنے والے کو دیکھا ان کا مُنہ راکھ کی طرح ہو گیا تھا۔ انھوں نے ایک لکڑی لے کر ایک مرغی کی طرف اشارہ کیا جو اُن کے سامنے چُگ رہی تھی اور کہنے لگے، اری مُرغی سُن اری مُرغی تعجب کر حضرت علی تو بھٹک گئے اور ایک احمق بے وقوف شخص راہ پا گیا۔

بابُ المیم مع القاف

مَقْتٌ۔ سخت بغض رکھنا۔

مَقَاتَةٌ۔ مبغوض ہونا۔

تَمْقِيْتٌ (بمعنی مَقْتٌ)۔

لَمْ يُصِبْنَا عَيْبٌ مِّنْ عُيُوبِ الْجَاهِلِيَّةِ فِي نِكَاحِهَا وَمَقْتِهَا. ہم کو جاہلیت کے عیبوں میں سے کوئی عیب نہیں لگا۔ نکاح میں اور مقت میں (نکاح مقت یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کرے جب باپ اس کو طلاق دیدے یا مر جائے۔ جاہلیت میں یہ نکاح جاری تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام میں حرام کر دیا)۔

مَقْتِيٌّ. وہ شخص جو ایسا نکاح کرے (یعنی نکاح مقت)

ثَلٰثٌ فِيهِنَّ الْمَقْتُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى. تین باتیں ایسی ہیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نہایت ناپسند کرتا ہے۔

مَقَتَ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ. عرب اور عجم سب لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے مبغوض رکھا (ناپسند کیا۔ یعنی آنحضرتؐ کی نبوت سے پہلے)۔

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ. اللہ تعالیٰ اس پر غصّہ ہوتا ہے (یعنی پاخانہ پھرتے وقت باتیں کرنے پر لیکن ضرورت ہو تو جائز ہے)

مَقْرٌ. لکڑی سے ایسی مار لگانا کہ ہڈی ٹوٹ جائے لیکن کھال سالم رہے۔

مَقَرٌ. ترش ہونا، یا تلخ ہونا۔

اَكَلْتُ الْمَقِرَ وَاَطْلَتُ عَلٰى ذٰلِكَ الصَّبْرَ. میں نے ایلوا کھایا اور مدّت تک اس پر صبر کیا۔

اَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ وَالْمَقِرِ. ایلوے سے زیادہ تلخ (عرب لوگ کہتے ہیں اَمْقَرَ الشَّيْءُ یعنی یہ چیز کڑوی ہو گئی)

مَقْسٌ. غوطہ دینا، بھر دینا، توڑ ڈالنا، جاری ہونا۔

مَقْسٌ. خبیث ہونا، بدمزاج ہونا۔

تَمْقِيسٌ. بہت بہانا۔

مُمَاقَسَةٌ. ایک دوسرے کے ساتھ غوطہ لگانا۔

تَمَقُّسٌ. ناپاک ہونا، پلید ہونا۔

خَرَجَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدٍ وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ يَتَمَاقَسَانِ فِي الْبَحْرِ. عبدالرحمان بن زید اور عاصم بن عمر دونوں نکلے سمندر میں غوطے لگاتے تھے۔

مَقْطٌ. توڑ ڈالنا، غصّہ دلانا، پچھاڑنا، مارنا۔

تَمْقِيطٌ. پچھاڑنا۔

اِمْتِقَاطٌ. نکالنا۔

قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ مَنْ يَعْلَمُ مَوْضِعَ الْمَقَامِ وَكَانَ السَّيْلُ اِحْتَمَلَهُ مِنْ مَكَانِهِ فَقَالَ الْمُطَّلِبُ بْنُ اَبِي وَدَاعَةَ قَدْ كُنْتُ قَدَّرْتُهُ وَذَرَعْتُهُ بِمِقَاطٍ عِنْدِي. حضرت عمرؓ مکہ میں تشریف لائے اور کہنے لگے مقام ابراہیم کا بھی کسی کو ٹھکانا معلوم ہے۔ کیونکہ سیل (بہیا) نے اس کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا تھا۔ یہ سُنکر مطلب بن ابی وداعہ نے کہا۔ میں مقام ابراہیم کو ایک رسّی سے ناپ چکا ہوں۔

مِقَاطٌ. وہ چھوٹی رسّی جو خوب بٹی ہوئی ہو یہاں تک کہ سیدھی کھڑی ہو جائے (اس کی جمع مُقُطٌ ہے جیسے كِتَابٌ اور كُتُبٌ ہے)۔

فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مُتَمَقِّطًا. انھوں نے ان کی طرف توجہ نہ کی تب وہ غصّہ ہو کر اُٹھ کھڑے ہوئے۔

مَقٌّ. چیرنا، مغز چوس لینا اور چھلکا پھینک دینا۔

تَمْقِيقٌ. پرندے کا اپنے بچہ کے منہ میں کھانا ڈالنا، تنگی کرنا۔

تَمَقُّقٌ. تھوڑا تھوڑا پینا، ضرر کرنا۔

اِمْتِقَاقٌ. سب پی جانا۔

مَنْ اَرَادَ الْمُفَاخَرَةَ بِالْاَوْلَادِ فَعَلَيْهِ بِالْمُقِّ مِنَ النِّسَاءِ. جو شخص فخر کے لائق اولاد پیدا کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ لمبی عورتوں سے نکاح کرے (عرب لوگ کہتے ہیں رَجُلٌ اَمَقُّ لمبا مرد۔ اِمْرَأَةٌ مَقَّاءُ لمبی عورت)۔

مَقْلٌ. دیکھنا، ڈبو دینا، غوطہ کھانا، پانی ڈالنا۔

اِمْتِقَالٌ. بار بار غوطہ لگانا۔

مُقْلٌ. ایک مشہور دوا ہے یعنی کندر۔

مُقْلَة۔ آنکھ کا کویا۔
اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوْهُ۔
روایت میں فِي الشَّرَابِ ہے یعنی) جب مکھی کھانے میں پڑ جائے تو اس کو ڈبو دو۔
یَتَمَاقَلَانِ فِي الْبَحْرِ۔ سمندر میں غوطے لگانے (ایک روایت میں یَتَمَاقَسَانِ اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔
اَرَاَيْتَ الْحَبَّةَ تَكُوْنُ فِي مَقْلِ الْبَحْرِ آپ بتیے کہ ایک دانہ سمندر کی تہ میں ہو۔
لَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا جُرْعَةٌ كَجُرْعَةِ الْمَقْلَةِ۔ حضرت علی رضؓ نے فرمایا) دنیا میں سے کچھ باقی نہ رہا مگر ایک گھونٹ جیسے مقلہ کا گھونٹ (مقلہ وہ پتھر ہے جس سے سفر میں پانی بانٹتے ہیں۔ اس کا مفرد مُقْل ہے جو ایک پھل ہے وہ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس میں تھوڑا پانی سماتا ہے، عرب کی عادت ہے کہ جب سفر میں پانی کی قلت ہوتی ہے تو ایک پتھر برتن میں ڈال کر اس سے پانی تقسیم کر دیتے ہیں)۔
سُئِلَ عَنْ مَسِّ الْحَصٰى فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ مَرَّةً وَتَرْكُهَا خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ لِمُقْلَةٍ۔ عبداللہ بن مسعودؓ سے پوچھا گیا نماز میں کنکریاں ہٹانا (یا ہاتھ سے برابر کرنا) کیسا ہے؟ انھوں نے کہا ایک بار جائز ہے اگر اس کو بھی نہ کرے تو یہ اُس کے لیے سَو اونٹنیوں سے بہتر ہے جو اس کی آنکھ کے سامنے چُنی جائیں (یعنی اپنی پسند سے چُنے)۔
خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا اَسْوَدُ الْمُقْلَةِ۔ سَو کالی آنکھ والی سانڈنیوں سے بہتر ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَظْهَرَ مِنْ اٰثَارِ سُلْطَانِهٖ وَجَلَالِ كِبْرِيَائِهٖ مَا حَيَّرَ بِهٖ مُقَلَ الْعُقُوْلِ سب تعریف اُس خدا کو ہے جس نے اپنی سلطنت کی نشانیاں اور اپنی عظمت کے آثار ایسے ظاہر کیے جن کو دیکھ کر عقل کی آنکھیں حیران ہوتی ہیں۔

مِقَةٌ۔ محبت۔
اَلْمِقَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالصِّيْتُ مِنَ السَّمَاءِ۔ محبت اللہ کی طرف سے ہے اور شہرت آسمان سے۔
مَقْوٌ۔ جلا کرنا، بچانا، زور سے دودھ پینا۔
مَقَوْتُمُوْهُ مَقْوَ الطَّسْتِ ثُمَّ قَتَلْتُمُوْهُ۔ (حضرت عائشہ رضؓ کے سامنے حضرت عثمان رضؓ کا ذکر آیا، انھوں نے کہا) پہلے تو تم نے ان کو صاف کیا جیسے طشت صاف کیا جاتا ہے (یعنی جو عیب تم نے ان پر رکھے تھے اس کو انھوں نے دور کر دیا اور صاف ہو گئے) پھر تم نے ان کو مار ڈالا۔

بابُ المیم مع الکاف

مَكْثٌ یا مُكْثٌ یا مِكْثٌ یا مَكَثٌ یا مَكِيْثٌ یا مُكُوْثٌ یا مُكْثَانٌ۔ ٹھہرنا، اقامت کرنا۔
اِمْكَاثٌ۔ ٹھہرانا
تَمَكُّثٌ۔ ٹھہرنا، اطمینان سے کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔
اِنَّهٗ تَوَضَّاَ وُضُوْءًا مَكِيْثًا۔ آں حضرتؐ نے ٹھہر ٹھہر کر وضو کیا یعنی جلدی نہیں کی۔
فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَيَقُوْلُ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔ جب آں حضرتؐ نے رکوع کیا تو اتنی دیر رکوع میں ٹھہرے جتنی دیر سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے اور یہ کہہ رہے تھے سُبحان ذی الجبروت والکبریاء والعظمۃ۔ یعنی اسی کلمہ کو بار بار دُہراتے رہے یا دریائے معرفت میں غرق ہو کر خاموش ہو رہے۔
وَخَلَّفَ فِيْنَا رَايَةَ الْحَقِّ دَلِيْلُهَا مَكِيْثُ الْكَلَامِ سَرِيْعُ الْقِيَامِ۔ (حضرت علی رضؓ نے کہا) آنحضرت صلعم نے ہم میں حق کا جھنڈا اور اس کی دلیل کو چھوڑا۔

(حضرت علیؓ نے اس سے اپنے تئیں مُراد لیا) جو ٹھہر ٹھہر کر بات کرنے والا ہے اور کاموں کو جلدی پورا کرنے والا ہے۔

مَکْدٌ یا مُکُوْدٌ۔ اقامت کرنا، دودھ گھٹ جانا جننے کی مدت طول ہونے پر۔

مَکْدَاءُ۔ بہت دودھ والی اونٹنی۔

خُذْهَا اِلَیْكَ فَوَاللّٰهِ مَا فُوْهَا بِبَارِدٍ وَّلَا ثَدْیُهَا بِنَاهِدٍ وَّلَا بَطْنُهَا بِوَالِدٍ وَّلَا دَرُّهَا بِمَاكِدٍ (جب ہوازن کے قیدیوں کو آں حضرتؐ نے واپس کر دینے کا حکم دیا تو عُیَیْنَہ بن حصن نے ایک بڑھیا کو ان میں سے رکھ لیا اور اس کے پھیرنے سے انکار کیا۔ تب ابو صرد نے اُن سے کہا) اچھا تم اس کو رکھ لو، خدا کی قسم نہ اس کا مُنہ ٹھنڈا ہے نہ اس کی چھاتی اٹھی ہوئی ہے نہ اس کے پیٹ سے اب کوئی اولاد ہوگی نہ اس کا دودھ ہمیشہ رہے گا (مَاكِد کے معنی دائم یعنی ہمیشہ)۔

مَکُوْدٌ۔ وہ اونٹنی جس کا دودھ ہمیشہ رہے بند نہ ہو۔

مَکْرٌ۔ فریب کرنا یا فریب کا بدلہ دینا۔

مَکَرٌ۔ سُرخ ہونا۔

تَمْکِیْرٌ۔ غلہ کو گھروں میں رکھ چھوڑنا۔

مُمَاکَرَةٌ۔ ایک دوسرے کو فریب دینا۔

اِمْکَارٌ۔ فریب دینا یا فریب کا بدلہ دینا۔

اِمْتِکَارٌ۔ خضاب کرنا، دانہ کو بونا۔

مَکْرٌ۔ گیرو کو بھی کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ امْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ بِیْ یَا عَلِیُّ۔ یا اللہ میرے فائدے کے لئے مکر کر (یعنی میرے دشمنوں کو تباہ کر) اور میرے نقصان کے لئے مکر نہ کر (مکر سے مراد یہاں پروردگار کی چال ہے اور اس کی تدبیر ہے نہ کہ فریب اور حیلہ)

فِیْ مَسْجِدِ الْکُوْفَةِ جَانِبُهَا الْاَیْسَرُ مَکْرٌ (حضرت علی رضؓ نے) کوفہ کی مسجد کے باب میں فرمایا کہ اس کا بایاں جانب مکر ہے (اس مسجد کے بائیں جانب بازار تھا۔ بازار میں اکثر مکر و فریب ہوا کرتا ہے)

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَکْرِ الشَّیْطَانِ۔ تیری پناہ شیطان کے وسوسے اور اس کے فریب سے۔

اِنْ کَانَ الْعَرْضُ عَلَی اللّٰهِ حَقًّا فَالْمَکْرُ لِمَاذَا۔ جب اللہ کے سامنے سب باتیں پیش کی جائیں گی، پھر مکر و فریب سے کیا فائدہ۔

مَکْسٌ۔ محصول لینا، قیمت گھٹانا، ظلم کرنا

مُمَاکَسَةٌ اور مِکَاسٌ۔ بائع اور مشتری کا جھگڑا کرنا۔

لَا یَدْخُلُ۔ محصول لینے والا بہشت میں نہیں جائے گا (طیبی نے کہا مراد وہ شخص ہے جو سوداگروں سے دہکی چنگی لیتا ہے۔ لیکن زکوٰۃ کا تحصیلدار اور ذمیوں سے ٹیکس لینے والا جن سے اس کی شرط ٹھہر گئی ہو وہ اس میں داخل نہیں ہے بشرطیکہ ظلم و تعدی نہ کرے۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ خلافِ شرع محصول لگانے والے سخت گنہ گار ہیں جن کی سزا بہشت سے محروم ہونا ہے)۔

لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَکْسٍ لَغُفِرَ لَهٗ (آنحضرتؐ نے صحابہ رضؓ سے فرمایا جب وہ ماعزؓ کو بُرا کہہ رہے تھے) ماعزؓ نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر محصول لینے والا بھی ویسی توبہ کرے تو اس کی مغفرت ہو جائے۔

قَالَ لَا تَسْتَعْمِلْنِیْ عَلَی الْمَکْسِ۔ انس بن سیرین نے انس بن مالکؓ سے کہا۔ کیا تم مجھ کو محصولات کی تحصیل پر مقرر کرتے ہو (میں ہرگز یہ کام نہیں کرنے کا کیونکہ اس میں اکثر ظلم کرنا پڑتا ہے اور آدمی حقوق العباد میں گرفتار ہو جاتا ہے)۔

اَتُرَی اِنَّمَا مَاکَسْتُكَ لِاٰخُذَ جَمَلَكَ۔ آنحضرتؐ نے جابر رضؓ سے فرمایا۔ کیا تم یہ سمجھے کہ میں نے جو قیمت چکائی وہ تمہارا اونٹ لے لینے کی نیت سے۔

...اکِسْنُكَ۔ میں تو تم سے چتر انکلا۔

...بَاسَ بِالْمُمَاكَسَةِ فِي الْبَيْعِ۔ خرید و فروخت
...چکانا کچھ برا نہیں (یعنی مشتری قیمت کم کرے بائع
... دونوں میں حجت ہو تو یہ کچھ منع نہیں)۔

...لَا تُمَاكِسُ فِي أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ۔ چار چیزوں کی قیمت
...ت کر (اُن کو مت چکا)

... سب چوس لینا، ہلاک کرنا، گوڈا دینا، ہگنا۔

...تَمَكُّكٌ اور اِمْتِكَاكٌ۔ سب چوس لینا، اصرار کرنا۔

لَا تَتَمَكَّكُوا عَلَىٰ غُرَمَائِكُمْ۔ اپنے قرضداروں
...تقاضا مت کرو (اُن کی حالت دیکھ کر ان سے نرمی
...دکرو، اگر مہلت مانگیں تو مہلت دو)، یہ مَاكَّ اَلْفَصِيلُ
...ضَرْعَ النَّاقَةِ یا اِمْتَكَّهُ سے ماخوذ ہے یعنی بچے نے اونٹنی
... دودھ چوس لیا، کچھ باقی نہ رکھا)۔

كَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيكَ
... ایک مکوک پانی سے وضو کر لیتے اور پانچ مکوک پانی
... لیتے (مکوک ایک پیمانہ ہے جو ایک مُد کا ہوتا ہے
...ری روایت میں صاف ہے کہ آپ ایک مُد پانی سے
...اور ایک صاع پانی سے غسل کر لیتے۔ ایک صاع
...نی پانچ مُد کا ہوتا ہے)۔

...وَاعَ الْمَلِكِ قَالَ كَهَيْئَةِ الْمَكُّوكِ۔ ابن عباسؓ
...ۂ یوسف میں جو صُوَاعُ الْمَلِكِ آیا ہے وہ ایک
...تھا۔

...ۃ کا نام مکہ اس لئے ہوا کہ وہ گناہوں کو نابود اور
...

...رَأَتِي حَلَبَتْ لَبَنَهَا فِي مَكُّوكٍ فَاسْقَتْ جَارِيَتِي
...نے اپنا دودھ ایک مکوک میں دوہا اور میری
...دیا (اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ لونڈی مجھ پر حرام

...ے دینا، پیٹ میں انڈے جمع کرنا۔

مَكَانَةٌ۔ مرتبہ، درجہ، زوردار ہونا، قوی ہونا، مضبوط
ہونا، مطمئن ہونا۔

تَمْكِينٌ۔ جگہ دینا، حکومت کرنا (جیسے اِمْكَانٌ ہے،
یعنی سہل ہونا، آسان ہونا، ہو سکنا، قادر ہونا)۔

تَمَكُّنٌ اور اِسْتِمْكَانٌ۔ قدرت پانا، فتح پانا۔

اَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلَىٰ مَكِنَاتِهَا۔ پرندوں کو اپنے
گھونسلوں میں رہنے دو (اُن کو مت ستاؤ مت اُڑاؤ،
عرب لوگوں کا قاعدہ تھا جب کسی کام کا قصد کرتے یا کہیں
کا سفر کرتے تو ایک پرندے کے گھونسلے پر آتے اس کو چھیڑتے
اگر وہ داہنی طرف اُڑتا تو فال نیک سمجھتے اس کام کو کرتے
اگر بائیں طرف اُڑتا تو منحوس سمجھ کر اس کام سے باز آجاتے
آنحضرتؐ نے اس سے منع فرما دیا۔ اصل میں مَكِنَات جمع
ہے مَكِنَةٌ کی، یعنی گوہ کا انڈہ۔ بعضوں نے کہا مَكِنَة
تَمَكُّنٌ سے ماخوذ ہے یعنی پرندہ جہاں ہو وہیں اُس کو رہنے دو
اُس کو مت اُڑاؤ، اُس سے بدفالی نہ لو۔ زمخشری نے کہا:
مُكُنَاتِهَا بھی مروی ہے جو جمع ہے مُكُنٌ کی، وہ جمع ہے
مَكَانٌ کی)

لَقَدْ كُنَّا عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُهْدَىٰ لِأَحَدِنَا الضَّبَّةُ الْمَكُونُ۔ آنحضرتؐ کے زمانے
میں ہم کو کوئی انڈے دینے والی گھوڑپھوڑ (سوسمار) تحفہ
میں بھیجتا (تو وہ ہم کو ایک موٹی مرغی سے زیادہ پسند ہوتی)

اَيُّمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ ضَبٌّ مَكُونٌ اَوْ كَذَا وَكَذَا۔ تجھ
کو کیا چیز پسند ہے ایک انڈے دینے والی گھوڑپھوڑ (سوسمار)
یا فلاں فلاں چیز۔

لَا يَخْفَىٰ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ۔ مجھ پر تمہارا مرتبہ اور تمہارا
حال پوشیدہ نہیں ہے۔

فَنَزَلَتْ مَكَانَهَا۔ اس کی جگہ یہ آیت اُتری۔

اَمْكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ۔ آپ نے (رکوع میں)
اپنے دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو مضبوط تھاما۔

فَقَامَ وَأَمْكَنَ انْقِيَامٌ - پھر کھڑے ہوئے اور مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہوئے۔

مَكَّنَتْ قُرَيْشٌ - قریش ان کو جگہ دے گا۔

إِذَا سَجَدَ أَمْكَنَ أَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ الْأَرْضَ - آپ جب سجدہ کرتے تو اپنی ناک اور پیشانی زمین پر خوب جماتے۔

مَكِّنْ رُكُوعَكَ مِنْ أَعْضَائِكَ - رکوع میں سب اعضاء اچھی طرح جما۔ (ان کو برابر جھکا)۔

لَوْ رَأَيْتِ مَكَانَهُمَا لَأَبْغَضْتِهِمَا - (آنحضرتؐ نے حضرت خدیجہ رض سے فرمایا) اگر تو اپنے ان بیٹوں کو دیکھے جو کفر کی حالت میں گزر گئے، تو تو ان سے نفرت کرے گی۔ (الگ ہو جائے گی)۔

مُكُوٌّ یا مُكَاءٌ - منہ سے سیٹی بجانا (عرب کے مشرک کیا کرتے جب آنحضرتؐ نماز پڑھتے تو منہ سے سیٹیاں بجاتے تاکہ آپ نماز میں بھول جائیں)۔

مِيكَائِيلُ - مشہور فرشتے ہیں۔

باب المیم مع اللام

مَلْأٌ یا مَلْأَةٌ یا مِلْأَةٌ - بھر دینا، موافقت کرنا، مدد کرنا، بہت یاد کرنا۔

مَلَأَةٌ - زکام ہو جانا۔

تَمْلِئَةٌ - خوب بھرنا، پلانا، کمان زور سے کھینچنا۔

مُمَالَأَةٌ - موافقت، مساعدت۔

إِمْلَاءٌ - زکام کر دینا۔

تَمَلُّأٌ - بھر جانا۔

تَمَالُؤٌ - جمع ہونا، ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

اِمْتِلَاءٌ - شکم پری۔

اِسْتِمْلَاءٌ - مالدار معتبر لوگوں کو قرض دینا۔

مُلَاءَةٌ - چڈھی چادر - دوہری چادر۔

اَلْمَلَأُ - اشراف اور رئیس لوگ کسی قوم کے (اس کی جمع اَمْلَاءٌ ہے)۔

إِنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مُنْصَرَفَهُمْ مِنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ يَقُولُ مَا قَتَلْنَا إِلَّا عَجَائِزَ صُلْعًا فَقَالَ أُولٰئِكَ الْمَلَأُ مِنْ قُرَيْشٍ لَوْ حَضَرْتَ فِعَالَهُمْ لَاحْتَقَرْتَ فِعَالَكَ - آنحضرتؐ نے ایک شخص سے سُنا بدر کی جنگ سے لوٹتے وقت، وہ کہہ رہا تھا ہم نے اس جنگ میں چند بوڑھوں کو مارا جو جنگ کے لائق نہ تھے۔ تو فرمایا یہ تو قریش کے سردار اور شریف لوگ تھے اگر تو اُن کے کام دیکھتا تو اپنا کام ان کے مقابل حقیر جانتا۔

هَلْ تَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى - کیا تم جانتے ہو اوپر والے معزز فرشتے کس بات پر جھگڑتے ہیں۔

فِي مَلَأٍ فَارِسٍ - فارس کے شریف لوگوں میں۔

عَلَيْكَ الْمَلَأَ - اس جماعت کو لے ڈال اس کو ہلاک کر۔

أَكَانَ هٰذَا عَنْ مَلَإٍ مِنْكُمْ - (حضرت عمر رض جب زخمی ہوئے تو صحابہ رض سے فرمایا) کیا یہ کام تمہارے بڑوں کے مشوروں سے کیا گیا۔

ازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الْمِيضَأَةِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِنُوا الْمَلَأَ فَكُلُّكُمْ سَيَرْوٰى - جب لوگوں نے وضو کے مقام پر ہجوم کیا تو آنحضرتؐ نے اُن سے فرمایا اپنے اخلاق اچھے کرو (ایک دوسرے کو دھکیلو نہیں نہ کسی پر خفا ہو) تم سب سیراب ہو جاؤ گے (صبر کرو۔ بعضے لوگ یوں پڑھتے ہیں اَحْسِنُوا الْمِلْأَ یعنی اچھی طرح بھرو۔ یہ غلط ہے کیونکہ وہاں کسی بھی کوئی برتن نہیں بھرا تھا)۔

أَحْسِنُوا أَمْلَاءَكُمْ - اپنے اخلاق درست کرو۔

أَحْسِنُوا مَلَأً - (ایک گنوار نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ صحابہ رض نے اُس کو للکارا ڈانٹا سخت کہا آنحضرتؐ نے اُن سے فرمایا) اپنے اخلاق درست کرو (نرمی سے اس گنوار کو سمجھاؤ)۔

اِنَّهُمْ اِزْدَحَمُوْا عَلَيْهِ فَقَالَ اَحْسِنُوْا اَمْلَاءَكُمْ اَيُّهَا الْمَرْءُوْنَ لوگوں نے امام حسن بصری رح پر ہجوم کیا انہوں نے کہا، بھلے آدمیو! اپنے اخلاق درست کرو

لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ تیری اتنی تعریف کرتا ہوں جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں (یہ تمثیل ہے یعنی اگر تعریف کے کلمات اجسام ہوں تو زمین آسمان کو بھر دیں۔ یا مراد یہ ہے کہ اس کے اجر اور ثواب سے زمین آسمان بھر جائیں)۔

قَالَ لَنَا كَلِمَةً تَمْلَاُ الْفَمَ۔ ایسی سخت بات کہی جو منہ میں نہیں سماتی (منہ بھر دیتی ہے یعنی ہم اس کو منہ سے نہیں نکال سکتے)۔

اِمْلَاُوْا اَفْوَاهَكُمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ اپنے منہ قرآن سے بھر لو (رات دن قرآن پڑھتے رہو کہ دوسری باتوں کی جگہ منہ میں نہ رہے)۔

مِلْءُ كِسَاءِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا۔ کمبل کو بھر دینے والی (ایسی موٹی اور فربہ ہے) اور اپنی سوکن کو جلانے والی (غصہ دلانے والی۔ کیونکہ خاوند کی چہیتی ہے)۔

اِنَّهُ لَيُخَيَّلُ اِلَيْنَا اَنَّهَا اَشَدُّ مِلْاَةً مِّنْهَا حِيْنَ اُبْتُدِئَ فِيْهَا۔ ہم کو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جب اس برتن سے پانی لینا شروع ہوا تھا اس سے بھی اب زیادہ بھرا ہے

عَلٰى مِلْءِ بَطْنِيْ۔ پیٹ بھر کر کھانا ملا تو بس تھا (بس اپنی وقت آنحضرتؐ کی صحبت میں صرف کرتا دوسرے لوگوں کی طرح مال و دولت جمع کرنے کا خیال نہ کرتا)۔

لَا يَحُوْلُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِّنْ دَمٍ۔ ایسا نہ ہو کہ ایک مٹھی بھر خون اس کے اور بہشت کے درمیان آڑ کرے۔

بِطَسْتٍ مُمْلِئٍ اِيْمَانًا۔ ایک طشت لایا گیا جو ایمان سے بھرا ہوا تھا۔

رَاَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْاٰى۔ میں نے دیکھا ان کا کونڈا (خون سے) بھرا ہوا ہے۔

يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى (یہی صحیح ہے اور مَلْاٰن صحیح نہیں ہے یعنی) اللہ جل جلالہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاٰنِ اَوْ تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ۔ سبحان اللہ اور الحمد للہ اعمال کے ترازو کو بھر دیں گے۔

اَلتَّسْبِيْحُ نِصْفُ الْمِيْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَؤُهٗ۔ سبحان اللہ آدھا ترازو بھر دے گا اور الحمد للہ اور الحمد للہ اس کو پورا بھر دے گا (یعنی دونوں میں ہر ایک سے آدھے آدھے ترازو بھریں گے یا الحمد للہ اکیلا ترازو بھر دے گا)

لَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ۔ آدمی کا پیٹ مٹی ہی بھرتی ہے (جب تک زندہ ہے اس کی حرص نہیں جاتی)۔

مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوْتَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا۔ اللہ تعالیٰ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے (دنیا میں آگ بھرنا یہ ہے کہ تباہ اور برباد ہوں، ان کا مال و اسباب لوٹ لیا جائے، اولاد لونڈی غلام بنائی جائے)۔

وَاَمْلَاُ كَفَّهٗ تُرَابًا۔ جو کوئی کتا ان کے ہاتھ بیچتا تو قیمت کے بدلے اس کی مٹھی خاک سے بھر دیتے (حقیقۃً خاک اس کی مٹھی میں ڈالتے۔ یا یہ مراد ہے کہ اس کی قیمت نہ دیتے)

فَرَاَيْتُ السَّحَابَ يَتَمَزَّقُ كَاَنَّهُ الْمُلَاءُ حِيْنَ تُطْوٰى۔ میں نے دیکھا ابر اس طرح پھٹ رہا تھا گویا ایک چادر ہے جو لپیٹی جا رہی ہے۔

جَلَّلَهُمْ بِمُلَاءَتِهٖ۔ ان کو اپنی چادر سے ڈھانپ لیا۔

وَعَلَيْهِ اَسْمَالُ مُلَيَّتَيْنِ۔ وہ دو چھوٹی پرانی چادریں پہنے تھے۔

اِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيْءٍ فَلْيَتَّبِعْ۔ جب کسی کو تم میں سے مالدار معتبر شخص پر حوالہ دیا جائے تو (حوالہ قبول کرلے) اور اس کے پیچھے لگے (یعنی محتال علیہ کے اس

سے اپنا قرض وصول کرلے)۔
لَا مَلِیَّ وَاللّٰہِ بِإِصْدَارِ مَا وَرَدَ عَلَیْہِ۔ کوئی مالدار ایسا نہیں ہے جو تمام حقوق ادا کرے۔
فَلَبِثْتُ مَلِیًّا۔ میں بڑی دیر ٹھہرا رہا۔
لَوْ تَمَالَأَ عَلَیْہِ أَھْلُ صَنْعَاءَ لَأَقَدْتُھُمْ (حضرت عمرؓ نے ایک مقدمہ میں جس میں کئی آدمیوں نے مل کر ایک شخص کو قتل کیا تھا، فرمایا) اگر صنعاء کے (جو مشہور شہر ہے یمن میں) سب لوگ اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں ان سب سے قصاص لیتا (سب کو قتل کر ڈالتا)
وَاللّٰہِ مَا قَتَلْتُ عُثْمَانَ وَلَا مَالَأْتُ فِی قَتْلِہٖ۔ (حضرت علی رضؓ نے فرمایا) خدا کی قسم نہ میں نے حضرت عثمانؓ کو قتل کیا نہ ان کے قتل میں کوئی مدد دی (بلکہ برخلاف اس کے آپ نے امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کو ان کی حفاظت کے لئے روانہ کیا)۔
مَا تَمَالَی عَلَیْہِ الْقَوْمُ۔ دوسرے لوگوں نے ان کی موافقت نہیں کی۔
فَأَلَّفَ اللّٰہُ السَّحَابَ فَمَلَّتْنَا۔ اللہ تعالٰے نے ابر کو جمع کیا آخر اس نے ہم کو ترک کر دیا (یعنی کثرت بارش سے)۔
مَلْجٌ۔ منہ سے دودھ چوسنا۔
مُمْلُوْجٌ۔ (مقل کی گٹھلی) چبانا، دودھ بند ہوجانا اور ذرا سا نمکین رہ جانا۔
إِمْلَاجٌ۔ دودھ پلانا۔
إِمْتِلَاجٌ۔ چوسنا۔
إِمْلِیْجَاجٌ۔ نکلنا، نمودار ہونا۔
آمْلَجٌ۔ آملہ۔
لَا تُحَرِّمُ الْمَلْجَةُ وَالْمَلْجَتَانِ یا الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ۔ ایک بار دودھ چوسنے سے یا دو بار چوسنے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی (جب تک پانچ بار نہ چوسے)۔
فَجَعَلَ مَالِكُ بْنُ سِنَانٍ یَمْلُجُ الدَّمَ بِفِیْہِ مِنْ وَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ (جب آں حضرت صلعم جنگِ اُحد میں زخمی ہوئے تھے) تو مالک بن سنان نے آپ کے منہ کا خون چوسنا شروع کیا (پھر اس کو نگل گئے)
أُذَکِّرُكَ مَلْجَ فُلَانَةَ۔ (عمرو بن سعید نے عبد الملک بن مروان سے کہا جب عبد الملک ان کو قتل کرنے لگا) میں تجھ کو فلاں عورت کا دودھ چوسنا یاد دلاتا ہوں (دونوں نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا تھا رضاعی بھائی تھے)
سَقَطَ الْأُمْلُوْجُ۔ مقل کی گٹھلی گر گئی (بعضوں نے کہا اُملوج ایک درخت کا پتہ ہے جو سرو اور جھاؤ کی طرح ہوتا ہے مطلب یہ ہے کہ اس کا مٹا یا بالکل جاتا رہا جو الموج کھانے سے پیدا ہوا تھا)۔
تَأْخُذُ الْإِھْلِیْلَجَ وَالْبَلِیْلَجَ وَالْأَمْلَجَ فَتَعْجِنُہٗ بِالْعَسَلِ۔ ہلیلہ، بلیلہ اور آملہ تینوں کو کوٹ کر شہد میں گوندھ لے (یہ علاج حدیث شریف میں رطوبت اور بلغم کے دفع کے لئے وارد ہے۔ امام جعفر صادق رضؓ نے فرمایا اسی کو اطریفل کہتے ہیں)۔
مَلْحٌ۔ غیبت کرنا، جلدی پنکھ ہلا کر اڑنا، دودھ پلانا، نمک کھلانا، نمک ڈالنا۔
مُلُوْحَةٌ۔ نمکینی۔
مَلَحٌ۔ نیلگوں ہونا۔
مَلَاحَةٌ۔ خوش منظر ہونا، تھوڑا موٹا ہونا، نمک بہت ڈال دینا، کوئی عمدہ کلام کرنا۔
مُمَالَحَةٌ اور مِلَاحٌ۔ روٹی اور نمک کھلانا، دودھ پلانا۔
إِمْلَاحٌ۔ کھاری پانی پر آنا۔
إِمْتِلَاحٌ۔ جھوٹ سچ ملا دینا۔

اِمْلَاح۔ نمکین ہونا۔

لَا تُحَرِّمُ الْمَلْحَۃُ وَالْمَلْحَتَانِ۔ ایک بار یا دو بار دودھ پینے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

قَالَ لَہٗ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ سَعْدٍ فِیْ وَفْدِ ہَوَازِنَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّا لَوْ کُنَّا مَلَحْنَا لِلْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ شِمْرٍ اَوْ لِلنُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ ثُمَّ نَزَلَ مَنْزِلَکَ ھٰذَا اَمِنَّا لَحَفِظَ ذٰلِکَ فِیْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الْمَکْفُوْلِیْنَ فَاحْفَظْ ذٰلِکَ۔ بنی سعد کے ایک شخص نے جو ہوازن کے لوگوں کی طرف سے آیا تھا۔ آں حضرتؐ سے کہا۔ اے محمدؐ! اگر ہم حارث بن ابی شمر کو (جو غسان کا بادشاہ تھا) یا نعمان بن منذر کو (جو یمن کا بادشاہ تھا) دودھ پلاتے، پھر وہ اس مقام پر اُترتا جہاں آپ اُترے ہیں تو وہ دودھ کے ناطہ کا ضرور خیال رکھتا اور آپ سب ذمّہ دار لوگوں میں بہتر ہیں آپ بھی دُودھ کا خیال رکھئے۔ مطلب یہ ہے کہ آپ ہماری رعایت کیجئے اور ہماری جان و مال محفوظ رکھئے کیونکہ ہم لوگوں نے آپ کو دُودھ پلایا ہے۔ آنحضرتؐ کی انّا حلیمہ سعدیہؓ تھیں جو بنی سعد قبیلہ سے تھیں)۔

اِنَّہٗ ضَحّٰی بِکَبْشَیْنِ اَمْلَحَیْنِ۔ آنحضرتؐ نے دو چت کبرے مینڈھوں کی قربانی کی۔

اَمْلَح۔ وہ جانور جس میں سفیدی سیاہی سے زیادہ ہو (بعضوں نے کہا جو خالص سفید ہو)۔

یُؤْتٰی بِالْمَوْتِ فِیْ صُوْرَۃِ کَبْشٍ اَمْلَحَ۔ قیامت کے دن موت کو ایک چت کبرے مینڈھے کی شکل میں لے کر آئیں گے۔

لٰکِنْ حَمْزَۃُ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ اِلَّا نَمِرَۃٌ مَلْحَاءُ۔ لیکن حضرت امیر حمزہ رضؓ کے پاس جب وہ شہید ہوئے کچھ نہیں تھا صرف ایک چادر تھی جس میں سفید اور کالی دھاریاں تھیں۔

خَرَجْتُ فِیْ بُرْدَیْنِ وَ اَنَا مُسْبِلُھُمَا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّمَا ھِیَ مَلْحَاءُ قَالَ وَ اِنْ کَانَتْ مَلْحَاءَ اَمَا لَکَ فِیَّ اُسْوَۃٌ (عبید بن خالد نے کہا) میں دو چادریں پہن کر نکلا وہ خوب نیچے لٹک رہی تھیں۔ پھر میں نے جو نگاہ کی تو دیکھا، آنحضرتؐ صلعم آ پہنچے۔ میں نے کہا یہ چادر بہت اچھی ہے۔ آپ نے فرمایا، گو اچھی ہو مگر کیا تجھ کو میری پیروی کا خیال نہیں ہے؟

اَلصَّادِقُ یُعْطٰی ثَلٰثَ خِصَالٍ الْمَلْحَۃَ وَالْمَحَبَّۃَ وَالْمَھَابَۃَ۔ سچے آدمی کو تین باتیں عطا کی جاتی ہیں، ایک تو برکت دوسرے محبّت (لوگ اس سے محبت کرتے ہیں) تیسرے ہیبت اور رُعب (سچے آدمی کی ہیبت دل میں اِس لئے ہوتی ہے کہ وہ جو کچھ کہتا ہے پورا کرتا ہے اور جھوٹے آدمی سے کوئی نہیں ڈرتا۔)

قَالَتْ لَھَا اِمْرَاَۃٌ اَزُمُّ جَمَلِیْ ھَلْ عَلَیَّ جُنَاحٌ قَالَتْ لَا فَلَمَّا خَرَجَتْ قَالُوْا لَھَا اِنَّھَا تَعْنِیْ زَوْجَھَا قَالَتْ رُدُّوْھَا عَلَیَّ مُلْحَۃٌ فِی النَّارِ اِغْسِلُوْا عَنِّیْ اَثَرَھَا بِالْمَاءِ وَ السِّدْرِ۔ ایک عورت نے حضرت عائشہؓ سے کہا۔ کیا میں اپنے اونٹ کو باندھ دوں تو مجھ پر کچھ گناہ ہوگا؟ انھوں نے کہا نہیں۔ جب وہ چلی گئی تو لوگوں نے حضرت عائشہ رضؓ سے کہا اس اونٹ سے اپنے خاوند کو مُراد لیا تھا (باندھ دینے سے یہ غرض تھی کہ وہ کسی دوسری عورت پر قادر نہ ہوسکے) حضرت عائشہ رضؓ نے کہا اس کو پھر بلاؤ یہ کلمہ تو دوزخی ہے، اس کا نشان پانی اور بیری سے دھوکر مجھ پر سے نکالو۔

اِنَّ اللّٰہَ ضَرَبَ مَطْعَمَۃَ ابْنِ اٰدَمَ لِلدُّنْیَا مَثَلًا وَ اِنْ مَلَّحَہٗ۔ اللہ تعالیٰ نے آدمی کے کھانے کی ایک مثال بیان کی ہے گو آدمی اس کو نمکین کرے (یعنی درست اور بامزہ کرے)۔

وَ اَنَا اَشْرَبُ مَاءَ الْمِلْحِ۔ میں کھاری پانی پیتا ہوں (عرب لوگ کہتے ہیں مَاءٌ مِلْحٌ جب وہ بہت کھاری ہو

ہو اور مَاءٌ مَالِحٌ فصیح نہیں ہے گو جائز ہے)
عَنَاقٌ قَدْ أُجِيدَ تَمْلِيحُهَا وَأُحْكِمَ نَضْجُهَا۔ ایک بکری کا بچہ جس کے بال وغیرہ سب اُتار لئے گئے ہوں، اور اچھی طرح پکایا جائے (یعنی شاۃ مسموطہ عرب لوگ سموطی (سالم) بکری کو لے کر اس کے بال گرم پانی سے نکال دیتے ہیں پھر کھال سمیت اس کا پیٹ چاک کر کے اسمیں مصالح وغیرہ بھرتے ہیں اور اس کو زمین کے اندر رکھ کر اوپر سے کوئلے سُلگا کر آنچ دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ خوب پکجاتی ہے یہ کھانا تمام عربی کھانوں میں افضل اور اعلٰی ہے)

ذُكِرَتْ لَهُ النُّورَةُ فَقَالَ أَتُرِيدُونَ أَنْ يَكُونَ جِلْدِي كَجِلْدِ الشَّاةِ الْمَمْلُوحَةِ۔ امام حسن بصری سے نورہ کا ذکر آیا انھوں نے کہا تم چاہتے ہو کر میری کھال مسموطہ بکری کی کھال کی طرح ہو جائے (یعنی بال اتر کر)

وَكَانَتِ امْرَأَةً مُلَاحَةً۔ وہ بہت نمکین عورت تھی۔

يَأْكُلُونَ مُلَاحَهَا وَيَرْعَوْنَ سَرَاحَهَا۔ وہاں کی مُلاح (جو ایک گھاس ہے) کھاتے تھے اور وہاں کے درخت چرتے تھے۔

لَمَّا قُتِلَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ جُعِلَ رَأْسُهُ فِي مِلَاحٍ وَعُلِّقَ۔ جب مختار بن ابی عبیدہ ثقفی نے عمر بن سعد کو قتل کیا تو اس کا سر ایک توبرے میں رکھا اور لٹکا دیا۔ (بعضوں نے کہا مَلّاح کشتی چلانے والا۔

مَلْخٌ۔ جلدی چلنا، دُور نکل جانا، متردد ہونا، کھینچ لینا جماع کرنا، مڑ جانا ٹوٹ جانا، کھیلنا، اپنا پیشاب پی جانا۔
مَلَاخَةٌ۔ بدمزہ ہونا۔
مُمَالَخَةٌ۔ کھیلنا۔
تَمَلُّخٌ۔ بگڑ جانا۔
اِمْتِلَاخٌ۔ سُونت لینا، نکال لینا۔
نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَامْتَلَخْتُ الذِّرَاعَ۔ انھوں

نے مجھ کو دست دیا میں نے دست نکال لیا۔
يَمْلَخُ فِي الْبَاطِلِ مَلْخًا۔ باطل میں آسانی کے ساتھ جا رہا ہے یا باطل میں دُور تک پہنچ گیا ہے۔
مَلْذٌ۔ جھوٹ بولنا، برچھے سے مارنا، مسح کرنا، جلدی دوڑنا
مَلَذٌ۔ مل جانا۔
اِمْتِلَاذٌ۔ لے لینا۔
يَتَحَدَّثُونَ خِيَانَةً وَمَلَاذَةً وَيُعَابُ فَالَهُمْ وَإِنْ لَمْ يَشْتَغِبْ۔ خیانت کے ساتھ سٹک سٹک کر باتیں کرتے ہیں۔ اور ان کا بات کرنے والا عیب کیا جاتا ہے گو وہ کچھ جھگڑا نہ کرے۔
مَلُوذٌ اور مَلَّاذٌ۔ جو دوستی میں سچا نہ ہو (اصل میں ملذ کے معنی جلدی آنا اور چلدینا ہے)۔
مَلْسٌ۔ سخت ہانکنا، ملجانا، خصیے نکال لینا، خوشامد کرنا
مَلَاسَةٌ اور مُلُوسَةٌ۔ نرمی اور چکنائی۔
تَمْلِيسٌ۔ چکنا کرنا۔
اِمْلَاسٌ۔ مل جانا، بال گر جانا۔
تَمَلُّسٌ۔ چھوٹ جانا۔
إِنَّهُ بَعَثَ رَجُلًا إِلَى الْجِنِّ فَقَالَ لَهُ سِرْ ثَلَاثًا مَلْسًا۔ آنحضرتؐ نے ایک شخص کو جنوں کے پاس بھیجا تو فرمایا تین راتوں تک تیز چلا جا۔
لَا تَتَّخِذُوا الْمُمَلَّسَ فَإِنَّهُ حِذَاءُ فِرْعَوْنَ۔ برابر مستطیل جوتا مت پہنو کیونکہ فرعون ایسا جوتا پہنتا تھا (یعنی وہ جوتا جو مخصر نہ ہو مخصر کی تفسیر اوپر گزر چکی)۔
مَلْصٌ۔ پھینک دینا ہاتھ سے گر پڑنا۔
اِمْلَاصٌ۔ مردہ بچہ جننا۔
تَمَلُّصٌ۔ چھوٹ جانا، بھاگ نکلنا۔
اِنْمِلَاصٌ اور اِمِّلَاصٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔
إِنَّهُ سُئِلَ عَنْ إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ الْجَنِينَ۔ حضرت عمرؓ سے پوچھا گیا اگر کوئی عورت اپنے پیٹ کا

ف ملاخ سے مُراد برچھے کی نوک ہے۔ مُلَاحِيٌّ سفید لمبا انگور۔

بچہ وقت سے پہلے نکال دے۔

فَامْلَصَتْ بِهِ اُمُّهٗ۔ پھر اس کی ماں نے اپنے ہاتھ سے اس کو پھسلا دیا۔

فَلَمَّا تَمَّتْ اَمْلَصَتْ وَمَاتَ قَيِّمُهَا۔ جب حمل کی میعاد پوری ہوئی تو اس نے بچہ نکالا۔ اور اس کی خبر لینے والا مرگیا (یہ حضرت علی نے عراق والوں کی مذمت میں فرمایا یعنی جب فتح ہونے کو تھی تو تم اپنے سردار سے پھر گئے)۔

مَلْطٌ۔ گارے سے لیپنا، بال مونڈنا، کچا بچہ جننا۔

مَلَطٌ اور مُلْطَةٌ۔ بن بال ہونا۔

مُلُوطٌ۔ خبیث، ناپاک، چور ہونا۔

تَمْلِيطٌ۔ گلاوہ کرنا۔

مُمَالَطَةٌ۔ ایک مصرعہ کہنا اور پھر دوسرے شخص کا دوسرا مصرعہ کہنا۔

اِمْلَاطٌ۔ بن بال کا بچہ جننا۔

تَمَلُّطٌ۔ چکنا ہونا، بے پر ہونا۔

اِمْتِلَاطٌ۔ اُچک لے جانا۔

مَالِطَه۔ ایک جزیرہ ہے بحر روم میں۔ اس کو سب سے پہلے طارق بن زیاد نے فتح کیا تھا۔ اب وہ انگریزوں کے قبضہ میں ہے۔ اس کو مالٹا کہتے ہیں۔

فِي الْمِلْطٰى نِصْفُ دِيَةِ الْمُوْضِحَةِ۔ ملطی میں آدھی دیت دینا ہوگی۔

(مِلْطٰی۔ دماغ کا وہ زخم جو گوشت کاٹ کے جھلی تک پہنچ جائے جو ہڈی پر ہوتی ہے اس کو سمحاق بھی کہتے ہیں اور موضحہ وہ زخم جو ہڈی کھول دے۔)

يُقْضٰى فِي الْمِلْطَاةِ بِدَمِهَا۔ ملطی کا فیصلہ اسی وقت کرلیا جائے گا جب تازہ خون اس میں سے نکل رہا ہو (یعنی اسی وقت زخم کا عمق اور طول و عرض ماپ لیں گے تاکہ اتنا ہی قصاص لیا جاسکے گا اگر بعد کو وہ زخم بڑھ جائے تو اس کا اعتبار نہ ہوگا)۔

مِلْطَاةٌ۔ وہی ملطی جس کو سمحاق بھی کہتے ہیں۔

مِلْطَاطٌ۔ پہاڑ کا بلند کنارہ، مکان کا صحن۔

هٰذَا الْمِلْطَاطُ طَرِيْقُ بَقِيَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ یہ بلند کنارہ باقی مومنوں کا راستہ ہے۔

وَاَمَرْتُهُمْ بِلُزُوْمِ هٰذَا الْمِلْطَاطِ حَتّٰى يَأْتِيَهُمْ اَمْرِيْ۔ میں نے ان کو حکم دیا تھا کہ فرات ندی کا کنارہ اپنے قبضہ میں رکھیں یہاں تک کہ میرا حکم پہنچے۔

وَمِلَاطُهَا مِسْكٌ اَذْفَرُ۔ اس کا گارہ مہکتی مشک ہے۔

اِنَّ الْاِبِلَ يُمَالِطُهَا الْاَجْرَبُ۔ اونٹوں میں خارشتی اونٹ مل جاتا ہے۔

اِنَّ الْاَحْنَفَ كَانَ اَمْلَطَ۔ احنف کے بدن پر کہیں بال نہ تھے۔

مَلْعٌ۔ گردن کی طرف سے کھال کھینچنا، جلدی چلنا، دوڑنا۔ اِمْلَاعٌ اور اِمْتِلَاعٌ اور اِمْتِلَاعٌ بمعنی مَلْعٌ ہے۔

كُنْتُ اَسِيْرُ الْمَلْعَ وَالْخَبَبَ وَالْوَضْعَ۔ میں کبھی ملع چلاتا تھا کبھی خبب کبھی وضع (یہ تینوں دوڑ کی قسمیں ہیں۔ مَلْعٌ کہتے ہیں ہلکی چال اور تیز خَبَبَ سے کم اور وَضْعَ خبب سے زیادہ)۔

مَلْقٌ۔ میٹ دینا، نرم کرنا، جماع کرنا، دھونا، دودھ پلانا، تیز چلنا، مارنا۔

مَلَقٌ۔ نکل جانا، دوستی کرنا، مہربانی کرنا، زبان سے دوستی جتانا دل میں نہ رکھنا۔

تَمْلِيْقٌ۔ چکنا کرنا، مارنا۔

اِمْلَاقٌ۔ محتاج ہونا۔

تَمَلُّقٌ۔ خوشامد اور عاجزی۔

اِنْمِلَاقٌ۔ چکنا ہونا، نکل بھاگنا۔

اِمْتِلَاقٌ۔ نکالنا۔

اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ اَمْلَقُ مِنَ الْمَالِ (آنحضرتؐ نے فاطمہ بنت قیس سے فرمایا) معاویہ تو بالکل مفلس ہے

وَيَرِيْشُ مُمْلِقَهَا۔ وہاں کے محتاج کو تونگر کرتے ہیں۔

اَمْلِقِي مِنْ مَّالِكِ مَا شِئْتِ۔ (ایک عورت نے عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا، جو میرا ذاتی مال ہے یعنی خاوند کا دیا ہوا نہیں ہے اُس میں سے جو میں چاہوں وہ خرچ کرسکتی ہوں؟ انھوں نے کہا ہاں) اپنے مال میں سے تو جو چاہے وہ خرچ کر۔

قَالَ لَهُ ابْنُ سِيْرِيْنَ مَا يُوْجِبُ الْجَنَابَةَ قَالَ الرَّفُّ وَ الْاِسْتِمْلَاقُ۔ ابن سیرین نے عبیدہ سے پوچھا۔ آدمی کاہے سے جنب ہوتا ہے (یعنی اس پر نہانا لازم ہوجاتا ہے) انھوں نے کہا چوسنے اور جذب کرنے سے (مطلب یہ ہے کہ جماع سے جنابت ہوتی ہے گویا عورت مرد کا پانی چوس لیتی ہے اُس کو جذب کرلیتی ہے)۔

لَيْسَ مِنْ خُلُقِ الْمُؤْمِنِ الْمَلَقُ۔ مومن کے اخلاق میں سے یہ نہیں ہے کہ خوشامد اور عاجزی کرے (یعنی جھوٹی تعریف اور حد سے زیادہ لجاجت اور تضرع اور دوستی اور محبت جتانا اپنی غرض پوری کرنے کے لئے)۔

فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي۔ پھر کھڑے ہوکر مجھ سے خوشامد اور عاجزی کرنے لگا۔

ذُوْ خِبٍّ وَّمَلَقٍ۔ مکار خوشامدی۔

اَدْعُوْكَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّتَمَلُّقًا۔ میں تجھ کو تیرے عذاب سے ڈر اور تیرے ثواب کی طمع اور تملق کے ساتھ پکارتا ہوں (یہاں تملق کے معنی اس عاجزی اور خضوع کے ہیں جو دل اور زبان دونوں سے ہو)۔

رَجُلٌ مَّلِقٌ۔ وہ آدمی جس کی زبان اور دل یکساں نہ ہو (خوشامدی مکار)۔

مَلَكَ یا مُلْكٌ یا مِلْكٌ یا مَلَكَةٌ یا مَمْلَكَةٌ مالک ہوجانا، قدرت رکھنا، غالب آنا، اچھا کرنا، بچہ کا طاقتور ہوکر اپنی ماں کے ساتھ چلنا، سیراب کرنا، نکاح سے روکنا۔

مَلَاكٌ، مُلَاكٌ، مِلَاكٌ۔ نکاح کرنا۔

تَمْلِيْكٌ۔ مالک بنانا، بادشاہ بنانا، نکاح کردینا۔

تَمَالُكٌ۔ روکنے کی قدرت رکھنا۔

اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ۔ اپنی زبان کو قابو میں رکھ، (وہی بات زبان سے نکال جس میں دین یا دنیا کا فائدہ ہو، اور جس بات سے نقصان کا اندیشہ ہو اس کو زبان سے نہ نکال تمام اخلاق میں یہ امر سب سے اہم ہے)۔

مِلَاكُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ۔ دین کا بڑا جزو پرہیزگاری ہے (یعنی حرام کاموں سے اور حرام مال سے بچنا۔ یعنی تقویٰ جس پر دین کا دارومدار ہے)۔

اَلَا اُدُلُّكَ عَلٰى مِلَاكِ هٰذَا الْاَمْرِ۔ کیا میں تجھ کو اس کام کا بڑا اہم جزو نہ بتلاؤں (یعنی جس پر دینداری موقوف اور منحصر ہے)۔

كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهِ الصَّلٰوةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام (جس کے بعد وفات ہوگئی) یہ تھا کہ نماز کا خیال رکھو اور لونڈی غلاموں کا (یعنی اُن پر ایسا بوجھ نہ ڈالو جو اُن کی طاقت سے باہر ہو، ان کے کھانے، پینے، پہننے اور راحت و آرام کی اچھی طرح خبر رکھو) بعضوں نے کہا وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ سے ہر مال مراد ہے جس کا آدمی مالک ہو، مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ دینا لازم سمجھو۔ گویا آپ نے یہ پیشین گوئی فرمائی کہ آپ کے بعد جو پہلا فساد ہوگا وہ زکوٰۃ نہ دینا۔ اسی لئے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے مانعین زکوٰۃ پر جہاد کیا اور فرمایا جو شخص نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرے گا میں اس سے لڑوں گا۔ نماز صحت جسمانی کا شکر ہے اور زکوٰۃ وسعت مالی کا شکر)۔

اِذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا۔ جا میں نے اس کا نکاح تجھ سے کردیا۔

تو قُلْهَا وَ اَنْتَ تَمْلِكُ اَمْرَكَ۔ کاش تو یہ کلمہ اُس وقت کہتا جب تو اپنے نفس کا مختار تھا (جنگ میں گرفتار نہیں ہوا تھا اگر اُس وقت کہتا تو نہ قتل ہوتا نہ قید کیا جاتا۔ اب تو قید ہونا لازمی ہے)۔

حَضَرَ مِلَاكًا۔ ایک نکاح کی محفل میں شریک ہوئے۔

لَا اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللهِ شَيْئًا۔ میں اللہ کے سامنے تیرے لئے اپنے اختیار سے کچھ نہیں کر سکتا (یعنی شفاعت بھی ہوگی تو وہ بھی بحکم و اذنِ خداوندی ہوگی)

حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ۔ آں حضرتؐ نے سعد بن معاذؓ سے فرمایا تم نے جو (بنی قریظہ یہودیوں کے باب میں) فیصلہ کیا وہ اس کے حکم کے مطابق ہے جو اللہ تعالٰے نے سات آسمانوں کے اُوپر سے دیا تھا (یعنی ان کے جوانوں کو قتل کرو، عورتوں اور بچوں کو لونڈی غلام بناؤ)۔

اَلَا اِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى۔ سُن لو ہر بادشاہ کی ایک محفوظ چراگاہ ہوتی ہے۔

اَلْعَبْدُ الْمَمْلُوْكُ اِذَا اَدّٰى حَقَّ اللهِ۔ جو غلام بندہ کسی کا غلام ہو اور اللہ کا حق ادا کرے (اپنے مالکِ مجازی کی خدمت کے ساتھ مالکِ حقیقی کی بھی عبادت بجالائے)

فَاِنَّ عَنْ يَّمِيْنِهٖ مَلَكًا۔ اس کی داہنی طرف ایک فرشتہ رہتا ہے (یعنی نمازی کی داہنی طرف تو اُدھر نہ تھوکے)۔

هَلْ مِنْ اٰبَاءِهٖ مِنْ مَّلِكٍ۔ کیا اُس کے بزرگوں میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے۔

قَالَ الْمَلَكُ قُلْ اِنْ شَاءَ اللهُ۔ فرشتے نے (حضرت سلیمانؑ سے کہا) انشاء اللہ کہو۔

اَوَ اَمْلِكُ اَنْ نَّزَعَ اللهُ الرَّحْمَةَ مِنْ قَلْبِكَ میں کیا کر سکتا ہوں اگر اللہ تعالٰے نے تیرے دل سے رحم نکال لیا ہو (میں پھر تیرے دل میں رحم نہیں ڈال سکتا)

دَخَلَ فِيْ حَلْقِهٖ مَاءٌ لَا بَأْسَ كَمْ يَمْلِكُ۔ اگر روزہ میں بے اختیار پانی حلق میں چلا گیا (مثلاً کلی کرتے ہیں) تو کچھ حرج نہیں روزہ نہیں ٹوٹے گا (اہلِ حدیث کا یہی قول ہے اور حنفیہ نے اس میں خلاف کیا ہے)۔

فَلَمْ اَمْلِكْ نَفْسِيْ اَنْ وَقَعْتُ۔ میں اپنے تئیں سنبھال نہ سکا جماع کر لیا۔

سَلْ هٰذَا فِيْمَا قَتَلَنِيْ فَيَقُوْلُ قَتَلْتُهٗ عَلٰى مُلْكِ فُلَانٍ۔ (قیامت کے دن مقتول پروردگار سے عرض کرے گا! پروردگار) اس سے پوچھ اس نے مجھ کو کیوں قتل کیا؟ قاتل کہے گا، میں نے فلاں بادشاہ کے حکم سے اس کو مارا۔

فَلَمَّا رَاٰهُ اَجْوَفَ عَرَفَ اَنَّهٗ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ جب شیطان نے حضرت آدمؑ کے پتلے کو دیکھا کہ اندر سے اُس کا پیٹ خالی ہے تو سمجھ گیا کہ یہ ایسی مخلوق ہے جو اپنے نفس پر پوری قادر نہ ہوگی۔

خَلَقَ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ۔ اللہ نے ایسی مخلوق پیدا کی ہے جو اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھ سکتی (یعنی غصہ کے وقت آدمی بے اختیار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب شہوت کا زور ہوتا ہے یا پیشاب پاخانہ یا بھوک پیاس کا)۔

اَخْنَى الْاَسْمَاءِ مَنْ تَسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ سب سے بدتر نام یہ نام ہے "ملک الاملاک" یعنی شاہنشاہ (کیونکہ یہ نام اللہ ہی کو سزاوار ہے اور وہی سب شاہوں کا شاہ ہے)۔

مُلْكُهٗ بِالشَّامِ۔ اس پیغمبر کی بادشاہت (پہلے) شام میں ہوگی (شام کا ملک اس کی امت والے فتح کریں گے)۔

حُسْنُ الْمَلَكَةِ نَمَاءٌ۔ اچھا مزاج رکھنا ترقی کا سبب ہوتا ہے (یعنی جو شخص اپنے خدمت گاروں، نوکروں، لونڈی غلاموں سے خوش مزاج رہتا ہے اس کو دنیا کی ترقی ہوتی ہے اُس کی دولت اور عزت بڑھتی ہے)۔

(یعنی جو شخص اپنے خدمت گاروں نوکروں، لونڈی غلاموں سے خوش مزاج رہتا ہے اُس کو دنیاوی ترقی ہوتی ہے اس کی دولت اور عزت بڑھتی ہے)۔

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَیِّئُ الْمَلَكَةِ۔ جو شخص بدمزاج ہو اپنے نوکروں، لونڈی غلاموں پر بیجا سختی کرتا ہو وہ بہشت میں نہ جائے گا۔

خَاصَمَ اَھْلُ نَجْرَانَ اِلٰی عُمَرَ فِیْ رِقَابِھِمْ فَقَالُوْا اِنَّا کُنَّا عَبِیْدَ مَمْلَکَةٍ وَلَمْ نَکُنْ عَبِیْدَ قِنٍّ۔ نجران کے نصاریٰ نے حضرت عمر رضؓ کے پاس فریاد کی اور کہا بیشک ہم سلطنت کے غلام تھے مگر عام لوگوں کے غلام نہیں تھے۔ (قِنٌّ اُس غلام کو کہتے ہیں جو خود بھی دوسروں کی ملک ہو اور اُس کے ماں باپ بھی غلام ہوں یعنی غلام ابن غلام، نسلی غلام)

اَلْبَصْرَةُ اِحْدَی الْمُؤْتَفِکَاتِ فَانْزِلْ فِیْ ضَوَاحِیْھَا وَاِیَّاكَ وَالْمَمْلَکَةَ۔ بصرہ کا شہر بھی اُن شہروں میں سے ہے جو اُلٹ دیئے گئے تو ایسا کر کہ بصرے کے اطراف میں اُتر جیا بیچ شہر میں مت اُتر۔

مَنْ شَھِدَ مِلَاكَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ۔ جو شخص کسی مسلمان کے نکاح میں شریک ہو۔

اَمْلِكِ الْعَجِیْنَ فَاِنَّهٗ اَحَدُ الرَّیْعَیْنِ۔ آٹے کو اچھی طرح گوندھ کیونکہ اس سے روٹی کا وزن بڑھ جاتا ہے۔

لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِکَةُ بَیْتًا فِیْهِ کَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ فرشتے اس کمرے میں نہیں جاتے (اُس گھر میں جس میں کتا ہو یا صورت ہو (مراد وہ فرشتے ہیں جو مومنوں کی محبت سے دورہ کرتے کرتے ان کے پاس آتے ہیں، نہ وہ فرشتے جو مامور بکار ہوں وہ تو ہر طرح آئیں گے اور اپنا کام کریں گے)

مَلَکُوْتٌ بمعنی مُلْكٌ (جیسے جَبَرُوْتٌ بمعنی جَبْرٌ اور رَھَبُوْتٌ بمعنی رَھْبٌ)۔

عَلَیْهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ۔ اس پر خوبصورتی کا نشان نمایاں تھا۔

ھٰذَا مَلِكُ ھٰذِہِ الْاُمَّةِ قَدْ ظَھَرَ۔ یہ اس امت کا بادشاہ ہے جو اب ظاہر ہوا (ایک روایت میں مُلْكٌ ہے)۔

فَلَا تَلُمْنِیْ فِیْمَا لَا اَمْلِكُ۔ جس امر میں میرا اختیار نہیں ہے اُس پر مجھ کو ملامت مت کر (یعنی دل کی محبت میرے اختیار میں نہیں ہے)۔

جَعَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی مُلْكَ سُلَیْمَانَ فِیْ خَاتَمِهٖ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ کی سلطنت اُن کی انگوٹھی میں رکھی تھی (جب آپ اس انگوٹھی کو پہنتے تو جن و انس اور پرندے اور وحشی جانور سب آپ کی اطاعت کرتے (آخر حدیث تک)۔

ھُوَ اِقْرَارٌ بِالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ وَالْمُجَازَاةِ وَ اِیْجَابُ مُلْكِ الْاٰخِرَةِ لَهٗ کَاِیْجَابِ مُلْكِ الدُّنْیَا (مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ کی تفسیر حدیث میں یوں ہے کہ) بندہ حشر اور حساب اور جزا اور سزا کا اقرار کرے اور اللہ تعالیٰ کے لئے آخرت کی بادشاہت اسی طرح ثابت کرے جیسے دنیا کی بادشاہت اس کے لئے ثابت کرتا ہے۔

مَا مِنْ شَیْءٍ اَکْثَرَ مِنَ الْمَلَائِکَةِ وَاِنَّهٗ یَھْبِطُ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ فَیَاْتُوْنَ الْبَیْتَ وَیَطُوْفُوْنَ بِهٖ ثُمَّ یَاْتُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ثُمَّ یَاْتُوْنَ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَیُسَلِّمُوْنَ عَلَیْهِ ثُمَّ یَاْتُوْنَ الْحُسَیْنَ فَیُقِیْمُوْنَ عِنْدَهٗ وَ اِذَا کَانَ السَّحَرُ وُضِعَ لَھُمْ مِعْرَاجٌ اِلَی السَّمَاءِ ثُمَّ لَا یَعُوْدُوْنَ اَبَدًا۔ (امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ آں حضرتؐ نے فرمایا) کسی مخلوق کی تعداد فرشتوں سے زیادہ نہیں ہے (وہ بے شمار ہیں ان کا شمار اللہ ہی جانتا ہے) ہر روز ستر ہزار فرشتے آسمان سے اُترتے ہیں اور خانۂ کعبہ پر آکر اُس کا طواف کرتے ہیں۔ پھر آنحضرتؐ کے مزار شریف پر (مدینہ میں) آتے ہیں۔ پھر جناب امیر (علی رضؓ) کے مزار پر (کوفہ یا نجف میں) آتے ہیں ان کو سلام کرتے ہیں پھر امام حسین رضؓ کے مزار پر آتے ہیں،

معلیٰ میں) اور شب وہیں بسر کرتے ہیں جب صبح
ہے تو ان کے لئے آسمان تک ایک سیڑھی لگا دی جاتی
آسمان پر چڑھ جاتے ہیں) پھر کبھی زمین پر نہیں آتے
یت امامیہ نے روایت کی ہے)۔

اِذَا اَمَرَ اللّٰهُ مِيكَائِيلَ بِالْهُبُوطِ اِلَى الدُّنْيَا
رِجْلُهُ الْيُمْنٰى فِى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَاِنَّ
مَلَائِكَةً اَنْصَافُهُمْ مِنْ ثَلْجٍ وَاَنْصَافُهُمْ مِنْ
وَاِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً بُعْدُ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنِهِ
عَيْنَيْهِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ خَفَقَانِ الطَّيْرِ
الْمَلَائِكَةُ لَا يَاْكُلُوْنَ وَلَا يَشْرَبُوْنَ وَلَا يَنْكِحُوْنَ
وَاِنَّمَا يَعِيْشُوْنَ بِنَسِيْمِ الْعَرْشِ وَاِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً
رُكَّعًا سُجَّدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَا فِىْ مِلْكِهِمْ شَىْءٌ

امام جعفر صادق رض نے فرمایا) جب اللہ تعالیٰ میکائیل ع کو
میں اُترنے کا حکم دیتا ہے تو ان کا داہنا پاؤں ساتویں آسمان
رہتا ہے (اور بایاں پاؤں زمین پر تو زمین سے لے کر ساتویں
آسمان تک اُن کا ایک قدم ہے) اور اللہ کے بعضے فرشتے
ایسے ہیں کہ آدھا جسم ان کا برف ہے اور آدھا آگ (دو
ضدیں ان میں جمع ہیں) اور بعضے فرشتے ایسے ہیں کہ ان
کے کان کی لو سے آنکھوں تک اتنی مسافت ہے جو پرندہ پانچسو
برس میں طے کرے (حالانکہ بعضے پرندے جیسے ابابیل ایک
گھنٹہ میں دوسو میل کی مسافت طے کرتی ہے) اور فرشتے
نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں نہ نکاح کرتے ہیں ان کی زندگی عرش
کی ہوا سے ہے اور بعضے فرشتے ایسے ہیں جو قیامت تک
رکوع اور سجدے میں پڑے رہیں گے اور فرشتوں کی ملک
میں کوئی چیز نہیں ہے (یعنی دنیا کا مال و اسباب، ایک
روایت میں مَا فِىْ مِلْكِهِمْ شَىْءٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَضَعَ كُلُّ شَىْءٍ لِمَلَكَتِهِ
ساری تعریف اس خداوند کو ہے جس کی ملکیت میں ہر چیز
اس کے سامنے عاجزی کر رہی ہے۔

مَلَكَتْنِىْ عَيْنِىْ وَاَنَا جَالِسٌ۔ بیٹھے بیٹھے میری آنکھ
لگ گئی (میں سو گیا)۔

مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ میں نے
اُس کا نکاح تجھ سے اِس قرآن کے بدلے کر دیا جو تجھ کو یاد ہے
(بس یہ قرآن اُس کو سکھا دے یہی اُس کا مہر ہے)۔

اَلْقَلْبُ مِلَاكُ الْجَسَدِ۔ دل سارے جسم کا سردار
ہے (وہی سب اعضاء میں خون پہنچاتا ہے۔ زندگی قائم
رکھتا ہے اُس کی حرکت موقوف ہوتے ہی آدمی مر جاتا ہے)۔

مَلٌّ۔ درست کرنا، داخل کرنا، جلدی کرنا، سینا لمبا ہونا
تھک جانا، رنجیدہ ہونا، اُلٹنا، تنگ ہونا۔

تَمَلْمُلٌ۔ اُلٹنا۔

اِمْلَالٌ۔ فیصلہ کرنا، رنج میں ڈالنا، لمبا ہونا،
لکھنے کی اجازت دینا۔

تَمَلُّلٌ۔ بیماری یا غم سے اُلٹ پلٹ کرنا۔

اِنْمِلَالٌ۔ کھسک جانا۔

اِمْتِلَالٌ۔ داخل ہونا، جلدی کرنا۔

اِسْتِمْلَالٌ۔ تنگ ہونا، ملول ہونا۔

اِكْلَفُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا۔ اتنا ہی نیک عمل کرو جتنے کی تم کو
طاقت ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ ثواب دینے سے نہیں تھکتا
اور تم تھک جاؤ گے (اگر اپنی طاقت سے زیادہ عمل کرو گے)

اِلَّا كَرَاهَةَ اَنْ اُمِلَّكُمْ۔ میں نے یہ پسند
نہیں کیا کہ تم رنج ہو جاؤ۔

وَاللّٰهِ لَتُمِلَّنَّهُ۔ (کعب بن اشرف کی بیوی نے محمد بن
مسلمہ کی آواز سنکر اپنے خاوند سے کہا) قسم خدا کی تم کو اس
سے دُکھ یا رنج پہنچے گا (مجھ کو تو یہ آواز خون کی آواز معلوم ہوتی
ہے شاید یہ عورت کاہنہ ہوگی وہ پہچان گئی کہ محمد بن مسلمہ اور
ان کے ساتھی قتل کے ارادے سے آئے ہیں)۔

تَفْتَرِقُ اُمَّتِىْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً

میری اُمّت تہتر۷۳ طریق پر ہو جائے گی (اس حدیث کی تشریح اُوپر گزر چکی ہے)۔

عَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ۔ ہمارے باپ ابراہیمؑ کے طریق پر (عرب لوگ تو حضرت ابراہیمؑ کی اولاد ہیں، لیکن دوسرے ملکوں کے مسلمان گو ان کی اولاد میں نہ ہوں مگر چونکہ آں حضرتؐ اُن کی اولاد میں ہیں اور ہم سب کے باپ (مُربّی) آں حضرتؐ ہیں تو ہم بھی گویا ابراہیم کی اولاد میں ہوئے وہ ہمارے بھی باپ ٹھہرے ایک قراءت میں وازواجه امهاتهم کے بعد یہ فقرہ زیادہ ہے وَهُوَ اَبُوْهُمْ یعنی آں حضرتؐ تمام مسلمانوں کے باپ ہیں)۔

لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ۔ ایک ملّت والا دوسرے ملّت والے کا وارث نہ ہوگا (ملّت سے مُراد یہاں دین ہے جیسے اسلام، یہودیت، نصرانیت، مجوسیت، مطلب یہ ہے کہ مسلمان کافر کا وارث نہ ہوگا نہ کافر مسلمان کا)۔

لَيْسَ عَلٰى عَرَبِيٍّ مِلْكٌ وَلَسْنَا بِنَازِعِيْنَ مِنْ يَدِ رَجُلٍ شَيْئًا اَسْلَمَ عَلَيْهِ وَلٰكِنَّا نُقَوِّمُهُمُ الْمِلَّةَ عَلٰى اٰبَائِهِمْ خَمْسًا مِّنَ الْاِبِلِ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا عربی شخص مملوک نہیں ہوسکتا (غلام نہیں بن سکتا) اور ہم یہ نہیں چاہتے کہ جو کوئی اپنی ایک چیز رکھ کر مسلمان ہوا ہے وہ اس کے ہاتھ سے چھین لیں۔ لیکن ہم ان کے باپوں پر دیت ٹھہرا دیتے ہیں پانچ اونٹ (ہوتا یہ تھا کہ جاہلیت کے زمانہ میں لوگ لونڈیوں سے جماع کرتے ان سے اولاد ہوتی تو اُن کا نسب اُن کے باپوں سے متعلق رہتا اور وہ غلام بنائے جاتے حالانکہ وہ عربی ہوتے۔ حضرت عمرؓ نے یہ چاہا کہ ایسے بچے ان کے باپوں کو دلائے جائیں اور آزاد سمجھے جائیں اور لونڈی کا مالک ان سے فی بچہ پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر لے لے۔ بعضوں نے کہا مُراد وہ عرب لوگ ہیں جو جاہلیت کے زمانے میں قید کئے گئے تھے۔ پھر اسلام کا زمانہ آگیا اور وہ اُن ہی کے پاس رہے جنھوں نے قید کیا تھا (ان کے غلام رہے) تو حضرت عمرؓ نے یہ چاہا کہ ایسے لوگ آزاد سمجھے جائیں اور جن کی اولاد تھی ان کو دیدیئے جائیں وہ قید کرنے والوں کو فی کس پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر دیں۔ اِس اثر سے یہ بھی نکلتا ہے کہ اقتصادی اور ملکی معاملات ہیں جن میں شارع کی طرف سے کوئی نص نہ ہو حاکمِ اسلام اپنی رائے سے حسب مصلحتِ وقت حکم دے سکتا ہے)۔

اِنَّ اَمَةً اَتَتْ طَيِّئًا فَاَخْبَرَتْهُمْ اَنَّهَا حُرَّةٌ فَتَزَوَّجَتْ فَوَلَدَتْ فَجَعَلَ فِيْ وَلَدِهَا الْمِلَّةَ۔ ایک لونڈی (بھاگ کر) طے قبیلہ میں گئی اور ان سے کہا کہ میں آزاد ہوں۔ پھر اس نے نکاح کیا اور بچہ جنی حضرت عثمانؓ نے اُس بچہ کا معاوضہ لونڈی کے مالک کو دلایا ایک راس کے بدلے دو راس، دوسرے لوگ ایک راس کے بدلے ایک ہی راس دلاتے، بعضے قیمت دلاتے خواہ کچھ ہی ہو)۔

قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّ لِيْ قَرَابَاتٍ اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُوْنَنِيْ وَاُعْطِيْهِمْ فَيَكْفُرُوْنَنِيْ فَقَالَ لَهٗ اِنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ۔ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے عرض کیا۔ میرے بعضے رشتہ دار ایسے ہیں کہ میں ان سے جوڑتا ہوں (میل کرتا ہوں) لیکن وہ توڑتے ہیں، اور میں ان کو دیتا ہوں تو وہ (بجائے شکر گزاری کے) ناشکری کرتے ہیں۔ آں حضرتؐ نے فرمایا، تو اُن کو گرم راکھ (بھوبل) پھنکاتا ہے (یعنی وہ دوزخ میں جائیں گے)۔

كَاَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ۔ جیسے تو ان کو گرم راکھ (بھوبل) پھنکا رہا ہے۔

يَتَمَلْمَلُ عَلٰى فِرَاشِهٖ۔ اپنے بچھونے پر الٹ پلٹ کر رہا ہے۔

فَاَلَّفَ اللّٰهُ السَّحَابَ وَمَلَّتْنَا۔ اللہ تعالیٰ نے ابر کو جمع کر دیا اور اس نے (پانی برسانے) برسالے

ں کر دیا (کثرتِ بارش سے تنگ آ گئے)۔
قَالَ اَبُوْھُرَیْرَۃَ لَمَّا افْتَتَحْنَا خَیْبَرَ اِذَا اُنَاسٌ
یَھُوْدُ مُجْتَمِعُوْنَ عَلٰی خُبْزَۃٍ یَمُلُّوْنَھَا ابوہریرہ
ہا جب ہم نے خیبر فتح کیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ یہودیوں
کے چند لوگ ایک روٹی پر جمع ہو رہے ہیں جس
و گرم راکھ (بھوبل) میں گھسیڑ رہے تھے۔
اِنَّہٗ مَرَّ بِہٖ رَجُلٌ مِّنْ جَرَادٍ فَاَخَذَ جَرَادَتَیْنِ
مَلَّھُمَا۔ ٹڈیوں کا ایک جھنڈ اُن پر سے گزرا، انھوں
نے دو ٹڈیاں پکڑیں اور اُن کو گرم راکھ (بھوبل) میں
بھونا۔
کَاَنَّ ضَاحِیَۃً بِالنَّارِ مَمْلُوْلٌ۔ گویا اس کا ظاہری
رُخ گرم راکھ (بھوبل) سے بھنا ہوا ہے (یعنی وہ رُخ
جس پر دھوپ پڑتی ہے)۔
لَا تَزَالُ الْمَلِیْلَۃُ وَالصُّدَاعُ بِالْعَبْدِ بخار
کی حرارت اور دردِ سر برابر بندے کو رہتا ہے (بعضوں
نے کہا ملیلہ وہ بخار ہے جو ہڈیوں میں ہوتا ہے)
مَلِیْلَۃُ الْاِرْغَاءِ۔ بڑا غل مچانے والی۔
اِنَّہٗ اَمَلَّ عَلَیْہِ لَا یَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ۔ انھوں نے ان کو یہ آیت لکھوائی "لَا
یَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ" اخیر تک۔
اَصْبَحَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَلَلٍ
ثُمَّ رَاحَ وَتَعَشّٰی بِسَرِفٍ۔ آں حضرتؐ صبح کو ملل
میں تھے پھر شام کو چلے اور رات کا کھانا سرف میں کھایا۔
مَلَلٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان،
مدینے سے سترہ میل پر۔
فَرَضَ اللّٰہُ الطَّاعَۃَ نِظَامًا لِلْمِلَّۃِ۔ اللہ تعالیٰ
نے دین کے انتظام کے لئے اطاعت کو فرض کیا (یعنی خدا اور
رسول اور خلیفۂ اسلام کی اطاعت کو)۔
یَتَمَلْمَلُ تَمَلْمُلَ السَّلِیْمِ۔ اس طرح تڑپ

رہا تھا جیسے سانپ کا کاٹا ہوا تڑپتا ہے۔
کَانَ لَیْلَۃً مِّنَ اللَّیَالِیْ مُتَعَلِّقًا بِاَسْتَارِ الْکَعْبَۃِ
وَھُوَ یَتَمَلْمَلُ۔ (امام زین العابدین علیہ السلام ایک رات
کعبہ کا پردہ پکڑ کر لٹک رہے تھے اور تڑپ رہے تھے۔
مَلْمَلَۃٌ۔ ہاتھی کی سونڈ۔
اِنَّہٗ حَمَلَ یَوْمَ الْجَسْرِ فَضَرَبَ مَلْمَلَۃَ الْفِیْلِ
انھوں نے حملہ کیا اور ہاتھی کی سونڈ پر مار لگائی۔
مِمْ۔ بمعنی مِنْ آتا ہے یہ ایک لغت ہے (یمنی لہجہ ہے)
مَنْ زَنٰی مِمْ بِکْرٍ وَمَنْ زَنٰی مِمْ ثَیِّبٍ۔ جو
شخص کنواری عورت سے زنا کرے اور جو شخص ثیبہ عورت
سے زنا کرے۔
مَلْوٌ۔ تیز چلنا، دوڑنا۔
تَمْلِیَۃٌ۔ لمبا کرنا، فائدہ دینا۔ (اِمْلَاءٌ کے بھی
یہی معنی ہیں، اور ڈھیلا کرنا، مہلت دینا۔
تَمَلِّیْ۔ فائدہ اٹھانا۔
اِسْتِمْلَاءٌ۔ مہلت مانگنا۔
اِنَّ اللّٰہَ لَیُمْلِیْ لِلظَّالِمِ۔ اللہ تعالیٰ ظالم کو
مہلت دیتا ہے (یعنی دنیا میں اس کی عمر لمبی ہوتی ہے اور
اور وہ خوب ظلم کیا کرتا ہے تاکہ آخرت میں سخت پکڑا جائے)
فَلَبِثْتُ مَلِیًّا۔ میں بڑی دیر تک ٹھہرا رہا۔
مَلِیٌّ۔ زمانہ کا ایک حصہ جس کی کوئی حد مقرر نہیں۔
(عرب لوگ کہتے ہیں مَضٰی مَلِیٌّ مِّنَ النَّھَارِ دن کا ایک
حصہ گزر گیا اور مَضٰی مَلِیٌّ مِّنَ الدَّھْرِ زمانہ کا ایک
حصہ گزر گیا۔ بعضوں نے کہا مَلِیٌّ تین راتوں کا زمانہ ملوان
رات اور دن۔
ھُوَ اَوْلٰی بِہٖ وَ اَمْلٰی۔ وہ اس کا زیادہ حق رکھتا
ہے اور زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔
مَلَاءٌ۔ جنگل۔
اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَتَمَلَّ حَبِیْبًا۔ نیا کپڑا پہن اور

مدّت تک اپنے حبیب کے ساتھ رہ۔

صَحِیْفَۃٌ ھِیَ اِمْلَاءُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ یہ ایک کتاب ہے جو آں حضرتؐ نے لکھوائی تھی۔

اَمْلُوْا عَلٰی حَفَظَتِکُمْ خَیْرًا۔ اپنے محافظ فرشتوں سے نیکیاں لکھواؤ۔

اَحْسِنُوْا اَمْلَاءَکُمْ۔ اپنے اخلاق درست کرو۔

باب المیم مع النون

مَنْ۔ موصولہ بھی ہوتا ہے اور استفہامیہ بھی یعنی جو کہ اور کون۔

اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ۔ بخیل وہ شخص ہے کہ میرا نام اس کے سامنے لیا جائے پھر وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

فَمَنْ لَّنَا۔ جب امیریں اور باغیوں میں اختلاف ہو تو امیر کی پیروی کرنا صحیح ہے۔

مَنْ جَنَّۃُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاہُ۔ وہ جن کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے (امام بخاریؒ کی روایت میں مَنْ موصولہ ہے اور دوسری روایتوں میں مِنْ ہے بہ کسرۂ میم)

اَوْصٰی لِاَقَارِبِہٖ مَنْ اَقَارِبُہٗ۔ اپنے ناطہ والوں کے لئے وصیت کی ناطہ والے کون تھے۔

مِنْ۔ حرفِ جر ہے بمعنی سے اور از۔

وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَائِنَا۔ اور بڑھیا ہمارے پیچھے تھی (بعضوں نے مَنْ موصولہ روایت کیا ہے بہ فتحہ میم)۔

یُخْرِجُ بِہٖ جَدُّہٗ اِبْنُ ھِشَامٍ مِّنَ السُّوْقِ۔ اُن کے دادا ابن ہشام بازار کے معاملات ان کو نکال کر کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِہٖ۔ یا اللہ! یہ قربانی تیری عطا کی ہوئی ہے اور خالص تیری رضامندی کے لئے کاٹی جاتی ہے حضرت محمدؐ اور اُن کی امت کی طرف سے

مَنْأٌ۔ صاف کرنے کے لئے دباغت میں ڈالنا۔

وَاٰدِمَۃٌ فِیْ اَمْنِیْئَۃٍ اور کچھ چمڑے دباغت کے لئے پڑے ہوئے تھے۔

وَھِیَ تَمْعَسُ مَنِیْئَۃً لَّھَا۔ وہ اپنے چمڑے کو مل رہی تھیں۔

مِنْجَافٌ۔ کشتی کا سکان جس سے کشتی سیدھی کی جاتی ہے۔

فَقَعَدَا عَلٰی مِنْجَافِ السَّفِیْنَۃِ۔ وہ کشتی کے سکان پر بیٹھے (بعضوں نے کہا کشتی کے ایک جانب بیٹھے۔ خطابی نے کہا میں نے اِس لفظ میں کوئی بات قابلِ اعتماد نہیں سنی حربی نے بھی ایسا ہی کہا ہے)۔

مَنْجَقَۃٌ۔ منجنیق سے مارنا (منجنیق ایک آلہ ہے جس میں اگلے زمانہ میں پتھر رکھ کر دشمن پر مارا کرتے تھے)

مَنْحٌ۔ دینا جانور کے بال اور دودھ اور بچے کسی کو بخشنا۔

مُمَانَحَۃٌ۔ آنسو برابر جاری رہنا۔

اِمْنَاحٌ۔ زچگی قریب ہونا۔

اِسْتِمْنَاحٌ۔ بخشش مانگنا۔

مَنْ مَنَحَ مَنِیْحَۃَ وَرِقٍ اَوْ مَنَحَ لَبَنًا کَانَ لَہٗ کَعِدْلِ رَقَبَۃٍ۔ جو شخص چاندی کا منحہ دے یا دودھ کا منحہ تو اس کو ایک بردہ آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا (چاندی کا منحہ یہ ہے کہ کسی کو قرضِ حسنہ دے اور دودھ کا منحہ یہ ہے کہ کسی کو اونٹنی یا بکری دُودھ پینے کے لئے دے اسی طرح اگر اس کے بال یا اُون سے فائدہ اُٹھانے کے لئے دے پھر ایک مدّت کے بعد مالک اس کو واپس لے لے)۔

اَلْمِنْحَۃُ مَرْدُوْدَۃٌ۔ منحہ کا مالک کو پھیر دینا ضروری ہے (کیونکہ مالک نے صرف فائدہ اُٹھانے کی اس کو اجازت دی تھی نہ کہ مالک بن جانے کی۔ اِسی طرح منحہ زمین کا یعنی کوئی شخص اپنی زمین کسی کو کھیتی کرنے کے لئے دے)۔

ھَلْ مِنْ اَحَدٍ یَّمْنَحُ مِنْ اِبِلِہٖ نَاقَۃً اَھْلَ

...رّ لہم. کوئی شخص ایسا ہے جو اپنے اونٹوں
...اونٹنی ان گھر والوں کو دے جن کے پاس دودھ

...تیر علی علیہا منحۃ من لبن. اُس پر دودھ والی
...ہوتی ہیں.
من کانت لہ ارض فلیزرعہا او یمنحہا اخاہ
...کے پاس (قابل زراعت) زمین ہو تو وہ خود اس میں کھیتی
...یا اپنے بھائی مسلمان کو دیدے (یعنی مفت).
من منحہ المشرکون ارضا فلا ارض لہ
...مسلمان کو مشرک اپنی زمین (عاریت کے طور پر) دے
...وہ زمین اُس مسلمان کی نہیں سمجھی جائے گی (اور خراج
...ادا ہوگا. بدستور زمین کے مالک سے لیا جائے گا).
افضل الصدقۃ المنیحۃ تغدو بعساء و
...بعساء (ایک روایت میں تغدو بعس و تروح
...ایک روایت میں تغدو بعشاء و تروح
...ہے) سب سے بہتر صدقہ دودھ کا جانور مستعار
...ہے صبح کو ایک قدح بھر دودھ اور شام کو ایک قدح
...

وکانت لابی بکر منحۃ. حضرت ابوبکر صدیقؓ کے
ایک دوھیل اونٹنی تھی.
ولبن منحتہا. جو بکری اُن کو عاریت ملی ہے
...دودھ.
کانت لہم منائح یمنحون. اُن کے چند جانور
...تھے جو عاریت دیا کرتے.
ارایت ان لم اجد الا منیحۃ انثی افاضحی
اگر میرے پاس سوائے دودھ کی ایک بکری کے اور
...ہو تو میں قربانی کروں (اسی کو کاٹ ڈالوں، آپ نے
فرمایا کیونکہ دوسری کوئی جائداد اُس کے پاس نہ تھی)
الا امنحک الا احبوک. (آں حضرتؐ نے

حضرت عباسؓ سے فرمایا) میں تم کو بخشش نہ دوں تم کو
کچھ عطا نہ کروں
واکل فاتمنح. میں خود کھا کر دوسروں کو کھلاتا
ہوں.
کنت منیح اصحابی یوم بدر. (جابرؓ کہتے ہیں)
میں بدر کی جنگ میں اپنے ساتھیوں میں منیح تھا. منیح جوئے
کا وہ پانسہ جو حساب میں شریک نہیں کیا جاتا نہ اُس کو کچھ
ملتا ہے نہ اس سے کچھ لیا جاتا ہے. مطلب یہ ہے کہ جنگ بدر
میں میں بچہ تھا میرا حصہ مجاہدین کے ساتھ نہیں لگایا گیا)
یمنح احدہم الکثبۃ. کوئی تم میں سے ایک گھونٹ
دودھ عطا کرتا ہے.
الا احبوک الا امنحک الا اعطیک.
(آنحضرتؐ نے جعفر بن ابی طالبؓ سے فرمایا) کیا میں تجھ کو
عطیہ نہ دوں، تجھ کو بخشش نہ دوں، تجھ کو عطا نہ کروں.
منحمنا. سریانی لفظ ہے حضرت محمدؐ کا نام مبارک ہے.
مندیل. تولیہ یا رومال جو ہاتھ میں میل کچیل پونچھنے
کے لئے رکھتے ہیں.
لمنادیل سعد فی الجنۃ. سعد بن معاذ کے
تولیے بہشت میں (اس سے زیادہ نرم اور ملائم ہیں).
لولا ہذہ الدنیا لمندل بنا ہؤلاء. اگر
ہمارے پاس دُنیا کا یہ مال و اسباب نہ ہوتا تو یہ لوگ
ہم کو تولیہ بنا دیتے ذلیل و خوار کر دیتے.
توضأ وتمندل. آنحضرتؐ نے وضو کیا اور
تولیہ سے پونچھا.
تندل اور تمندل. تولیہ سے پونچھنا.
منذ یا مذ. جب سے.
خلق اسرافیل منذ خلقہ صافا قدمیہ
اللہ تعالیٰ نے حضرت اسرافیلؑ کو پیدا کیا اور جب سے پیدا
کیا وہ اپنے پاؤں جوڑے (صور منہ میں لئے ہوئے) کھڑے

ہوئے ہیں (حکم ہوتے ہی صور پھونکیں)۔

مُنْسَتِیْرٌ۔ ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔

مَنَاصِعُ۔ وہ مقامات جو مدینہ سے باہر پاخانہ پھرنے کے لئے مقرر کئے گئے تھے

مِنْشَارٌ۔ آرہ۔

فَلَمَّا بَلَغَ الْمِنْشَارُ اِلٰی رَاْسِہٖ۔ جب آرہ حضرت زکریا کے سر مبارک تک پہنچا۔

مَنْعٌ۔ روکنا، محروم کرنا۔

مَنَاعَۃٌ اور مَنْعٌ۔ مضبوط اور مستحکم ہونا (دشمن کو روکنے کے قابل)۔

تَمْنِیْعٌ بمعنی مَنْعٌ ہے اور گوسالہ کو تھوڑا دودھ پینے دینا تاکہ ماں کا دودھ اتر آئے، پھر اس کو ہٹا لینا۔

مُمَانَعَۃٌ۔ جھگڑا کرنا، روکنا۔

تَمَنُّعٌ اور اِمْتِنَاعٌ۔ باز رہنا، رک جانا۔

مَانِعٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے۔ یعنی اپنے خاص بندوں کی حفاظت کرنے والا، دشمنوں کے شر کو ان سے روکنے والا، بعضوں نے کہا روٹی رزق روکنے والا یعنی جس بندے کو چاہتا ہے اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے رزق کی کشائش نہیں دیتا۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ مَنَعْتَ مَمْنُوْعٌ۔ یا اللہ جس بندے کو تو محروم کرنا چاہے اس کو کوئی اور کچھ نہیں دے سکتا۔

اِنَّہٗ کَانَ یَنْھٰی عَنْ عُقُوْقِ الْاُمَّھَاتِ وَ مَنْعٍ وَّ ھَاتِ۔ آں حضرتؐ ماؤں کی نافرمانی (ان کو ستانے سے) منع فرماتے اور غیر کا حق روکنے سے اور جس کا حق دا نہ ہو اس کے مانگنے سے (یہ ایا مال مار لینے کی فکر کرنے سے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اپنا مال تو روکنے سے اور دوسرں کا مال سمیٹنے سے یعنی خود تو کسی کے ساتھ سلوک نہ کرے اور دوسروں سے سلوک کا طالب ہو)۔

سَیَعُوْدُ بِھٰذَا الْبَیْتِ قَوْمٌ لَّیْسَ لَھُمْ مَنَعَۃٌ

اس گھر پر وہ لوگ لوٹ کر آئیں گے جن کے پاس دشمنوں کو دفع کرنے کا کوئی سامان نہ ہوگا۔

لَا اُغْنِیْ شَیْئًا لَوْ کَانَ لِیْ مَنَعَۃٌ۔ (عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں جب عقبہ بن ابی معیط ملعون نے اوجھڑی آنحضرتؐ کے پشت مبارک پر ڈال دی تھی) میں کچھ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ میں ایک غریب بے وسیلہ محتاج شخص تھا) کاش مجھ کو کوئی زور ہوتا (میرے بھی کچھ لوگ حامی ہوتے تو میں بتلاتا)۔

مَنَعَۃٌ۔ قوت والا۔

فِیْ حِصْنٍ حَصِیْنٍ وَّ مَنَعَۃٍ۔ ایک مستحکم قلعہ میں اور دشمنوں کو روکنے والی جماعت میں۔

مَنَعَ ابْنُ جَمِیْلٍ۔ جمیل کے بیٹے نے زکوٰۃ روک دی۔

رَجُلٌ یَّعْمَلُ بِالْمَعَاصِیْ ھُمْ اَمْنَعُ مِنْہُ ایک شخص گناہ کے کام کرتا ہے اور وہاں کچھ لوگ موجود ہیں جو اس سے زیادہ قوت رکھتے ہیں (یعنی اس کو گناہ سے روک سکتے ہیں)۔

مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْھَمَھَا۔ عراق نے روپے پیسے بھیجنا موقوف کر دیا۔

لَا تَمْنَعُوْا فَضْلَ الْمَاءِ۔ بچا ہوا پانی (جو اپنی ضرورت سے زیادہ ہو) مت روکو۔

اِنِّیْ لَا مُتَنِعٌ مِنْ کَذَا۔ میں اس کام سے باز رہتا ہوں۔

مُنْقَلٌ۔ موزہ۔

اَلَا امْرَاَۃٌ یَئِسَتْ مِنَ الْبُعُوْلَۃِ فَھِیَ فِیْ مُنْقَلَیْھَا۔ جب عورت کو مرد کی حاجت نہ رہے تو وہ ہمیشہ موزے پہنے رہ سکتی ہے کیونکہ اس کو غسل جنابت کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ موزوں کے مسح میں توقیت نہیں ہے امام مالک کا یہی قول ہے)۔

مَنٌّ یا مِنِّیْنٰی۔ احسان کرنا۔

مَنٌّ اور مِنَّۃٌ۔ احسان جتانا، ننگا کرنا، کاٹنا کم

نا، ضعیف کرنا۔
نینٌ۔ مَن چیا جانا۔
مانَۃٌ۔ تردد کرنا۔
مَنانٌ۔ ضعیف کرنا۔
مُنَّۃٌ۔ قوت اور طاقت۔
تَمَنُّنٌ۔ ضعیف کرنا۔
اِمۡتِنَانٌ۔ اپنی مُراد کو پہنچنا، اپنے سلوکوں کا شمار کرنا
مَنٌّ۔ وہ شبنم جو آسمان سے اُترتی ہے اور شہد کی طرح
ہوتی ہے جیسے شیرِ خشت اور ترنجبین۔
مَنَّانٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی نعمتیں عطا
کرنے والا، بغیر معاوضہ کے احسان کرنے والا۔
مَا اَحَدٌ اَمَنَّ عَلَیۡنَا بِمَالِہٖ مِنِ ابۡنِ اَبِیۡ قُحَافَۃَ
ہم پر مالی احسان ابو قحافہ کے بیٹے یعنی ابو بکر صدیق رضؓ سے
زیادہ کسی کا نہیں ہے
مَنَّانٌ کے ایک معنی یہ بھی آئے ہیں کہ احسان کر کے اس
کو جتلانے والا، یہ صفت نہایت مذموم ہے۔
ثَلٰثَۃٌ یَشۡنَئُہُمُ اللّٰہُ اَلۡبَخِیۡلُ الۡمَنَّانُ۔ تین آدمیوں
کو اللہ تعالےٰ دشمن رکھتا ہے اُن میں ایک وہ ہے جو بخیل ہو
احسان جتانے والا۔
لَا تَتَزَوَّجَنَّ حَنَّانَۃً وَّلَا مَنَّانَۃً۔ ایسی عورت
سے نکاح مت کر جو اپنے اگلے خاوند کے ساتھ محبت رکھتی
ہو (ہر دم اُسی کا دم بھرتی ہو اُسی کا ذکرِ خیر کرتی ہو)
نہ اس عورت سے جو دولتمند ہو اور اپنی دولت کی وجہ
سے خاوند پر احسان جتاتی ہو (میرے سبب سے تمھاری
پرورش ہوئی ورنہ ایک کوڑی بھی تمھارے پاس نہ تھی۔ ایسی
عورت کو منُونٌ بھی کہتے ہیں)۔
اَلۡکَمۡاَۃُ مِنَ الۡمَنِّ وَمَاءُھَا شِفَاءٌ لِّلۡعَیۡنِ
کھمبی یعنی کوکرمتا اللہ کا ایک احسان ہے (یا مَنّ کی
قسم ہے جو بنی اسرائیل پر آسمان سے اُترتا تھا) اُس کا

پانی آنکھ کی دوا ہے۔
فَاِنَّ عَلَیۡہِ مُنَّۃً۔ اس پر بوجھ ہے (بعضوں نے کہا یہ غلطی
ہے اور صحیح مِنۡہُ ہے)۔
یَا فَاصِلَ الۡخُطَّۃِ اَعۡیَیۡتَ مَنۡ وَّمَنۡ۔ ارے مشکل مسئلے
تو نے کس کس کو عاجز کر دیا۔
مَنۡ غَشَّنَا فَلَیۡسَ مِنَّا۔ جس نے ہم کو دھوکا دیا وہ
ہمارے لوگوں میں سے نہیں ہے (یعنی اسلام کے طریق پر
نہیں ہے اس نے کافروں کا شیوہ اختیار کیا)۔
لَیۡسَ مِنَّا مَنۡ حَلَقَ وَخَرَقَ وَصَلَقَ۔ وہ ہم لوگوں
میں سے نہیں ہے جو مصیبت میں بال منڈائے کپڑے پھاڑے
چلّائے۔
مَنُوۡنٌ۔ زمانہ اور موت۔
عَلِیٌّ مِنِّیۡ وَاَنَا مِنۡہُ۔ علی میرے ہیں میں ان کا ہوں
(اس سے مقصد کمالِ اتحاد ہے)۔
مَنۡھَرٌ۔ قلعہ کا وہ سوراخ جس میں سے پانی گھستا ہے۔
فَاَتَوۡا مَنۡھَرًا فَاخۡتَبَئُوۡا۔ پانی جانے کے مقام پر
آئے وہاں چھپ گئے۔
اِنَّہٗ قُتِلَ وَطُرِحَ فِیۡ مَنۡھَرٍ مِّنۡ مَّنَاھِرِ خَیۡبَرَ۔ اُن کو
مار ڈالا اور خیبر کے پانی جانے کے مقاموں میں سے ایک مقام
میں ڈال دیا۔
مَنۡیٌ۔ اندازہ کرنا، مبتلا کرنا، پہنچانا، آزمانا، انزال ہونا
تَمۡنِیَۃٌ۔ منی نکالنا، ایک آرزو قرار دینا۔
تَمَنِّیۡ۔ جھوٹ بولنا، آرزو کرنا، ایجاد کرنا۔
اِمۡتِنَاءٌ۔ منٰے میں اُترنا۔
اِذَا تَمَنّٰی اَحَدُکُمۡ فَلۡیُکۡثِرۡ فَاِنَّمَا یَسۡاَلُ
رَبَّہٗ۔ جب کوئی تم میں سے اپنے مالک سے سوال کرے،
(کوئی آرزو پیش کرے) تو اچھی طرح بڑی آرزو کرے کیونکہ
وہ اپنے مالک سے مانگتا ہے (کیسا مالک جس کے پاس زمین
اور آسمان کے خزانے موجود ہیں وہ جو مانگو دے سکتا ہے

اُس کو کوئی تنگی نہیں)۔

لَیْسَ الْاِیْمَانُ بِالتَّحَلِّیْ وَلَا بِالتَّمَنِّیْ وَلٰکِنْ مَّا وَقَرَ فِی الْقَلْبِ وَصَدَّقَتْهُ الْاَعْمَالُ۔ ایمان اس کا نام نہیں ہے کہ آدمی اپنا ظاہر آراستہ کرے (بڑا متقی اور زاہد بنے) یا آرزوئیں لگائے لیکن ایمان وہ ہے جو دل میں جم جائے اور آدمی کے اعمال اس کی تصدیق کریں (اعمالِ حسنہ سے یہ امر ثابت ہوگا کہ ایمان سچا ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ایمان ظاہری نمائش اور آراستگی کا نام نہیں ہے نہ زبان سے طوطے کی طرح قرآن پڑھنے کا بلکہ دل پر قرآن کا اثر ہونا ایمان کے لئے ضروری ہے)۔

تَمَنّٰی کِتَابَ اللّٰهِ اَوَّلَ لَیْلِهٖ وَاٰخِرَهَا لَاقٰی حِمَامَ الْمَقَادِرِ۔ شروع رات میں اللہ کی کتاب پڑھتے رہے اور اخیر رات میں جو موت ان کی تقدیر میں تھی اس سے مل گئے یعنی شہید ہوگئے۔

کَتَبَ اِلَی الْحَجَّاجِ یَا ابْنَ الْمُتَمَنِّیَةِ۔ عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کو لکھا، ارے آرزو کرنے والی کے بیٹے (اس کا قصہ یہ ہے کہ حجاج کی ماں فریعہ بنت ہمام تھی اس کا یہ شعر مشہور ہے ؎

هَلْ مِنْ سَبِیْلٍ اِلٰی خَمْرٍ فَاَشْرَبَهَا
اَمْ هَلْ سَبِیْلٌ اِلٰی نَصْرِ بْنِ حَجَّاجٍ

یعنی کوئی صورت ایسی ہے کہ مجھ کو شراب مل جائے میں پیوں کوئی صورت ایسی ہے کہ میں نصر بن حجاج تک پہنچ جاؤں (نصر بن حجاج بنی سلیم میں سے ایک بہت خوبصورت شخص تھا عورتیں اس پر فریفتہ ہو جاتی تھیں، حضرت عمرؓ نے اُس کا سر مونڈ کر بصرہ کی طرف نکال دیا۔ فریعہ اس کے وصال کی آرزو کرتی تھی، اِس لئے عبدالملک نے حجاج کو آرزو کرنے والی کا بیٹا کہا)۔

اِنْ شِئْتَ اَخْبَرْتُكَ مَنْ لَا اُمَّ لَهٗ یَا ابْنَ الْمُتَمَنِّیَةِ۔ عروہ بن زبیر نے حجاج سے کہا اگر تو چاہے تو میں تجھ سے بیان کر دوں، تو وہ ہے جس کی ماں نہیں ارے متمنیہ کے بیٹے۔

مَا تَغَنَّیْتُ وَلَا تَمَنَّیْتُ وَلَا شَرِبْتُ خَمْرًا فِیْ جَاهِلِیَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ۔ میں نے کسی کو نہیں ستایا اور نہ میں جھوٹ بولا اور نہ میں نے شراب پی، نہ جاہلیت کے زمانہ میں نہ اسلام کے زمانہ میں۔

فَلَا یَغُرَّنَّكَ مَا مَنَّتْ وَمَا وَعَدَتْ اِنَّ الْاَمَانِیَّ وَالْاَحْلَامَ تَضْلِیْلٌ۔ تجھ کو دھوکے میں نہ ڈالے وہ بات جو وہ تراشتی ہے اور جو وعدہ کرتی ہے آرزوئیں اور خواب آدمی کو گمراہ کرنے والے ہیں۔

اَهٰذَا شَیْءٌ رَوَیْتَهٗ اَمْ شَیْءٌ تَمَنَّیْتَهٗ۔ یہ جو تم نے کہا، کیا اس کو تم نے کسی سے روایت کیا ہے یا اپنے دل سے بٹ لیا ہے (تراش لیا ہے)۔

تَمَنَّیْتُ اَنِّیْ لَمْ اَکُنْ اَسْلَمْتُ قَبْلُ۔ اسامہ بن زید نے کہا (جب آنحضرتؐ نے اُن کو اس شخص کے قتل پر ملامت کی جس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہہ دیا تھا) میں نے یہ آرزو کی کاش میں اس واقعہ کے بعد مسلمان ہوا ہوتا (کیونکہ اسلام سے سب اگلے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ تو اسامہ نے ایسے ایمان کی آرزو کی جس میں گناہ سرزد نہ ہوا ہو)

حَتّٰی تَمَنَّیْتُ اَنِّیْ اَسْلَمْتُ یَوْمَئِذٍ۔ میں نے یہ آرزو کی کاش میں اُسی دن مسلمان ہوا ہوتا۔

لَا یَتَمَنَّیَنَّ اَحَدُکُمُ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں موت کی آرزو نہ کرے (یعنی دنیا کی مصیبتوں سے تنگ آکر لیکن اگر دین کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو موت کی آرزو کرنا جائز ہے۔ اگلے بہت بزرگوں سے ایسا ہی منقول ہے)

لَا یَتَمَنّٰی اَحَدُکُمُ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے۔

اَعِنْدِیْ تَتَمَنَّی الْمَوْتَ۔ کیا میرے سامنے رہ کر تو موت کی آرزو کرتا ہے (حالانکہ میں نے تجھ کو بہشت کی

خوشخبری دی ہے تو جتنی عمر تیری زیادہ ہوگی، اُتنے ہی تیرے درجے بلند ہوں گے)۔

لَوْلَا اِنِّیْ سَمِعْتُهٗ لَا يَتَمَنّٰى لَتَمَنَّيْتُهٗ۔ اگر میں نے آں حضرتؐ سے یہ نہ سُنا ہوتا کہ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے، تو میں موت کی آرزو کرتا۔

لَيَتَمَنَّيَنَّ اَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَنَّ نَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَيَّا يَتَجَلْجَلُوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاَنَّهُمْ لَمْ يَلُوْا۔ کچھ لوگ قیامت کے دن یہ آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانی کے بال ثریا ستاروں سے باندھ کر ان کو لٹکا دیا جاتا اور وہ آسمان اور زمین کے درمیان ہلتے اور تڑپتے رہتے (لوگ ان کی ذلت اور خواری کو دیکھیں، کیونکہ پیشانی کے بال پکڑ کر لٹکانا بڑی ذلت اور رُسوائی کی بات ہے) مگر ان کو دنیا میں حکومت نہ ملتی (یعنی دنیا کی حکومت کے بدلے، اگر وہ یہاں اس طرح لٹکائے جاتے تو یہ ان کو زیادہ پسند ہوتا)۔

لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ۔ دشمن سے بھڑنے کی آرزو مت کرو (بلکہ اللہ کے بھروسے پر ثابت قدم رہو اور صبر اختیار کرو اپنی بہادری مت جتاؤ)۔

اِنَّ مُنْشِدًا اَنْشَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا تَاْمَنَنَّ وَاِنْ اَمْسَيْتَ فِيْ حَرَمِيْ
حَتّٰى تُلَاقِيَ مَا يُمْنِيْ لَكَ الْمَانِيْ
فَالْخَيْرُ وَالشَّرُّ مَقْرُوْنَانِ
فِيْ قَرَنٍ بِكُلِّ ذٰلِكَ يَاْتِيْكَ الْجَدِيْدَانِ

یعنی۔ اگرچہ تو حرم میں شام کرے جب بھی بے خوف بے ڈر مت ہو یہاں تک کہ اس چیز سے مل جائے جو تقدیر کرنیوالے نے تیری تقدیر میں لکھی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے بھلائی اور بُرائی دونوں ایک رسّی میں بندھی ہوئی ہیں اور رات دن اُن کو تیرے پاس لے کر آئیں گے (یہ اشعار ایک شخص نے آں حضرتؐ کے سامنے پڑھے۔ آپ نے فرمایا کاش یہ شاعر اسلام کا زمانہ پاتا)۔

مُثِّلَ ابْنُ اٰدَمَ وَاِلٰى جَنْبِهٖ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ مَنِيَّةً۔ آدمی کی مثال یوں بنائی گئی ہے کہ اُس کے پہلو میں ایک کم سو بلائیں ہیں (اگر ایک بلا سے چھٹتا ہے تو دوسری آن پہنچتی ہے یہاں تک کہ موت جاتی ہے۔ اُس وقت بلاؤں کا خاتمہ ہوتا ہے۔

مَنِيَّةٌ۔ موت کو کہتے ہیں اُس کی جمع مَنَايَا ہے۔

مِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ۔ میری منی کے شر سے (یعنی حرامکاری اور بدنظری سے)۔

مَنِيٌّ۔ آدمی کا نطفہ۔

اَمْنٰى وَاسْتَمْنٰى اور مَنٰى۔ جب منی نکالنا چاہے۔

اِذَا جَامَعَ وَلَمْ يُمْنِ۔ جب کوئی شخص جماع کرے (دخول کر دے) لیکن انزال نہ ہو (امام شافعی اور اہلِ حدیث کے نزدیک منی پاک ہے اور دھونے کا حکم استحباباً ہے مگر منی کا کھانا درست نہیں، اور حلال جانور کی منی حلال اور پاک ہے)۔

اَلْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ مَنَا مَكَّةَ۔ آسمان میں جو بیت المعمور ہے وہ مکہ کے مقابل ہے۔

اِنَّ الْحَرَمَ حَرَمٌ مَنَاهُ مِنَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ۔ حرم ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے مقابل اور متوسط واقع ہے (یعنی اُس نقشہ کی رُو سے جو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے)۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُهِلُّوْنَ لِمَنَاةَ۔ مشرک لوگ مناۃ کے نام پر احرام باندھتے۔ (مناۃ ایک بُت تھا ہذیل اور خزاعہ قبیلوں کا مکہ اور مدینہ کے درمیان)

مِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ۔ میرے دل کے شر سے اور میری منی کے شر سے (منی کا شر یہ ہے کہ آدمی اس کو حرام محل میں نکالے)۔

مِنًى۔ ایک مقام ہے مکہ سے تین میل پر۔ اس کا

نام منیٰ اس لئے ہوا کہ وہاں خون بہایا جاتا ہے بعضوں نے کہا اس لئے کہ حضرت جبرئیلؑ جب حضرت آدمؑ کو بہشت سے اُتار کر وہاں لائے تو اُن سے کہنے لگے کچھ آرزو کرو! اُنھوں نے بہشت کی آرزو کی، اس لئے اس کا نام منیٰ ہوا، بعضوں نے کہا اس لئے کہ حضرت جبرئیلؑ حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے اور کہنے لگے، ابراہیم کچھ تمنا کرو۔ پھر لوگوں نے اس مقام کا نام منیٰ رکھ لیا۔

اِنَّ اِبْرَاهِیْمَ تَمَنّٰی هُنَاكَ اَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ مَكَانَ ابْنِهٖ كَبْشًا یَاْمُرُهٗ بِذَبْحِهٖ فِدْیَةً لَّهٗ۔ حضرت ابراہیمؑ نے منیٰ میں پہنچکر یہ آرزو کی کاش اللہ تعالےٰ اُن کے بیٹے کے بدلے ایک مینڈھے کی قربانی منظور کرے، اِس لئے اس مقام کا نام منیٰ ہوا۔

اَشْرَفُ الْغِنَا تَرْكُ الْمُنٰی۔ سب سے بڑھ کر تونگری یہ ہے کہ آدمی اپنی خواہشوں کو چھوڑ دے (جب خواہشوں کو چھوڑ دے گا تو پھر کسی کا محتاج نہ ہوگا جو کچھ اللہ نے دیا ہے اسی پر قناعت کرے گا)

سُئِلَ عَمَّنِ اشْتَرَی الْاَلْفَ وَدِیْنَارًا بِاَلْفَیْ دِرْهَمٍ فَقَالَ لَا بَاْسَ اِنَّ اَبِیْ كَانَ اَجْرٰی عَلٰی اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ مَنًّا فَكَانَ یَفْعَلُ هٰذَا۔ اُن سے پوچھا گیا ایک شخص نے ایک ہزار درہم اور ایک دینار ملاکر دو ہزار درہم کے بدلے میں خریدے اُنھوں نے کہا اِس میں کچھ قباحت نہیں میرے والد نے مدینہ والوں کے لئے ایک تجویز قرار دی تھی جس کے سبب سے وہ سُود سے بچ جائیں اور خود بھی ایسا کیا کرتے تھے (مطلب یہ ہے کہ جب روپیوں کے ساتھ اشرفیاں یا پیسے شریک کر دے تو پھر تفاضل منع نہ ہوگا۔ البتہ نقد انقد ہونا ضروری ہے)۔

عَنْ اَبِیْ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَصَابَتْهُ خَصَاصَةٌ فَجَاءَ اِلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهٗ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ طَعَامٍ فَقَالَ نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَبَحَ لَهٗ عَنَاقًا وَشَوَاهُ فَلَمَّا اَدْنَاهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَمَنّٰی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَهٗ عَلِیٌّ وَّفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ فَجَاءَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ ثُمَّ جَاءَ عَلِیٌّ بَعْدَهُمَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْ ذٰلِكَ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْ اُمْنِیَّتِهٖ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ یَعْنِیْ لَمَّا جَاءَ عَلِیٌّ بَعْدَهُمَا۔ امام جعفر صادق رضؓ سے روایت ہے کہ آں حضرتؐ کو ایک بار بھوک لگی، آپ ایک انصاری مرد کے پاس تشریف لے گئے اس سے پوچھا تیرے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اُس نے کہا، جی ہاں ہے یا رسول اللہؐ! پھر اس نے ایک بکری کا بچہ ذبح کیا اور اس کا گوشت بھونکر آں حضرتؐ کے سامنے لایا۔ آپ نے اُس وقت یہ آرزو کی کاش علی اور فاطمہ اور حسن حسین بھی ہوتے (اس کھانے میں میرے ساتھ شریک ہوتے) اتنے میں ابوبکرؓ اور عمرؓ آگئے پھر علی ان کے بعد آئے، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اُتاری وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ آخر تک۔

مترجم کہتا ہے یہ امامیہ کی روایت ہے جو مجھ کو صحیح معلوم نہیں ہوتی۔ کیونکہ آیت کا مضمون اِس واقعہ پر چسپاں نہیں ہوتا۔ آں حضرتؐ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ کے آنے کی کب آرزو کی تھی کہ اللہ تعالےٰ اس کا نسخ کرتا اور امام جعفر صادقؓ کی شان سے بہت بعید ہے کہ آپ قرآن کی ایسی بے تکی تفسیر کرتے۔

مَنَاذِرُ۔ ایک شہر کا نام ہے ملک شام میں۔

مَنَارٌ۔ مینار، نشان جو زمین پر کھڑا کیا جائے حد بندی کے نشان بھی اس میں داخل ہیں اسی طرح میل کے پتھر وغیرہ وہ پتھر جن پر راستوں کی سمتیں بتائی جاتی ہیں۔

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَیَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ۔ اللہ نے اس پر لعنت کی جو زمین کے نشانوں کو میٹے (دوسرے کا حق اپنی

کے لئے یا خلق اللہ کو تکلیف پہنچانے کے لئے (کہ وہ راستہ نہ پہچان سکیں)۔

مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْاَرْضِ۔ جو شخص زمین کا نشان چرالے یعنی اُس کو میٹ کر برابر کر دے اس لئے کہ دوسرے کی زمین مارلے یا عام راستہ میں سے کچھ زمین اپنی حد میں شامل کرلے۔

فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ پھر حضرت عیسیٰ ؑ سفید مینار کے پاس اُتریں گے جو دمشق کے مشرقی حصہ میں ہے۔

جَعَلْتَهُمْ اَعْلَامًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا فِي بِلَادِكَ تو نے ائمہ اہلِ بیت علیہم السلام کو اپنے بندوں کے لئے (ہدایت کا نشان) بنایا اور اپنے شہروں میں روشنی کا مینار۔

يُرْفَعُ لَهُ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ مَنَارٌ يَنْظُرُ مِنْهُ اِلَى اَعْمَالِ الْعِبَادِ۔ امام کے لئے ہر شہر میں ایک مینار بلند کیا جائے گا جس پر سے وہ لوگوں کے اعمال دیکھیں گے۔

ذُو الْمَنَارِ۔ یمن کا بادشاہ جس کا نام ابرہہ تھا وہ کیا کرتا جب کسی ملک کو لڑنے کے لئے جاتا تو راستہ میں تھوڑے تھوڑے فاصلے سے مینار بناتا جاتا تاکہ لوٹتے وقت راستہ نہ بھولے۔

بابُ المیم مع الواو

مُوبَذٌ یا مُوبَذَانٌ۔ پارسیوں کا حاکم اُن کا کاہن حکیم فیلسوف بڑا عالم قاضی القضاۃ۔

فَاَرْسَلَ كِسْرٰى اِلَى الْمُوبَذَانِ۔ پھر کسریٰ نے موبذان کی طرف کسی کو بھیجا۔

مَوْتٌ۔ مرجانا، تھم جانا، ٹھنڈی ہو جانا، بیٹھ جانا یعنی کم ہو جانا، زور ٹوٹ جانا، چوس لینا، سو رہنا، پُرانا ہونا

مَوَتَانٌ مَوَاتٌ۔ زمین کا عمارت اور باشندوں

سے خالی ہونا۔

تَمْوِيْتٌ۔ مار ڈالنا۔

اِمَاتَةٌ۔ مار ڈالنا، مغلوب کرنا، اونٹنی کا یا عورت کا بچہ مرجانا۔ جانوروں میں موت پھیل جانا، خوب پکانا اور گلانا۔

تَمَاوُتٌ۔ موت کا دعویٰ کرنا۔

اِسْتِمَاتَةٌ یا اِسْتِمَاتٌ۔ موت کو طلب کرنا، لاغری کے بعد موٹا ہونا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ شکر ہے اُس خدا کا جس نے مار ڈالنے (سُلانے) کے بعد ہم کو جلایا اور اس کے پاس (ایک دن سب کو) جمع ہونا ہے (یہاں موت سے مراد نیند ہے۔ عربی زبان میں موت کئی معنوں میں مستعمل ہوتی ہے منجملہ ان کے ایک ٹھہر جانا جیسے کہتے ہیں مَاتَتِ الرِّيْحُ آندھی تھم گئی کبھی قوتِ نامیہ کے زوال کو موت کہتے ہیں جیسے يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا کبھی قوتِ حسیہ کے زوال جیسے يَا لَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا کبھی قوتِ عاقلہ کے زوال کو جیسے اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنَاهُ کبھی ڈر اور خوف اور گھبراہٹ کو جیسے وَيَأْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ کبھی شاق اور دشوار حالتوں کو جیسے محتاجی ذلت، سوال، بڑھاپا، گناہ وغیرہ)۔

اَوَّلُ مَنْ مَاتَ اِبْلِيْسُ۔ سب سے پہلے ابلیس نے گناہ کیا۔

قِيْلَ لَهٗ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيَهٗ فَسَاَلَ رَبَّهٗ فَقَالَ لَهٗ اَمَا تَعْلَمُ اَنَّ مَنْ اَفْقَرْتُهٗ فَقَدْ اَمَتُّهٗ حضرت موسیٰ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالےٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مرگیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان اُن کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اُس کو مار ڈالا۔

اَللَّبَنُ لَا یَمُوْتُ۔ دُودھ نہیں مرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی عورت مرگئی اور کسی بچہ نے مرنے کے بعد اُس کا دُودھ پیا تو رضاعت کی حُرمت ثابت ہو جائے گی۔ بعضوں نے کہا مُراد یہ ہے کہ دُودھ کو چھاتی میں سے نچوڑ کر علیحدہ کر کے کسی بچہ کو پلایا جائے تو اُس سے بھی رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی۔ حالانکہ زندہ میں سے جو جُز کاٹ لیا جائے وہ میت ہوتا ہے مگر دُودھ اور بال اس بہ سے مستثنیٰ ہیں)۔

اَلْحِلُّ مَیْتَتُہٗ۔ سمندر کا مُردہ حلال ہے (مچھلی وغیرہ سمندر کے کل جانور)۔

مَنْ مَّاتَ بِغَیْرِ اِمَامٍ مَّاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً جو شخص بغیر امام کے مر جائے یعنی شرعی امام ہوتے ہوئے اس سے بیعت نہ کرے اس سے الگ رہے اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی (یعنی مشرکوں کی سی۔ جاہلیت کے زمانہ میں جن کا کوئی امام نہ تھا۔ بعضوں نے کہا یہ حدیث عام ہے ہر ایک زمانہ میں ہر ایک مسلمان پر واجب ہے)۔

مَنْ مَّاتَ وَلَمْ یَعْرِفْ اِمَامَ زَمَانِہٖ مَاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً۔ (اگرچہ یہ حدیث اہلِ سنّت کے عقائد کی کتابوں میں اس لفظ سے مذکور ہے مگر حدیث کی کتابوں میں مجھ کو اس لفظ سے نہیں ملی، اس کا مطلب یہ ہے کہ) جو شخص مر جائے اور اپنے زمانے کے امام کو نہ پہچانے اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ مَّاتَ وَلَیْسَ فِیْ عُنُقِہٖ بَیْعَۃٌ مَّاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً۔ جو شخص مر جائے اور اس نے کسی امام سے بیعت نہ کی ہو تو اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ مَاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً جو شخص بادشاہِ اسلام کی اطاعت سے (بلا وجہ شرعی) نکل جائے، اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَۃَ فَمَاتَ اِلَّا مَاتَ۔ جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو کر مر جائے درحقیقت وہ مرگیا (یعنی آخرت میں بھی اس کو چین نصیب نہ ہوگا)

لَمْ یَکُنْ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ مُتَحَزِّقِیْنَ وَلَا مُتَمَاوِتِیْنَ۔ آں حضرتؐ کے اصحاب نہ بخیل تھے اور نہ مُردہ دل تھے یعنی عبادت میں کم ہمت نہ تھے۔

رَاٰی رَجُلًا مُطَاطِیًا رَاْسَہٗ فَقَالَ اِرْفَعْ رَاْسَکَ فَاِنَّ الْاِسْلَامَ لَیْسَ بِمَرِیْضٍ وَرَاٰی رَجُلًا مُتَمَاوِتًا فَقَالَ لَا تُمِتْ عَلَیْنَا دِیْنَنَا اَمَاتَکَ اللّٰہُ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو دیکھا اپنا سر جھکائے ہوئے بیٹھا ہے، تو کہا ارے اپنا سر اُٹھا اسلام بیمار نہیں ہے (مسلمان کو سست ہو کر نہیں بیٹھنا چاہئے) اور ایک شخص کو دیکھا جو اپنی ناتوانی ظاہر کر رہا تھا تو کہا ارے ہمارے دین کو مت مار اللہ تجھ کو مارے (عبداللہ بن عمرؓ کا مطلب یہ تھا کہ یہ زمانہ تو اسلام کی قوت اور شوکت کا زمانہ ہے اس وقت مسلمان ضعف اور ناتوانی کی شکل بنا کر کیوں بیٹھیں)

نَظَرَتْ اِلٰی رَجُلٍ کَادَ یَمُوْتُ تَخَافُتًا فَقَالَتْ مَا لِھٰذَا فَقِیْلَ اِنَّہٗ مِنَ الْقُرَّاءِ فَقَالَتْ کَانَ عُمَرُ سَیِّدَ الْقُرَّاءِ کَانَ اِذَا مَشٰی اَسْرَعَ وَاِذَا قَالَ اَسْمَعَ وَاِذَا ضَرَبَ اَوْجَعَ۔ حضرت عائشہؓ نے ایک شخص کو دیکھا اتنی آہستہ بات کر رہا تھا جیسے کوئی مرتا (مرجونا) ہوتا ہے۔ ضعف و ناتوانی سے مرنے کے قریب تھا تو پوچھا اس کو کیا ہوا ہے۔ لوگوں نے کہا یہ قرآن کے قاریوں میں سے ہے (رات دن قرآن پڑھتے پڑھتے اس حال کو پہنچا ہے، ناتواں ہو گیا ہے) تب حضرت عائشہؓ نے کہا عمرؓ تو تمام قاریوں کے سردار تھے پھر بھی (وہ چست و چالاک مستعد تھے) جب چلتے تو تیز چلتے، جلدی جلدی اور جب کوئی بات کرتے تو (سب کو) سُنا دیتے اتنا پکار کر کہتے کہ لوگ سن لیتے اور جب مار لگاتے تو درد پیدا کر دیتے (غرض یہ کہ اُن کے ہاتھ، پاؤں، زبان تمام اعضاء میں زور تھا حالانکہ قرآن کے بھی بڑے قاری تھے۔ مطلب یہ ہے کہ علم

ن کرنے میں اپنی قوت کھپا دینا، یہ توفی کی نشانی ہے (تو آدمی کو بدنی
اور روحانی دونوں کا خیال رکھنا چاہیے)۔
اَرَى الْقَوْمَ مُسْتَمِيتِيْنَ۔ میں دیکھتا ہوں یہ لوگ
موت کے طالب ہیں لڑ کر مر جائیں گے بھاگیں گے نہیں (یہ
جنگ بدر میں صحابہ رض کا حال بیان کیا)۔
يَكُوْنُ فِي النَّاسِ مُوْتَانٌ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ۔ ایک عام
موت لوگوں پر ایسی آئے گی جیسے بکریوں میں ایک بیماری آتی
ہے (جس سے) دم سے مرنا شروع ہو جاتی ہیں کہتے ہیں یہ پیشین گوئی حضرت
عمرؓ کی خلافت میں پوری ہوئی۔ عمواس میں جو ایک قریہ ہے
بیت المقدس کا ایسا طاعون آیا کہ تین دن میں ستر ہزار آدمی
مر گئے)۔
مَنْ اَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ۔ جو شخص ایک بنجر
زمین کو (جس میں نہ زراعت ہو نہ آبادی ہو) آباد کرے وہ
کسی کی ملک نہ ہو) تو وہی اس کا زیادہ حقدار ہوگا (حاکم کو
اس کو بے دخل نہ کرنا چاہیے آباد کرنے سے اس کی حقیت ثابت
ہوگئی)۔
مَوَتَانُ الْاَرْضِ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ۔ جو بنجر زمین کسی
کی ملک نہ ہو وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔
كَانَ شِعَارُنَا يَا مَنْصُوْرُ اَمِتْ۔ اس جنگ میں ہمارا
شعار یہ تھا اے منصور مار (شعار کہتے ہیں اس اصطلاحی
نعرہ کو جو لشکر والے آپس کی صلاح سے تجویز کر لیتے ہیں تاکہ رات
کی تاریکی میں دشمن دوست کی تمیز ہو سکے۔
مترجم کہتا ہے قدیم زمانہ کی جنگوں میں روشنی کا سامان
نہ تھا جو ہمارے زمانہ میں ہے اب جنگی مہتابیاں ایسی نکلی
ہیں اور سرچ لائٹ کہ ان کی وجہ سے دن کی طرح روشنی ہو جاتی
ہے اور دشمن دوست کی تمیز بخوبی ہو جاتی ہے)۔
مَنْ اَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا۔ جو شخص پیاز اور لہسن
کھانا چاہے تو ان کو خوب پکا کر بو مار کر کھائے۔
اَمَّا هَمْزُهٗ فَالْمُوْتَةُ الْجُنُوْنُ۔ شیطان کا ہمز یہ ہے
کہ آدمی دیوانہ ہو جائے۔
مُؤْتَه۔ ایک موضع کا نام ہے ملک شام میں جہاں بڑی
جنگ ہوئی تھی۔
لَكَ مَحْيَاهَا وَمَمَاتُهَا۔ تیرے ہی اختیار میں اس
کی زندگی اور موت ہے (اور کسی سے میں مدد نہیں چاہتا بس
تیرا ہی ہو گیا ہوں، سب سے کاٹ کر تجھ سے جڑ گیا ہوں یا
زندگی اور موت دونوں حالتوں میں میرا عمل خالص تیرے
رضامندی کے لئے ہے)۔
اَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوْبِهِمْ فَاَمَاتَهُمْ۔ گنہگار
مسلمانوں کو دوزخ کی آگ ان کے گناہوں کی وجہ سے
لگے گی۔ لیکن پھر اللہ تعالیٰ ان کو مار ڈالے گا یا آگ ان کو
مار کر بے حس کر دے گی (اسی حال میں جب تک اللہ کو منظور
ہے پڑے رہیں گے۔ پھر جب پروردگار کو ان کا نکالنا منظور
ہوگا تو بہشت کی نہروں پر ڈال دیئے جائیں گے وہاں جی
اٹھیں گے)۔
فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ زندگی اور موت کے
فتنے سے
رَبِّ اَمِتْنِیْ اَوْ اَدْنِنِیْ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ۔
پروردگار مجھ کو پاک زمین میں مار یا پاک زمین (بیت المقدس)
سے نزدیک کر دے۔
مَنْ مَاتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِیْدٌ۔ جو شخص
اللہ کی راہ میں (دین کی خدمت میں) اپنی موت سے مر جائے
وہ بھی شہید ہے (یعنی شہیدوں کا درجہ اس کو ملے گا مثلاً
کوئی علم دین کی طلب میں یا مجاہدین کی خدمت میں ان کی
خبرگیری علاج معالجہ میں یا بیواؤں اور یتیموں کی خدمت میں
علم دین کی اشاعت اسلام کی ترقی کی تدابیر میں مر جائے)۔
مَنْ لَمْ یُحَدِّثْ نَفْسَهٗ بِالْغَزْوِ مَاتَ عَلٰی شُعْبَةٍ
مِّنْ نِفَاقٍ۔ جو شخص دل میں بھی جہاد کی نیت نہ رکھے وہ
منافق ہو کر مرے گا (بعضوں نے کہا یہ حدیث آنحضرتؐ

کے زمانے سے خاص ہے لیکن اکثر علماء کے نزدیک ہر زمانہ کے لئے عام ہے مومن کو تیار رہنا چاہیے کہ جب جہاد کے شرائط پورے ہوں گے تو وہ ضرور جہاد کرے گا)۔

وَإِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ وَّأَنْتَ فِيهِمْ جب لوگوں میں موت پھیل جائے اور آپ اُن میں موجود ہوں۔

وَتُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ۔ اور موت پر یقین کرے (کہ ہر زندہ کے لئے مرنا لازم ہے یہاں تک کہ ایک روز ساری دنیا فنا ہو جائے گی۔ بعضوں نے کہا موت پر یقین کرنا یہ ہے کہ موت کو اللہ کے حکم سے سمجھے نہ کہ فسادِ مزاج یا اخلاط کی وجہ)

تَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ بُری موت کو جس میں آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے یا اللہ کی یاد بھلا دیتا ہے، دفع کرتی ہے۔

مِيتَةَ السُّوءِ۔ بُری موت (جیسے مکان گر کر یا پانی میں ڈوب کر یا آگ میں جل کر یا سانپ بچھو کے زہر سے یا جہاد میں بھاگنے کے بعد مرے)۔

كَيْفَ أَنْتَ إِذَا عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ الصَّلٰوةَ عَنْ أَوْقَاتِهَا۔ اُس دن تیرا کیا حال ہوگا جب تجھ پر ایسے لوگ امیر (حاکم) ہوں گے جو نماز کو اپنے وقت سے ہٹا کر مار ڈالیں گے (مکروہ وقتوں میں پڑھیں گے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ایسے وقت میں تو یہ کرکے چپکے سے اکیلے اوّل وقت نماز پڑھ لے پھر جماعت میں ان کے ساتھ بھی شریک ہو جا)۔

فَاقْرَءُوهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ۔ سورۂ یٰسین کو اُن لوگوں کے پاس پڑھو جو مرنے کے قریب ہوں (لیکن مر جانے کے بعد نعش کے پاس تلاوتِ قرآن کرنا، اِس میں اختلاف ہے)

يُجَاءُ بِالْمَوْتِ۔ (قیامت کے دن) موت کو ایک مینڈھے کی صورت میں لائیں گے پھر اُس کو ذبح کر دیں گے۔ (اس لئے کہ وہاں کسی کو موت آنے والی نہیں)۔

حَيَاتِي خَيْرٌ لَّكُمْ وَمَوْتِي خَيْرٌ لَّكُمْ۔ میری زندگی بھی تمہارے لئے بہتر ہے اور میرا مرنا بھی تمہارے لئے بہتر ہے (کیونکہ زندگی میں تو دین کے احکام آپ سے سیکھتے تھے آپ کی صحبت سے طرح طرح کے فیوض اور برکات حاصل کرتے تھے۔ آپ کی وفات سے یہ بھلائی ہوئی کہ آپ کی امت کے اعمال آپ پر پیش کئے جاتے ہیں۔ اگر اچھے اعمال دیکھتے ہیں تو اللہ کا شکر کرتے ہیں اگر بُرے اعمال دیکھتے ہیں تو اپنی امت کے لئے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں)۔

مَنْ أَحْيَا سُنَّةً أُمِيتَتْ بَعْدِي۔ میری سنت جو مر گئی ہو (لوگوں نے اُس پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہو) کوئی اُس کو میرے بعد زندہ کرے (از سرِ نو اس پر عمل شروع کرے)۔

كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ۔ ہم میں سے ہر شخص موت کو ناپسند کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ۔ یا اللہ موت کی سختیاں مجھ پر آسان کر دے۔

اَلْمَوْتُ جِسْرٌ يُوصِلُ الْحَبِيبَ إِلَى الْحَبِيبِ موت ایک پُل ہے جس پر عبور کرکے دوست اپنے دوست سے مل جاتا ہے۔

مَاتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّينَ وَأَبُوبَكْرٍ وَّعُمَرُ كَذٰلِكَ۔ آں حضرتؐ نے ۶۳ برس کی عمر میں وفات پائی اسی طرح ابو بکرؓ اور عمرؓ (دونوں ترسٹھ برس کے ہو کر گزرے)۔

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ۔ میں نے آں حضرتؐ کو اُس وقت دیکھا جب آپ کی وفات ہو رہی تھی۔

بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا۔ میں تیرا ہی نام لے کر جیتا ہوں اور تیرے ہی نام پر مروں گا یا تیرا ہی نام لے کر سوتا اور جاگتا ہوں۔

لَيْسَ مَنْ مَاتَ فَاسْتَرَاحَ بِمَيِّتٍ إِنَّمَا الْمَيِّتُ مَيِّتُ الْأَحْيَاءِ۔ جو شخص مر گیا اور آرام راحت میں چلا گیا

حقیقت مُردہ نہیں ہے مُردہ وہ ہے جو زندہ رہ کر مُردہ
(اللہ کی یاد سے غافل دنیا کے دھندوں اور عیش و عشرت
میں ڈوبا ہوا ہے)
یصف لنا الموت اخیر تک (امام جعفر صادق رضؓ
سے پوچھا گیا) موت کی کیفیت تو بیان فرمائیے (آپ نے
فرمایا) مومن کے لئے موت ایسی ہے جیسے ایک نہایت عمدہ
خوشبودار چیز سونگھے اور اس سے نیند آجائے ساری
تھکان اور تکلیف مِٹ جائے اور کافر کے لئے ایسی ہے جیسے
سانپوں اور بچھوؤں کا کاٹنا)۔

اِشْتَرِ الْمَوَتَانَ وَلَا تَشْتَرِ الْحَیَوَانَ۔ بے جان
چیزیں خرید (جیسے مکان، زمین، باغ، اسباب، آلات
زنجیر وغیرہ) اور جاندار چیزیں مت خرید (اونٹ، گھوڑے
گائے، بیل، بکریاں، غلام لونڈی وغیرہ کھانے پینے
والے)۔

مَوْجٌ۔ موجیں اُٹھنا اور بلند ہونا، اختلاف اور اضطراب
ہونا، مائل ہوجانا۔

تَمَوُّجٌ۔ خوب جوش مارنا۔

مَاجَ النَّاسُ۔ لوگ ایک دوسرے سے بھڑ گئے (موج
کی جمع اَمواج ہے)۔

مَاجَ الْبَحْرُ۔ سمندر نے جوش مارا۔

مُودِیٌ۔ پورا ہتھیار بند۔

اَرَأَیْتَ رَجُلًا مُودِیًا نَشِیْطًا۔ بتلاؤ ایک شخص پورا
ہتھیار بند ہو کر خوشی خوشی نکلا۔

مَوْرٌ۔ بلندی پر جانا، جاری ہونا، موج مارنا، جلدی جلدی
حرکت کرنا، آنا جانا، اُڑنا، اُکھیڑنا۔

اِمَارَۃٌ۔ اُڑانا، بہانا۔

تَمَوُّرٌ۔ آمد و رفت۔

اِنْمِیَارٌ۔ گر جانا۔

اِمْتِیَارٌ۔ سونت لینا۔

فَاَمَّا الْمُنْفِقُ فَاِذَا اَنْفَقَ مَارَتْ عَلَیْہِ۔ لیکن
خرچ کرنے والا جب خرچ کرتا ہے تو اس کا روپیہ آتا جاتا رہتا
ہے۔

سُئِلَ عَنْ بَعِیْرٍ نَحَرُوْہُ بِعُوْدٍ فَقَالَ اِنْ کَانَ
مَارَ مَوْرًا فَکُلُوْہُ وَاِنْ تَرَدَّدَ فَلَا۔ سعید بن مسیب
سے پوچھا گیا۔ ایک اونٹ کو لکڑی سے نحر کیا، انھوں نے
کہا اگر خون زمین پر زور سے بہہ گیا تو اس کو کھاؤ اور اگر
تھوڑا ٹپک کر رہ گیا تو مت کھاؤ (کیونکہ وہ ذبح نہیں ہوا)

یُطْلِقُ عِقَالَ الْحَرْبِ بِکَتَائِبَ تَمُوْرُ کَرِجْلِ الْجَرَادِ
جنگ کی رسّی کو ایسی فوجوں سے چھوڑ دیتا ہے جو ٹڈی دل
کی طرح حرکت کرتی ہوئی آتی ہیں۔

لَمَّا نُفِخَ فِیْ اٰدَمَ الرُّوْحُ مَارَ فِیْ رَأْسِہٖ فَعَطَسَ
جب حضرت آدمؑ کے پتلے میں رُوح پھونکی گئی تو وہ ان
کے سر میں چکر مارنے لگی، اُن کو چھینک آگئی۔

وَنُجُوْمٌ تَمُوْرُ۔ اور ستارے آتے جاتے ہیں۔

فَتَرَکْتُ الْمَوْرَ وَاَخَذْتُ فِی الْجَبَلِ۔ میں نے
راستہ چھوڑ دیا اور پہاڑ میں چل دیا۔

اِنْتَہَیْنَا فَوَجَدْنَا سَفِیْنَۃً قَدْ جَاءَتْ مِنْ
مَوْرٍ۔ ہم اخیر تک پہنچے وہاں ہم نے ایک کشتی دیکھی جو
جو مور کی طرف سے آرہی تھی (مور ایک مقام کا نام ہے
وہاں پانی جاری ہے اس لئے اس کو مور کہا)۔

فَکَبَسَ الْاَرْضَ عَلٰی مَوْرِ الْاَمْوَاجِ الْمُسْتَفْحِلَۃِ
اور زمین کو حرکت کرتی ہوئی موجوں پر بچھایا جو نر جانور کی
طرح اضطراب کر رہی تھیں۔

اِلْتَوُوْا عَلٰی اَطْرَافِ الرِّمَاحِ فَاِنَّہٗ اَمْوَرُ
لِلْاَسِنَّۃِ۔ برچھوں کے کنارے پر کچھ لپیٹ دو ایسا کرنے
سے بھالیں جلد حرکت کرتی ہیں۔

مَارْمَاہِیْ۔ ایک مشہور مچھلی ہے جو سانپ کی طرح
ہوتی ہے (بام مچھلی) اس کا معرب مارماہج ہے۔

اَلْمَارُ مَاهِيْ وَالْجِرِّيُّ وَالزِّمَّارُ مُسُوْخٌ مِّنْ طَائِفَةِ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ - مار ماہی اور جری اور زمار (یہ تینوں مچھلی کی قسم ہیں) جو بنی اسرائیل کے لوگ مسخ کردیئے گئے تھے۔

یَامَارِيْ اٰتِيْقِنْ۔ (یہ سریانی فقرہ ہے یعنی) پروردگار سب کام درست کردے۔

قَطَاةٌ مَارِيَةٌ۔ چکنا پرندہ۔

مُوْزَجٌ۔ موزے کا معرب ہے۔

اِنَّ امْرَأَةً نَزَعَتْ خُفَّهَا اَوْ مُوْزَجَهَا فَسَقَتْ بِهٖ كَلْبًا۔ ایک عورت نے اپنا موزہ اتارا یا پائتابہ پھر اس سے ایک کتے کو پانی پلایا۔

مَوْسٌ۔ مونڈنا، صاف کرنا۔

مُوْسٰی۔ اُسترہ۔

فَاسْتَعَارَ مُوْسٰی۔ ایک اُسترہ مانگا۔

اِنَّمَا هُوَ مُوْسٰى اٰخَرُ۔ یہ دوسرے موسیٰ تھے (نہ کہ وہ موسیٰ جو بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے)۔

كَتَبَ اَنْ يَّقْتُلُوْا مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ الْمَوَاسِيْ۔ حضرت عمرؓ نے فوج کے سرداروں کو یہ لکھا کہ جن کافروں پر اُسترے چل چکے ہیں (یعنی ان کے زیر ناف کے بال اُگ آئے ہیں) ان کو مار ڈالو (وہ جوان ہوگئے ہیں)

طِيْنَةُ خَبَالٍ صَدِيْدٌ يَّخْرُجُ مِنْ فُرُوْجِ الْمُوْمِسَاتِ۔ طینۃ الخبال (جس کا ذکر حدیث میں آیا ہے) ایک پیپ ہے جو بدکار عورتوں کی شرمگاہ سے نکلے گی۔

مَوْشٌ۔ انگور کے باقی کچھے طلب کرنا۔

مَاشٌ۔ ایک دال کا دانہ ہے اس کی عمدہ قسم ہندوستان میں ہوتی ہے پھر یمن میں، اور شام میں بہت خراب ہوتی ہے۔

مَاشٌ۔ گھر کے سامان کو بھی کہتے ہیں۔

اَلْمَاشُ خَيْرٌ مِّنْ لَّا شَيْءَ۔ گھر کا کچھ بھی سامان ہو گو کم قیمت سہی پر کچھ نہ ہونے سے تو بہتر ہے (انگریزی میں بھی یہ مثل ہے سم تھنگ از بیٹر دین نو تھنگ (Some Thing is better Than no Thing)

كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ تُسَمّٰى ذَاتَ الْمَوَاشِيْ۔ آں حضرتؐ کی ایک زرہ تھی اُس کا نام ذات المواشی تھا۔ (ابو موسیٰ کہتے ہیں مجھ کو معلوم نہیں یہ لفظ صحیح ہے یا نہیں)۔

مَوْصٌ۔ نرمی سے دھونا۔

تَمْوِيْصٌ۔ صاف کرنا، دھونا۔

مُوَاصَةٌ۔ دھوون کا پانی۔

مَوْصٌ۔ گھاس کو بھی کہتے ہیں۔

مُصْتُمُوْهُ كَمَا يُمَاصُ الثَّوْبُ ثُمَّ عَدَوْتُمْ عَلَيْهِ فَقَتَلْتُمُوْهُ۔ (حضرت عائشہؓ نے کہا) تم نے پہلے تو عثمانؓ کو نرمی سے رگڑا جیسے کپڑا رگڑا جاتا ہے (ان سے چند خواہشیں کیں، جن کو انھوں نے پورا کردیا) پھر تم نے اُن پر زیادتی کی ان کو مار ڈالا۔

مُوْقٌ۔ سستا ہونا۔

مَوَاقَةٌ اور مُوُوْقٌ اور مُوْقٌ۔ حماقت اور غباوت، ہلاکت۔

اِنْمِيَاقٌ۔ ہلاک ہونا۔

مَائِقٌ۔ احمق۔

مُوْقٌ۔ گوشہ چشم اور ایک غلیظ موزہ جو پائتابے کے اوپر پہنا جاتا ہے۔

اِنَّ امْرَأَةً رَأَتْ كَلْبًا فِيْ يَوْمٍ حَارٍّ فَنَزَعَتْ لَهٗ بِمُوْقِهَا فَسَقَتْهُ فَغُفِرَ لَهَا۔ ایک عورت نے گرمی کے دن ایک کتے کو دیکھا (وہ بہت پیاسا تھا) اُس نے اپنا موزہ اُتارا اور اس میں پانی بھر کر اس کو پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

اِنَّهٗ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلٰى مُوْقَيْهِ۔ آں حضرتؐ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمَّا قَدِمَ الشَّامَ عَرَضَتْ لَهُ مَخَاضَةٌ فَنَزَلَ عَنْ بَعِيْرِهٖ وَنَزَعَ مُوْقَيْهِ وَخَاضَ الْمَاءَ۔ حضرت عمرؓ جب شام کے ملک میں آئے تو راستہ میں پانی کا ایک چشمہ ملا، آپ اونٹ پر سے اُترے اور اپنے موزے اُتارے پانی میں گھس گئے اس طرح پاؤں دھولئے۔

كَانَ يَكْتَحِلُ مَرَّةً مِنْ مُوْقِهٖ وَمَرَّةً مِنْ مَاقِهٖ آں حضرت ایک بار موق کی طرف سے سُرمہ لگاتے ایک بار ماق کی طرف سے (اس کی تفسیر ماق میں گزر چکی ہے)

لَا تَصْحَبِ الْمَائِقَ فَإِنَّهُ يُزَيِّنُ لَكَ فِعْلَهُ وَيَوَدُّ أَنْ تَكُوْنَ مِثْلَهُ۔ احمق کی صحبت میں مت رہ وہ اپنے (حماقت کے) کام کو تیری نظر میں اچھا قرار دے گا اور یہ چاہے گا کہ تو بھی اس کی طرح احمق ہو جائے۔

كُفْرُ النِّعَمِ مُوْقٌ وَمُجَالَسَةُ الْأَحْمَقِ شُوْمٌ۔ احسان فراموشی اور ناشکری حماقت ہے اور احمق کی صحبت منحوس ہے۔

مُوْقَان۔ ایک مقام کا نام ہے

مَوْلٌ۔ مال دینا، مالدار ہونا (جیسے مُؤُوْلٌ ہے)۔

تَمْوِيْلٌ۔ مالدار کرنا۔

إِمَالَةٌ۔ مال دینا۔

تَمَوُّلٌ اور اِسْتِمَالَةٌ۔ مالدار ہونا۔

مَالٌ۔ ہر وہ چیز جس پر ملک ہو سکتی ہے اور اصطلاح حساب میں مال وہ عدد ہے جو کسی عدد کو فی نفسہٖ ضرب دینے سے حاصل ہو۔ مثلاً ۱۶ مال ہے چار کا۔ پھر ۱۶ کو اگر ۱۶ میں ضرب دیں تو اس کو مال المال کہیں گے۔

رَجُلٌ مَالٌ نَالٌ۔ مالدار دینے والا۔

نَهٰى عَنْ إِضَاعَةِ الْمَالِ۔ آنحضرتؐ نے مال کو تباہ کرنے سے منع فرمایا (یعنی جانور کو پال کر اس کی خبر نہ لینے سے یہاں تک کہ وہ ہلاک یا ضعیف ہو جائے بعضوں نے کہا مال کا تباہ کرنا یہ ہے کہ حرام کاموں میں خرچ کیا جائے بعضوں نے کہا بے ضرورت اس کا خرچ کرنا گو مباح چیزوں میں ہو یہ اسراف اور تبذیر ہے اس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً دو جوڑے کپڑوں کی ضرورت ہو اور دس جوڑے خرید لے یا ضرورت سے زائد بے کار مکانات بنوائے یا فرنیچر رکھے۔ عرب لوگ اکثر مال سے اونٹ مُراد لیتے ہیں جیسے ایک اعرابی نے آنحضرت سے آکر عرض کیا هَلَكَ الْمَالُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ یعنی بارش نہ ہونے کی وجہ سے اونٹ مر گئے اور راستے بند ہو گئے

مَا جَاءَكَ مِنْهُ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ عَلَيْهِ فَخُذْهُ وَتَمَوَّلْهُ۔ جو مال تیرے پاس اس طرح آجائے کہ تو اس کا انتظار نہ کر رہا ہو تو اس کو لے لے اور مالدار بن جا وہ خداوند کریم کا عطیہ ہے البتہ جس مال کے لئے تو نے فکر کی ہو اور اس کے آنے کا تجھ کو پہلے سے انتظار ہو وہ نہ لے)۔

لَا تُخَالِفُهُ فِيْ نَفْسِهَا وَلَا فِيْ مَالِهَا۔ وہ عورت خاوند کے خلاف نہ کرتی ہو نہ اپنے نفس میں (یعنی خاوند کو صحبت سے نہ روکتی ہو) اور نہ اپنے مال میں (حالانکہ مال تو شوہر کا ہوتا ہے مگر عورت کا مال اس لئے کہا کہ خاوند اُس کے قبضہ میں دیدیتا ہے اُس کے ہاتھ سے خرچ کراتا ہے یا حقیقۃً عورت کا مال مُراد ہے جب خاوند نادار ہو اُس کے پاس کوڑی نہ ہو)۔

مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ۔ جو شخص ایک غلام کو آزاد کرے اور اُس نے مال کمایا ہو تو وہ مال مالک یعنی آزاد کرنے والے کا ہو گا۔ مگر جب مالک تصدق کے طور پر اس کا کمایا ہوا مال بھی اس کو دیدے تو یہ اور بات ہے)۔

بِعْتُ مَالًا بِالْوَادِيْ۔ میں نے وادی میں ایک زمین بیچی۔

هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ۔ اونٹ مر گئے (یا تمام قسم کے اموال مُراد ہیں حیوانات اور نباتات اور نقود وغیرہ)

غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ۔ مال جوڑنے کی نیت نہ ہو۔

يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلٰى أَمْوَالِهِمْ۔ اُن کو اپنے

کھیتوں اور باغوں میں مشغول رہنا پڑتا تھا آں حضرتؐ کی صحبت میں دن رات نہیں رہ سکتے تھے)

نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ۔ حلال مال نیک شخص کے لئے کیا اچھا ہے (کیسی عمدہ نعمت ہے)۔

مُوْمٌ۔ شمع موم جو شہد کے چھتہ میں سے نکلتا ہے۔

وَاَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى مِّنْ مُّوْمِ الْعَسَلِ۔ اور نہریں ہیں شہد کی جن میں موم نہیں ہے (موم ان میں نہیں ملا ہے جیسے دنیا کے شہد میں ہوتا ہے)

مُوْمِسَۃٌ۔ بدکار عورت (اس کی جمع مَيَامِسُ اور مَوَامِسُ آئی ہے۔ اکثر محدثین مَيَامِيْسُ کہتے ہیں لیکن وہ صحیح نہیں ہے)

حَتّٰى تَنْظُرَ فِيْ وُجُوْهِ الْمُوْمِسَاتِ۔ یہاں تک کہ تو بدکار عورتوں کا منہ دیکھے

اَكْثَرُ تَبَعِ الدَّجَّالِ اَوْلَادُ الْمَيَامِسِ یا اَوْلَادُ الْمَوَامِسِ۔ دجّال کے پیرو اکثر زنا کی اولاد ہوں گے۔

مُوَيْهٌ۔ یہ تصغیر ہے مَاءٌ کی جس کی اصل مَوَهٌ تھی، بمعنی پانی (اس کی جمع اَمْوَاهٌ اور مِيَاهٌ آئی ہے اور اَمْوَاءٌ بھی منقول ہے۔ نسبت مَاهِيٌّ و مَائِيٌّ دونوں آئی ہیں)۔

كَانَ مُوْسٰى يَغْتَسِلُ عِنْدَ مُوَيْهٍ۔ حضرت موسیٰؑ ایک پانی پر غسل کر رہے تھے۔

كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَرُوْنَ السَّمْنَ الْمَائِيَّ۔ آنحضرت صلعم کے اصحاب ماہی گھی خریدتے تھے (جو ماہ مقام میں تیار کیا جاتا تھا)۔

مَاهُ الْبَصْرَةِ وَمَاهُ الْكُوْفَةِ۔ دونوں مقاموں کے نام ہیں۔

نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ۔ آنحضرتؐ نے پانی بیچنے سے منع فرمایا (یعنی جس کے پاس ضرورت سے زیادہ پانی ہو اور دوسرا شخص محتاج ہو، اس کے پاس پیسہ نہ ہو تو اُس کو مفت دیدے)۔

اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ۔ یعنی غسل انزال سے واجب ہوتا ہے (کہتے ہیں صحابہؓ نے اس میں اختلاف کیا تو حضرت علیؓ نے فرمایا۔ اگر کوئی شخص دخول کرے لیکن انزال نہ ہو تو تم اس پر حد اور رجم واجب کرتے ہو لیکن ایک صاع پانی کا واجب نہیں کرتے)۔

تَمْوِيْهٌ۔ ملمع کرنا، حق و باطل کو ملا دینا، حق و باطل میں التباس کر دینا۔

باب المیم مع الہاء

مَهْ۔ (اسم فعل ہے) یعنی ٹھہر، باز رہ، کیا کہتا ہے یا خاموش رہ۔

مَهْجٌ۔ بیماری کے بعد منہ اچھا ہو جانا، جماع کرنا، دودھ پلانا۔

اِمْتِهَاجٌ۔ جان نکل جانا۔

وَاسْتَنْقَذَ مُهْجَتَهٗ۔ اور اُن کے دل کا خون نکال لیا

مُهْجَةٌ۔ خون یا دل کا خون یا روح (اس کی جمع مُهَجٌ اور مُهَجَاتٌ ہے)۔

مَهْدٌ۔ کمانا، عمل کرنا، بچھانا۔

تَمْهِيْدٌ۔ بچھانا، روندنا، آسان کرنا، برابر کرنا، درست کرنا، پھیلانا، قبول کرنا، تیار کرنا۔

تَمَهُّدٌ۔ ٹھکانا لینا، آسان ہونا، درست ہونا۔

اِمْتِهَادٌ۔ کمانا، عمل کرنا، پھیلانا۔

مِهَادٌ۔ بچھونا۔

مَهْدٌ۔ زمین اور وہ مقام جو بچے کو لٹانے کے لئے زمین پر تیار کیا جاتا ہے (اس کا ترجمہ نہالچہ مناسب ہے۔ بعضوں نے گہوارہ اور جھولا ترجمہ کیا ہے مگر وہ ٹھیک نہیں ہے)۔

مَهِيْدٌ خالص مکھن۔

عورت کا مہر مقرر کرنا یا مہر دینا۔
مَہْرٌ یا مُھُوْرٌ یا مَھَارَۃٌ۔ ماہر ہونا یعنی حاذق
مُہُوْرٌ۔ گھوڑے کا بچہ طلب کرنا یا گھوڑے کا بچھیرا

مُمَاہَرَۃٌ۔ حذاقت میں غلبہ کرنا۔
اِمْہَارٌ۔ مہر مقرر کرنا، مہر دینا، گھوڑی کا بچہ دار ہونا
تَمَھُّرٌ۔ حاذق ہونا۔
مَثَلُ الْمَاھِرِ بِالْقُرْاٰنِ مَثَلُ الْکِرَامِ السَّفَرَۃِ
الْبَرَرَۃِ۔ جو شخص قرآن کو بلا تکلف مہارت کے ساتھ
پڑھتا ہے اس کی مثال ان عزت دار پیغام لانے والے
نیک فرشتوں کی مثال ہے۔
اَمْھَرَھَا النَّجَاشِیُّ مِنْ عِنْدِہٖ۔ نجاشی بادشاہ
نے اُم المومنین اُم حبیبہ رض کا مہر اپنے پاس سے ادا کر
کے ان کو آنحضرت ؐ کے نکاح میں دیدیا)۔
اَمْھَرَھَا نَفْسَھَا۔ لونڈی کو آزاد کرکے اُس کا مہر
اس کی ذات کو قرار دیا اور اس سے نکاح کر لیا۔
یُنْتَجُ الْمُھْرُ۔ گھوڑے کا بچہ بچھیرا پیدا ہوگا۔
نَھٰی عَنْ مَھْرِ الْبَغِیِّ۔ بدکار عورت کی خرچی سے منع
کیا (یعنی اس کی خرچی مال حرام ہے)۔
مَھْرُ السُّنَّۃِ۔ سنت کے مطابق مہر (وہ پانچ سو
درہم ہے جس کی قیمت پچاس دینار ہوتی ہے اور کلدار
ڈیڑھ سوا سو روپے کم و بیش ہوتے ہیں)۔
کَانَ لِدَاؤُدَ ثَلٰثُ مِائَۃِ بِنْتِ مَھِیْرَۃٍ
وَسَبْعُ مِائَۃِ سَرِیَّۃٍ۔ حضرت داؤد ع کی تین سو
بیبیاں مہر مقرر کی ہوئی یعنی نکاحی تھیں اور سات سو لونڈیاں
(سب ملا کر جملہ ایک ہزار)
مِہْرَاسٌ۔ وہ پتھر جس سے چیزوں کو کوٹتے ہیں۔ بعضوں نے
کہا وہ بڑا پتھر جس میں پانی بھرتے ہیں۔
فَقُمْتُ اِلٰی مِھْرَاسٍ۔ میں ایک پتھر کی طرف اُٹھا۔

مَھْزُوْرٌ۔ ایک وادی کا نام ہے بنی قریظہ میں۔
مَھْشٌ۔ جلانا، چھیلنا۔
اِمْتِھَاشٌ۔ جل جانا، استرے سے منہ کے بال
صاف کرنا۔
اِنَّہٗ لَعَنَ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَمَھِّشَۃَ۔ آنحضرت ؐ
نے اُس عورت پر لعنت کی جو اپنے منہ کے بال استرے سے
صاف کرے۔
مَھْقٌ۔ دوڑنا۔
مَھَقٌ۔ چونے کی طرح سفید ہونا جس میں مطلق
سرخی نہ ہو۔
لَمْ یَکُنْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْیَضِ
الْاَمْھَقِ۔ آنحضرت ؐ کا رنگ چونے کی طرح سفید نہ تھا۔
اِنَّہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمْھَقُ لَیْسَ
بِاَبْیَضَ۔ آنحضرت ؐ کا رنگ سفید تھا مگر بہت سفید نہ
تھا (بعضوں نے کہا اس روایت میں راوی نے غلطی
کی ہے، صحیح لَیْسَ بِاَبْھَقَ ہے، بَھَق کہتے ہیں اس
سفیدی کو جس میں نیلگونی ہو)۔
مَھْلٌ یا مُھْلَۃٌ۔ آہستگی اور نرمی سے کام کرنا، جلدی
نہ کرنا۔
مَھَلٌ۔ بھلائی میں آگے بڑھ جانا۔
تَمْھِیْلٌ اور اِمْھَالٌ۔ مہلت دینا، نرمی کرنا،
مبالغہ کرنا۔
تَمَھُّلٌ۔ ٹھہر کر کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔
اِنْمِھْلَالٌ۔ اعتدال کرنا، سیدھا ہونا، ساکن ہونا
سست ہونا۔
اِسْتِمْھَالٌ۔ مہلت چاہنا ـــ مَھْلًا۔ ٹھہرو ٹھہرو۔
اُدْفُنُوْنِیْ فِیْ ثَوْبَیَّ ھٰذَیْنِ فَاِنَّمَا ھُمَا لِلْمُھْلِ
وَالتُّرَابِ۔ حضرت ابوبکر صدیق رض نے انتقال کے وقت
فرمایا۔ میں جو یہ دو پرانے کپڑے پہنے ہوں اسی میں مجھ کو

دفن کر دینا کیونکہ یہ کپڑے پیپ اور مٹی کے لئے ہیں (اور یہ فرمایا کہ نئے کپڑوں کی زندوں کو بہ نسبت مردوں کے زیادہ احتیاج ہے مُهْلَة (بحرکات ثلثہ میم) پیپ اور خون جو بدن سے بہتا ہے اسی سے گلے ہوئے تانبے کو مُهل کہتے ہیں بعضوں نے کہا مُہل تیل کا تلچھٹ۔ بعضوں نے کہا پگھلا ہوا سیسہ)۔

إِذَا سِرْتُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَمَهْلًا مَهْلًا وَإِذَا وَقَعَتِ الْعَيْنُ عَلَى الْعَيْنِ فَمَهْلًا مَهْلًا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا جب دشمن کی طرف چلو تو آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے جب اُن سے چار آنکھیں ہو جاتیں تو آگے بڑھ کر حملہ کرو۔

مَا يَبْلُغُ سَعْيُهُمْ مَهْلَهُ۔ اُن کا دوڑنا اُس کے آہستہ چلنے کے برابر نہیں ہے۔

فَادْلَجُوا عَلَى مَهَلِهِمْ۔ بھر رات کو چلے ٹھہر ٹھہر کر۔

وَيَطُولُ مَهْلُهُ۔ ان کی مُہلت لمبی ہوتی ہے۔

لَا تُمْهِلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ۔ خیرات کرنے میں دیر مت کر یہاں تک کہ جب جان حلق تک آ لگے اس وقت تو کہے یہ مال اس کو دینا یہ مال اس کو دینا۔ اب تو ان لوگوں کا ہو ہی گیا (دوسری حدیث میں ہے اگر آدمی زندہ اور صحیح اور سالم رہ کر ایک درہم خیرات کرے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ مرتے وقت سو درہم خیرات کرے)۔

مَهْلًا لَمْ تَبْكِي۔ ٹھہر تو کیوں روتی ہے۔

اَلْمُهْلُ كَعَكَرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قُرِّبَ إِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ۔ آنحضرتؐ نے كالمهل يشوي الوجوه کی تفسیر میں فرمایا کہ دوزخ کا پانی تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا (اور اتنا گرم ہوگا کہ) جب اُس کے منہ کے قریب لایا جائے گا تو منہ کی کھال گر جائے گی۔

مَهِّلْنِي وَنَفْسِي۔ مجھ کو مہلت دے۔

تَمَهَّلَ فِي أَمْرِهِ۔ اپنے کام میں توقف کیا۔

مَهُمٌ۔ تیز دانت والا۔

أَزْرَقُ مَهُمُ النَّابِ صَرَّارُ الْأُذُنِ۔ نیلگوں تیز دانت والا، کان کھڑے کرنے والا ازہری نے کہا اسی طرح منقول ہے، میں سمجھتا ہوں صحیح مَهُو النَّابِ ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں سَيْفٌ مَهُوٌ یعنی تیز تلوار کاٹنے والی۔ زمخشری نے کہا یہ مصرعہ یوں ہے أَزْرَقُ مُمْهَى النَّابِ صَرَّارُ الْأُذُنِ مُمْهَى یعنی تیز دھار یہ أَمْهَيْتُ الْحَدِيدَ سے ماخوذ ہے یعنی میں نے لوہے کو تیز کیا۔ اس مصرعہ میں شاعر نے اپنے اونٹ کو بوربچہ (تیندوے) سے تشبیہ دی ہے آنکھوں کی نیلگونی میں اور جلد بھاگنے میں)۔

مَهْمَا تُجَشِّمْنِي تَجَشَّمْتُ۔ جب تو مجھ کو تکلیف دے گا یا میری ملاقات چاہے گا میں اس کو تیرے لئے مہیا کر دوں گا۔

مَهْمَهَةٌ۔ میدان یا جنگل جہاں پانی اور سبزی نہ ہو۔

وَمَهْمَهٍ ظَلْمَانٍ۔ اور تاریک میدان۔

مَهْنٌ یا مِهْنَةٌ یا مَهْنَةٌ۔ خدمت کرنا، مارنا، کھینچنا، جماع کرنا۔

مُمَاهَنَةٌ۔ عادت کرنا۔

إِمْهَانٌ۔ خدمت لینا، ناتواں کر دینا۔

اِمْتِهَانٌ۔ حقیر سمجھنا، کام میں لانا۔

مَاهِنٌ۔ غلام، خدمت گار۔

مَهْنَةٌ یا مِهْنَةٌ۔ خدمت اور کام میں ماہر ہونا۔

ثِيَابُ مَهْنَتِهِ۔ وہ کپڑے جو آدمی محنت اور مزدوری کے وقت پہنتا ہے۔

مَا عَلَى أَحَدِكُمْ لَوِ اشْتَرَى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ جُمُعَتِهِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ۔ بھلا کیا برا ہے اگر تم میں کوئی دو کپڑے جمعہ کی نماز کے لئے خریدے ان کپڑوں کے علاوہ

خدمت اور کام کاج کے وقت پہنا کرتا ہے (کیونکہ خدمت کام کاج کے کپڑے اکثر غلیظ اور میلے ہو جاتے ہیں اگر جمعہ کے دن اُن کو پہن کر آئے گا تو دوسرے لوگ نفرت کریں گے ان کو تکلیف ہوگی۔ دوسرے جمعہ مسلمانوں کی عید ہے، عید کے دن اچھے کپڑے پہننا دستور ہے)۔

اِمْتَهَنُوْنِیْ۔ انھوں نے مجھ سے خوب خدمت لی۔

اَکْرَهُ اَنْ اَجْمَعَ عَلٰی مَاهِنِیْ مَهْنَتَیْنِ۔ مجھ کو بُرا معلوم ہوتا ہے کہ میں اپنے خدمت گار سے دو خدمتیں ایک ہی وقت میں لوں (مثلاً کھانا بھی پکائے، تنوری روٹی بھی تیار کرے یا کھانا بھی پکائے حقہ بھی بھر بھر کر دیتا جائے، چائے بھی پلاتا جائے برتن بھی دھوتا جائے)

کَانَ النَّاسُ مُهَّانَ اَنْفُسِهِمْ۔ لوگ اگلے زمانے میں اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے (آپ ہی اپنے خدمت گار ہوتے۔ ایک روایت میں کَانُوْا مَهَنَةَ اَنْفُسِهِمْ ہے یعنی وہی ہیں)۔

کَانَ یَکُوْنُ فِیْ مَهْنَةِ اَهْلِهٖ۔ آنحضرتؐ اپنے گھر میں خانگی کام کرتے رہتے تھے (مثلاً دودھ دُوہ لینا، کپڑا سی لینا جوتا صاف کر لینا، جوتا ٹانک لینا۔ مجمع البحار میں ہے کہ یہی سنت ہے ہمارے پیغمبرؐ اور تمام سلف صالحین کی کہ اپنے گھر کے کام کچھ اپنے ہاتھ سے بھی کرتا رہے یہ نہیں کہ مُتمتع بن کر سارے کام خدمت گاروں سے لے)۔

ج

لَیْسَ بِالْجَافِیْ وَلَا الْمُهِیْنِ۔ آں حضرتؐ نہ سخت مزاج تھے نہ کسی کو ذلیل سمجھتے تھے۔

اَلسَّهْلُ یُوْطَأُ وَیُمْتَهَنُ۔ نرم اور خوش مزاج شخص روندا جاتا ہے اس کو ذلیل سمجھا جاتا ہے (ہر ایک شخص اُس پر چیرہ دستی کرتا ہے اور وہ لوگوں کی سختی سہہ لیتا ہے)۔

وَاَشْرِکُوْنَا فِی الْمِهَنِ۔ ہم کو محنت اور کام کاج میں شریک کر لو۔

اِمْتَهَنُوْهَا۔ اس سے خدمت لی۔

حَتّٰی یَجِیْئَ مُهَّانُنَا۔ یہاں تک کہ ہمارے خدمت گار آ جائیں (اُس وقت کوڑا اُٹھا پھنکوا دیں گے یہ ابو سفیان نے حضرت عمرؓ سے کہا تھا۔ آخر نہ پھنکوایا اور ایک دُرّہ حضرت عمرؓ کے ہاتھ سے کھایا)

وَاَمْتَهَنَکَ بِالزِّیَادَةِ وَالنُّقْصَانِ۔ (اے چاند) اللہ تعالیٰ نے تجھ کو کام میں لگایا ہے کبھی بڑھتا ہے کبھی گھٹتا ہے۔

اِنَّ عَلٰی ذُرْوَةِ کُلِّ بَعِیْرٍ شَیْطَانًا فَاَشْبِعُوْهُ وَ اَمْتَهِنُوْهُ وَاَبْتَذِلُوْهُ۔ ہر اونٹ کی چوٹی (بلندی) پر شیطان ہے اس کو پیٹ بھر کر کھلا اور اس سے خدمت لے کام کاج میں لگا۔

مَهْهٌ۔ نرمی کرنا۔

مَهَهٌ۔ نرم ہونا۔

مَهَاهٌ۔ طراوتِ حُسن و جمال، امید، سہل، آسان، حقیر (جیسے مَهَهٌ ہے)۔

کُلُّ شَیْءٍ مَهَهٌ اِلَّا حَدِیْثَ النِّسَاءِ۔ سب باتیں آسان ہیں انسان اُن کو اُٹھا سکتا ہے، ان پر صبر کر لیتا ہے مگر عورتوں کا تذکرہ (کسی کی عورتوں کا حال بیان کرو تو اس پر تحمل نہیں کر سکے گا ضرور اس کو ناگوار گزرے گا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہر قسم کی باتیں اچھی ہیں مگر عورتوں کی باتیں ان کا ذکر کرنا مکروہ اور نامناسب ہے)۔

مَهْ۔ کبھی استفہام کے لئے آتا ہے یعنی "پھر کیا"

قُلْتُ فَمَهْ اَرَاَیْتَ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ۔ میں نے کہا پھر کیا ہوگا اگر کوئی عاجز ہو جائے اور حماقت کر بیٹھے (کرمانی نے کہا مطلب یہ ہے کہ اگر یہ طلاق محسوب نہ ہو تو پھر کیا ہوگا۔ یا کلمہ زجر ہے یعنی خبردار طلاق پڑ جانے میں کوئی شک نہیں اسی طرح اس کے محسوب ہونے میں)۔

نَافَقَ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَهْ۔ (حنظلہ نے آنحضرتؐ سے کہا) حنظلہ تو منافق ہو گیا۔ آپ نے فرمایا۔ ہائیں یہ کیا

کہتا ہے۔

مَهْ مَهْ۔ زجر کے لئے آتا ہے۔

ثُمَّ مَهْ۔ پھر اُس کے بعد کیا ہو گا (زندہ رہیں گے یا مر جائیں گے۔ محیط میں ہے کہ مَهْ تنکیر اور وصل کے احکام میں صَهْ کی طرح ہے)۔

فَقَالَتِ الرَّحِمُ مَهْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ۔ قیامت کے دن ناطہ عرض کرے گا کیا ہونا ہے یہ تو اس کا مقام ہے جس نے تیری پناہ لی ہے (بعضوں نے کہا یہ کلمہ زجر ہے یعنی ناطہ کاٹنے والے کو زجر کرے گا نہ پروردگار عالم کو نہایہ میں ہے کہ متعدد حدیثوں میں مَهْ کا لفظ وارد ہے یعنی خاموش رہ)۔

مَهْوٌ۔ سخت مارنا، سفید صاف ہونا۔

مَهَاوَةٌ۔ رقت

مَهْيٌ۔ ملمع کرنا۔

اِمْهَاءٌ۔ پانی بہت ڈالنا، تیز کرنا، پانی دینا، رسی لمبی کر دینا۔

مَهَاةٌ۔ آفتاب اور بلور اور نیل گائے۔

نَاقَةٌ مُمْهَاءٌ۔ جس اونٹنی کا دودھ پتلا ہو۔

اِسْتِمْهَاءٌ۔ جنگ میں صفیں چیر ڈالنا، شکست دینا۔

قَالَ لِمَنْ اَثْنٰى عَلَيْهِ اَسْهَبْتَ يَا اَبَا الْوَلِيْدِ (عتبہ بن ابی سفیان نے عبد اللہ بن عباس رض کی بہت تعریف کی) تب عبد اللہ نے کہا، اے ابو الولید نے تم نے بہت مبالغہ کیا تعریف کی حد کر دی۔

اَمْهَى الْحَافِرُ۔ کھودنے والا بہت دور تک پہنچ گیا (پانی تک)۔

اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَبَّهٗ اَنْ يُّرِيَهٗ مَوْضِعَ الشَّيْطَانِ مِنْ قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَرَاٰى فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ جَسَدًا رَجُلٍ مُمَهًّى يُرٰى دَاخِلُهٗ مِنْ خَارِجِهٖ۔ ایک شخص نے پروردگار سے یہ دعا کی، مجھ کو آدمی کے دل میں جہاں شیطان رہتا ہے دکھلا دے پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص کا جسم بلور کی طرح صاف شفاف ہے اندر کے تمام اعضاء باہر سے معلوم ہوتے ہیں۔

مَهًا۔ بلور (اور ہر صاف شفاف چیز کو مَهًى کہتے ہیں اور ستارے کو بھی مَهَا کہتے ہیں۔ اسی طرح سفید شاداب دانت کو)۔

مَهْوُ الذَّهَبِ۔ سونے کا پانی۔

كَانَ مَوْضِعُ الْبَيْتِ مَهَاةً بَيْضَاءَ۔ خانہ کعبہ کا مقام ایک سفید موتی تھا۔

وَنَزَلَ جِبْرِيْلُ بِمَهَاةٍ مِّنَ الْجَنَّةِ وَحَلَقَ رَاْسَهٗ بِهَا۔ حضرت جبرئیل ؑ ایک بلور بہشت سے لیکر آئے اور حضرت آدم ؑ کا سر اس سے مونڈا۔

مَهْيَعٌ۔ ایک مقام کا نام ہے جس کو جُحْفَه بھی کہتے ہیں (شام والوں کا وہی میقات ہے۔ وہیں غدیر خم بھی ہے۔ اصمعی نے کہا غدیر خم ایسا خراب مقام ہے جو شخص وہاں پیدا ہوا اس کو جوانی تک بھی پہنچنا نصیب نہ ہوا مگر جب وہاں سے نکل گیا)۔

وَانْقُلْ حُمَّاهَا اِلٰى مَهْيَعَةَ۔ یا اللہ مدینہ کا بخار مہیع میں بھجوا دے۔

اِتَّقُوا الْبِدْعَةَ وَالْزَمُوا الْمَهْيَعَ۔ (حضرت علی رض فرماتے ہیں) بدعتوں سے بچے رہو اور (سنت کے) کشادہ راستہ پر جمے رہو۔

كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً طَارَ اِلَيْهَا۔ جب کوئی خوفناک آواز سنتے تو فوراً وہاں پہنچ جاتے۔

قَالَ لَهَا يَا مَهْيَعُ يَا سَلْفَعُ يَا مَزْدَعُ۔ حضرت علی رض نے اس عورت سے کہا جو اپنے خاوند پر زیادتی کرتی تھی "اے مہیع اے سلفع اے مزدع" (لوگوں نے اس عورت سے پوچھا۔ ان الفاظ کے معنی کیا ہیں۔ تو انہوں نے خود معنی بیان کئے۔ کہنے لگی، یا مہیع کے معنی یہ ہیں

میں عورتوں میں رہنے کے لائق ہوں مرد کی صحبت میں نہیں
رہ سکتی۔ اور یا "سَلْفَعٌ" کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو اس مقام
سے حیض آتا ہے جہاں سے دوسری عورتوں کو نہیں آتا،
اور یا "مَرْدَغٌ" کے معنی یہ ہیں کہ میں اپنے خاوند کا گھر
اجاڑ دیتی ہوں کوئی چیز اس کی باقی نہیں رکھتی)۔
مَهْيَمْ۔ کلمہ استفہام ہے۔ یعنی تیرا کیا حال ہے، تو کیا
چاہتا ہے، تیرے پیچھے کیا ہے، تجھ پر کوئی حادثہ گزرا ہے؟
(ابن مالک نے کہا مہیم کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو خبر دے)۔
فَاَخَذَ بِعَضَادَتَيِ الْبَابِ فَقَالَ مَهْيَمْ۔ دروازے
کے دونوں کناروں کو پکڑا اور کہا کیا حال ہے یعنی کیا کہتے
ہو (واٹس میٹر۔ کیا بات ہے؟)
اِنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ حِيْنَ
رَاٰى عَلَيْهِ وَضَرًا مِنْ صُفْرَةٍ مَهْيَمْ۔ آنحضرتؐ نے
عبد الرحمن بن عوفؓ کے کپڑے پر زردی کا نشان دیکھ کر
فرمایا، یہ کیا معاملہ ہے یہ زردی کے دھبے کیسے ہیں؟
فَيَسْتَوِيْ جَالِسًا فَيَقُوْلُ رَبِّ مَهْيَمْ۔ پھر سیدھا
ہوکر بیٹھ جائے گا اور کہے گا پروردگار کیا حال ہے۔
فَاَوْمٰى بِيَدِهٖ مَهْيَمْ كَلِمَةٌ يَسْتَفْهِمُ بِهَا۔
اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا مہیم کا (یعنی اس کلمہ کا جس سے
کیفیت پوچھتے ہیں)۔

بابُ مَا (مَا۔ کا بیان)

مَا اَنَا بِقَارِئٍ۔ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں (بعضوں
نے کہا یہ ما استفہامیہ ہے یعنی میں کیوں کر پڑھوں؟
اس حدیث سے یہ نکلا کہ اقرأ سب سے پہلے اتری ہے
نہ مدثر۔ بعضے لوگوں نے اس حدیث سے یہ بھی دلیل
لی ہے کہ بسم اللہ سورتوں کا جزو نہیں ہے مگر یہ استدلال
ضعیف ہے اس واسطے کہ ممکن ہے بسم اللہ بعد کو اتری ہو)
فَاَيُّكُمْ مَا صَلّٰى۔ تم میں سے کس نے نماز پڑھی (ما
زائدہ ہے)۔
مَا لَهُمْ اَنْ لَا يَفْعَلُوْا۔ کچھ قباحت نہیں ہے یا
کونسی قباحت ہے اگر وہ ایسا نہ کریں۔
مَا لَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا۔ لا ینفر صیدہا کے کیا معنی
ہیں؟
لَا يُبَالِيْ مَا اُخِذَ مِنْهُ۔ وہ اس چیز کی کچھ پرواہ
نہیں کرے گا جو اس سے لے لی گئی ہے۔
مَا اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ۔ سب سے کم درجہ والے
بہشتی کا کیا حال ہوگا؟
مَا لَكَ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ خَيْرٍ۔ تجھ کو ایسا پوچھنے میں
کوئی فائدہ نہیں ہے (اس نے یہ پوچھا تھا کہ آنحضرتؐ
کیونکر نماز پڑھتے تھے۔ انھوں نے یہ جواب دیا کہ اس
سوال سے تجھ کو کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ آنحضرتؐ جیسی
لمبی نماز خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھتے تھے، ویسی تو
پڑھ نہ سکے گا۔ اور الٹا یہ ہوگا کہ جان بوجھ کر سنت کا
اختلاف کرنے سے تو گنہگار ہوگا)۔
مَا يَحْدُثُ۔ کونسی چیز نئی پیدا ہوگی۔
وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ۔ آنحضرتؐ حضرت جبرئیلؑ
کے قرآن سنانے کے وقت اپنے ہونٹ ہلاتے جاتے تھے (یعنی
خود بھی پڑھتے جاتے تھے، ایسا نہ ہو کہ بھول جائیں)۔
تَعَجَّبْتُ مَا عَجِبْتُ۔ میں نے اپنا تعجب پر تعجب کیا۔
مَا اَنْتَ هٰكَذَا۔ کیا تم ایسے نہیں ہو۔
مَا هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ یہ کیا ہے یا رسول اللہ
(جب حضرت ابراہیمؑ آں حضرتؐ کے صاحبزادے کا
انتقال ہونے لگا تو آنحضرتؐ رو دیئے تو سعد بن ابی وقاصؓ
نے کہا "یہ کیا ہے یا رسول اللہ صلعم!" وہ سمجھے کہ مطلقاً
میت پر رونا منع ہے تب آنحضرتؐ نے بتلایا کہ رونے
میں کوئی قباحت نہیں بشرطیکہ شکوہ اور شکایت اور
ناشکری کا کوئی کلمہ زبان سے نہ نکالے)۔

اَنْ رَاٰی النَّاسُ مَا فِی الْمِیْضَاۃِ مَاءً۔ لوگوں نے دیکھ لیا جتنا پانی وضو کے برتن میں تھا۔

مَا یَوْمُ الْخَمِیْسِ۔ پنجشنبہ کا دن کیا ہولناک گزرا ہے (عبداللہ بن عباس نے کہا اسی دن آنحضرتؐ کی بیماری سخت ہوگئی۔ آپ نے کاغذ دوات منگوائی لیکن لوگوں نے آپ کو لکھوانے نہ دیا۔ عبداللہ بن عباس کے اعتقاد میں لکھوانا قریبِ صواب تھا)۔

مَا تَرَکْنَاہُ صَدَقَۃٌ۔ ہم جو مال و اسباب چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے (یعنی وارثوں کا اس میں کوئی حق نہیں)۔

وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ مَا لَقِیْتِ۔ اے انگلی تجھ کو جو کچھ تکلیف پہنچی وہ اللہ کی راہ میں پہنچی (اس کے شروع میں یہ ہے هَلْ اَنْتِ اِلَّا اصبع دمیت)۔

مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ۔ جس سے قیامت کو پوچھتے ہو وہ بھی پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔

وَتَعْمَلُ فِیْ ذِکْرِ اللّٰہِ قَالَ وَمَاذَا۔ اللہ کی یاد میں مصروف رہے، اس نے کہا اس کے بعد کیا کروں۔

مَا السُّنَّۃُ فِی الرَّجُلِ یُسْلِمُ۔ اگر کوئی شخص کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے تو اس کا کیا حکم ہے (یعنی وہ اس کا مولیٰ ہو جاتا ہے یا نہیں)۔

مَا تَرٰی مَا بِوَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ عمرؓ تم نہیں دیکھتے آں حضرتؐ کا چہرہ کیسا ہو رہا ہے۔

مَا مِنْ اَیَّامٍ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ۔ کسی ایام میں عبادت کرنا اللہ کو اتنا پسند نہیں ہے۔

مَا اَکْثَرَ مَا یُوْتٰی۔ اس کا آنا بہت ہے۔

مَا هُوَ اِلَّا رَاَیْتُ ۔اس کا ذکر کتاب الکاف میں گزر چکا ہے۔

مَا تُکَلِّمُ مِنْ اَجْسَادٍ۔ آپ ایسے جسموں سے کیا بات کرتے ہیں (جن میں جان نہیں ہے)۔

مَاذَا عِنْدَكَ یَا ثُمَامَۃُ۔ تیری رائے کیا ٹھہری؟

نِلْتُمَا مِنْ عِرْضِ اَخِیْکُمَا اَشَدَّ۔ تم نے اپنے بھائی کی عزت لی وہ زیادہ سخت ہے۔

کَانَ مِمَّا یُکْثِرُ اَنْ یَّقُوْلَ۔ آنحضرتؐ ان لوگوں میں سے تھے جو یہ کلمہ بہت کہا کرتے ہیں۔

مَا لَقِیْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِیْ۔ بچھونے جو مجھ کو ڈنک مارا اس سے میں نے کیسی تکلیف اٹھائی یا سخت تکلیف اٹھائی۔

فَمِمَّا یُصِیْبُ ذٰلِكَ وَتَسْلَمُ الْاَرْضُ۔ کبھی ایسا ہوتا کہ اسی حصے پر آفت آتی اور باقی زمین سالم رہتی)

مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ۔ (دجال کی حدیث میں ہے اس کا بیان پہلے گزر چکا)۔

مَا هُوَ اِلَّا رَاَیْتُ۔ مجھ کو اور کوئی بات معلوم نہیں ہوئی اس کے سوا کہ ابو بکرؓ نے پرسے کہتے ہیں۔)

مَا مِنْ یَوْمٍ اَکْثَرَ مِنْ اَنْ یُّعْتِقَ اللّٰہُ فِیْهِ عَبْدًا مِّنَ النَّارِ۔ اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن سے زیادہ اور کسی دن میں بندوں کو دوزخ سے آزاد نہیں کرتا۔

وَاَوْجَزْتَ الصَّلٰوۃَ فَقَالَ اَمَا عَلٰی ذٰلِكَ۔ میں نے نماز مختصر پڑھی پھر کہا کیا کسی کو انکار کا محل ہے۔

مَاجِشُوْنَ۔ یہ لقب ہے عبدالعزیز کا اور ابو سلمہ کا دونوں حدیث کے راوی ہیں۔

مَاذْمَاذْ۔ یعنی اچھا ہے اچھا ہے۔

مَاذِیَانَۃٌ۔ پانی کی نالی جو کھیتوں میں ہوتی ہے۔

تُکْرِیْ بِمَا عَلَی الْمَاذِیَانَاتِ۔ پانی کی نالیوں پر جو پیداوار ہو اس کے بدلے زمین کرایہ پر دے۔

مَارِیَۃُ۔ نصاریٰ کے ایک گرجے کا نام تھا۔

یُقَالُ لَهَا مَارِیَۃُ۔ اس گرجا کو ماریہ کہتے تھے۔ (اور آں حضرتؐ کی ایک حرم کا بھی نام ماریہ تھا ان ہی کے بطن سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے تھے)۔

باب المیم مع الیاء

مِیْتَاءٌ۔ وہ راستہ جس پر لوگ چلتے پھرتے ہوں۔

مَا وَجَدْتَ فِیْ طَرِیْقٍ مِیْتَاءٍ فَعَرِّفْهُ سَنَةً (جو چیز ایسے راستے میں پائے جہاں لوگ چلتے پھرتے ہوں تو ایک برس تک اس کی شناخت کرا (یعنی لوگوں سے پوچھتا رہ کہ کس شخص کی کوئی چیز کھو گئی ہے جو کوئی اس کا پتہ صحیح بتلائے اور پانے والے کو یقین ہو جائے کہ یہ اسی کا مال ہے تو اس کے حوالے کر دے)۔

مَیْتٌ۔ بمعنی مَوْتٌ ہے اور کبھی بمعنی مَیِّتٌ آتا ہے۔

مِیْتَخَةٌ۔ درہ یا لکڑی یا شاخ۔

اِنَّہٗ خَرَجَ وَفِیْ یَدِہٖ مِیْتَخَةٌ۔ آنحضرتؐ نکلے اور آپ کے ہاتھ میں میتخہ تھی (شاخ)۔

مَیْثٌ۔ ملانا، پانی میں ڈبونا۔

تَمْیِیْثٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَمَیُّثٌ۔ پانی پڑ کر نرم ہو جانا، ٹھنڈا ہو جانا۔

اِمْتِیَاثٌ۔ نرم ہونا، پانی میں بھگونا۔

مَیِّثٌ۔ نرم۔

فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ اَمَاثَتْهُ فَسَقَتْهُ اِیَّاہُ۔ جب کھانے سے فارغ ہوئے تو اس کو پانی میں بھگویا پھر ان کو پلا دیا۔

اَللّٰهُمَّ مِثْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا يُمَاثُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ یا اللہ ان کے دل اس طرح گلا دے جیسے نمک پانی میں گل جاتا ہے۔

مَوْثٌ۔ بھی بمعنی مَیْثٌ ہے۔

اِذَا اتَّهَمَ الْمُؤْمِنُ اَخَاهُ اِنْمَاثَ الْاِيْمَانُ فِيْ قَلْبِهٖ كَمَا يَنْمَاثُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ۔ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی پر جھوٹی تہمت لگاتا ہے تو ایمان اس کے دل میں ایسا گل جاتا ہے جیسے نمک پانی میں۔

حُسْنُ الْخُلُقِ يُمِيْثُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا تُمِيْثُ الشَّمْسُ الْجَلِيْدَ۔ خوش خلقی گناہ کو ایسا گلا دیتی ہے جیسے سورج برف کو۔

مِیْثَرَةٌ۔ چارجامہ جو زین پر ڈالا جاتا ہے۔

نَهٰى عَنْ مِيْثَرَةِ الْاُرْجُوَانِ۔ سرخ زین پوش سے آپ نے منع فرمایا (کرمانی نے کہا مراد وہ زین پوش ہے جو ریشمی ہو۔ بعضوں نے کہا کھال کا۔ مِیْثَرَةٌ، وَثْرٌ سے نکلا ہے یعنی نرم زین پوش حریر کا ڈالنا حرام ہے اور دوسرے کپڑوں میں سرخ کپڑے کا ممنوع ہے)۔

مِیْجَنَةٌ۔ وہ لکڑی جس سے دھوبی کپڑے کو کوٹتے ہیں (بعضوں نے کہا وہ پتھر جس پر دھوبی کپڑا مارتے ہیں)۔

فَضَرَبُوْا رَاْسَهٗ بِمِيْجَنَةٍ۔ اس کے سر پر کپڑا کوٹنے کی لکڑی ماری۔

مَا شَبَّهْتُ وَقْعَ السُّيُوْفِ عَلَى الْهَامِ اِلَّا بِوَقْعِ الْبَيَازِرِ عَلَى الْمَوَاجِنِ۔ (حضرت علیؓ فرماتے ہیں) میں نے سر پر تلواریں پڑنے کی تشبیہ اس سے دی جیسے دھوبی کی لکڑیاں پتھروں پر پڑتی ہیں۔

مَیْحٌ یا مَیَحُوْحَةٌ۔ اترا کر چلنا، اپنے سایہ کو دیکھتے ہوئے بطخ کی چال چلنا، کنویں کے اندر جا کر چلوؤں سے ڈول بھرنا، پانی کی کمی کی وجہ سے فائدہ دینا، نکالنا، سفارش کرنا۔

مَیْحٌ مِیَاحَةٌ۔ دینا۔

مُمَایَحَةٌ۔ ملا دینا۔

تَمَیُّحٌ۔ جھکنا۔

تَمَایُحٌ۔ مائل ہونا، جھک جانا۔

اِمْتِیَاحٌ۔ دینا، چلو چلو نکالنا، طلب کرنا۔

اِسْتِمَاحَةٌ۔ بخشش مانگنا یا سفارش چاہنا۔

مَاحٌ۔ انڈے کی زردی یا سفیدی۔

فَنَزَلْنَا فِيْهَا سِتَّةً مَاحَةً۔ پھر ہم چھ آدمی

چُلّوؤں سے پانی بھرتے تھے (نہایہ میں ہے جو کوئی کسی کے
ساتھ کچھ سلوک کرے تو کہتے ہیں مَاحَ فُلَانٌ اور لینے والے
کو مُمْتَاحٌ اور مُسْتَمِیحٌ کہیں گے)
اِمْتَاحَ مِنَ الْمَهْوَاةِ۔ گڑھے میں سے نکال کر دیا۔
مَیْدًا یا مَیَدَانٌ۔ حرکت کرنا، ہٹ جانا، پاک ہونا، اضطراب
کرنا، اِترانا، زیارت کرنا، جی متلانا۔
تَمَایُدٌ۔ جھوم کر جھکنا۔
اِمْتِیَادٌ۔ مانگنا یا غلہ مانگنا۔
لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ جَعَلَتْ تَمِیْدُ فَاَرْسَاهَا
بِالْجِبَالِ۔ جب اللہ تعالے نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے
لگی پھر اللہ تعالے نے پہاڑوں کی میخیں اس میں
لگائیں۔
فَدَحَا اللّٰهُ الْاَرْضَ مِنْ تَحْتِهَا فَمَادَتْ۔ پھر اللہ
تعالے نے نیچے سے زمین کو پھیلایا وہ ہلنے لگی۔
فَسَکَنَتْ مِنَ الْمَیَدَانِ بِرُسُوْبِ الْجِبَالِ۔
پھر اس کا ہلنا پہاڑوں کے گاڑنے سے تھم گیا۔
هِیَ الْحَیُوْدُ الْمَیُوْدُ۔ دنیا الگ ہونے والی حرکت
کرنے والی ہے۔
اَلْمَائِدُ فِی الْبَحْرِ لَهٗ اَجْرُ شَهِیْدٍ۔ سمندر میں جس
شخص کے سر میں درد ہو (سر گھومے) جی متلائے اس کو
قے آئے تو اس کو ایک شہید کا ثواب ملے گا۔ (طیبی نے
کہا یہ جب ہے کہ نیک ارادے سے جہاز پر سوار ہو۔ مثلاً
حج یا جہاد یا تحصیل علم یا بقدر کفاف روزی کمانے کے
لئے جب اور کوئی ذریعہ روٹی کمانے کا نہ ہو سکے)۔
اُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ خُبْزًا وَّلَحْمًا۔ اصحاب
مائدہ پر جو طبق (آسمان سے اُترتا تھا) اس میں روٹی
اور گوشت ہوتا تھا (اللہ تعالے کے پاس سب کچھ موجود
اور تیار ہے) اب اس شخص کو شرمندہ ہونا چاہیے جو
کہتا ہے کہ اگر حضرت عیسیٰؑ آسمان پر زندہ ہوں تو کھاتے

کیا ہیں؟)۔
اِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهٗ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ جب آپ کا دسترخوان
بڑھایا جاتا (اُٹھایا جاتا) تو آپ فرماتے الحمد للہ (بعضوں نے
کہا مائدہ سے خوان مُراد ہے مگر اس پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ
دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ نے خوان (میز) پر کبھی
کھانا نہیں کھایا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے خوان کو
نہ دیکھا ہوگا، یا مائدہ سے مُراد یہاں کھانا ہے یا خود آنحضرت
نے اس کو نہ کھایا ہوگا دوسرے صحابہؓ نے اس کو کھایا ہوگا)
مُمْتَادٌ۔ جس سے بخشش مانگیں۔
فَلَا یُنْفِقُ اِلَّا مَادَتْ۔ جتنا خرچ کرے اتنی ہی بڑھتی
جائے۔
مَا اَحَدٌ اِلَّا یَمِیْدُ تَحْتَ جُحْفَتِهٖ۔ ہر کوئی اپنی گیند
کے تلے ہلتا ہے (اس کے لینے کو جاتا ہے)۔
نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ بَیْدَ اَنَّا اُوْتِیْنَا الْکِتَابَ
مِنْ بَعْدِهِمْ۔ ہم اگلی اُمتوں کے بعد دنیا میں آئے لیکن
آخرت میں سب کے آگے رہیں گے مگر صرف اتنی بات ہے کہ ہم کو
اللہ کی کتاب ان کے بعد ملی۔
اَلْاَسْوَاقُ مَیْدَانُ اِبْلِیْسَ یَغْدُوْ بِرَایَتِهٖ وَ
یَضَعُ کُرْسِیَّهٗ وَیَبُثُّ ذُرِّیَّتَهٗ فِیْنَ مُطَفِّفٍ فِیْ
قَفِیْزٍ اَوْ طَائِشٍ فِیْ مِیْزَانٍ اَوْ سَارِقٍ فِیْ ذَرْعٍ اَوْ
کَاذِبٍ فِیْ سِلْعَةٍ۔ بازار شیطان کے میدان ہیں صبح کو
وہاں جا کر اپنا جھنڈا لگاتا ہے اور کرسی رکھتا ہے اور اپنی اولاد
کو گرداگرد پھیلاتا ہے اب کوئی دکاندار ماپنے میں کمی کرتا ہے
کوئی تولنے میں ڈنڈی مارتا ہے کوئی کپڑا ماپنے میں چوری
کرتا ہے کوئی اسباب کی قیمت بیان کرنے میں جھوٹ
بولتا ہے۔
مَیْرٌ۔ باہر سے غلہ لانا، بھگونا، دھنکنا۔
مُمَایَرَةٌ۔ غلہ لانا، نقل کرنا۔
اِمَارَةٌ۔ غلہ لانا، کاٹنا، گلانا۔

تمایُز۔ بگڑ جانا۔

اِمتیاز۔ غلہ لانا۔

وَالحَمُولَۃُ المَائِرَۃُ لَھُم لَاغِیَۃٌ۔ جو اونٹ یا جانور غلہ لادکر لاتے ہوں (یا اور کوئی سامان تجارت کا ہو یا گھر کی ضرورت کا) ان میں زکوٰۃ نہیں ہے (زکوٰۃ اُن اونٹوں میں ہے جو جنگل میں چرتے ہوں اور ان کی نسل بڑھانا مقصود ہو)

اِنَّہٗ دَعَا بِاِبِلٍ فَاَمَارَھَا۔ انھوں نے اونٹ منگوائے اُن پر غلہ لدوایا۔

اِنَّ البَرَکَۃَ اَسرَعُ اِلَی البَیتِ الَّذِی یُمتَارُ مِنہُ المَعرُوفُ مِنَ الشَّفرَۃِ۔ برکت اس گھر میں جہاں سے لوگوں کی پرورش ہوتی ہو یا سلوک کیا جاتا ہے اس سے بھی تیز جاتی ہے جتنی چھری اونٹ کے کوہان میں تیز چلتی ہے۔

سُمِّیَ اَمِیرُ المُؤمِنِینَ لِاَنَّہٗ یَمِیرُھُمُ العِلمَ۔ امیر المومنین اس لئے نام ہوا کہ وہ ان کے لئے علم کی رسد لاتا ہے (علم عطا کرتا ہے)

مَیز۔ جدا کرنا، علیحدہ کرنا ایک چیز کو دوسری چیز پر فضیلت دینا ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل ہونا۔

تَمیِیز اور اِمَازَۃ۔ جدا کرنا۔

تَمَیُّز اور اِنمِیَاز اور اِمتِیَاز اور اِستِمَازَۃ جدا ہونا۔

تَمَیُّز۔ کٹ جانا۔

لَا تَھلِکُ اُمَّتِی حَتّٰی یَکُونَ بَینَھُمَا التَّمَایُلُ وَالتَّمَایُزُ میری اُمت اُس وقت تک تباہ نہ ہوگی جب تک اُن میں حدِ اعتدال سے جھک جانا اور گروہ گروہ ہو جانا نہ ہوگا (یعنی جب میری امت میں پھوٹ پڑ جائے گی اور گروہ ہو جائیں گے اُس وقت ان میں تباہی آئے گی)۔

مَن مَازَ اَذًی فَالحَسَنَۃُ بِعَشرِ اَمثَالِھَا۔ جو شخص راستہ میں ایذا دینے والی چیز کو مثلاً کانٹا، کوڑا، پتھر، کچرا نجاست وغیرہ ہٹا دے گا اس کو دس گنا ثواب ملے گا۔

کَانَ اِذَا صَلّٰی یَمَازُ عَن مُصَلَّاہُ فَیَرکَعُ۔ عبداللہ بن عمرؓ جب فرض نماز پڑھ چکتے تو وہاں سے ہٹ جاتے اور دوسری جگہ جا کر سنت وغیرہ پڑھتے۔

اِستَمَازَ رَجُلٌ مِن رَجُلٍ بِہٖ بَلَاءٌ فَابتُلِیَ بِہٖ۔ ایک شخص ایک بیمار کے پاس سے علیحدہ ہو گیا۔ پھر وہ بھی اسی بیماری میں مبتلا ہو گیا۔

مَیِّزِ الشَّعرَ بِاَنَامِلِکَ۔ بالوں کو اپنی انگلیوں سے جدا کر لے۔

مَیس یا مَیَسَان اترانا، جھکنا، بہت کرنا۔

تَمیِیس۔ دامن لگانا۔

تَمَیُّس۔ اترانا۔

بِاَکوَارِ المَیسِ۔ میس کی کاٹھیاں (میس ایک سخت درخت ہے اُس سے اونٹ کی کاٹھیاں بنائی جاتی ہیں)

تَدخُلُ قَیسًا وَتَخرُجُ مَیسًا۔ سنجیدگی سے چلتی ہوئی اندر آتی ہے اور اتراتی باہر نکلتی ہے۔

مَیسَاعٌ۔ بڑے بڑے قدم رکھنے والی۔

اِنَّھَا المَیسَاعُ۔ وہ بڑے بڑے قدم رکھتی ہے۔

مِیسَم۔ خوبصورتی۔

تُنکَحُ المَرأَۃُ لِمِیسَمِھَا۔ عورت سے (ایک تو) اس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔

مَیسُوسَن۔ ایک قسم کی شراب خوشبودار جس کو عورتیں بالوں میں لگاتی ہیں۔

رَاٰی فِی بَیتِہِ المَیسُوسَنَ فَقَالَ اَخرِجُوہُ فَاِنَّہٗ رِجسٌ۔ عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے گھر میں میسوسن کو دیکھا تو کہا اس کو نکالو وہ پلید ہے۔

مَیسُون۔ امیر معاویہ کی زوجہ اور یزید کی والدہ کا نام ہے۔

مِیضَاۃٌ۔ وضو کا بڑا برتن۔

فَدَعَا بِالمِیضَاۃِ۔ وضو کا بڑا برتن منگوایا۔

مَیْطٌ۔ ظلم کرنا، ڈانٹنا، دُور کرنا، ہٹانا۔
مَیْطٌ اور مَیَطَانٌ۔ ہٹ جانا۔
اِمَاطَۃٌ۔ دُور کرنا، ہٹانا، دُور ہونا، ہٹ جانا۔
تَمَایُطٌ۔ آپس میں بگاڑ ہونا۔
مَیَّاطٌ۔ کھیلنے والا، بقال۔
اَلْقَوْمُ فِیْ هِیَاطٍ وَّمِیَاطٍ۔ لوگ پریشان میں آتے ہیں جاتے ہیں
اَدْنَاهَا اِمَاطَۃُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ۔ ایمان کے ادنیٰ درجہ کی شاخ یہ ہے کہ تکلیف دینے والی چیز کو راستہ سے ہٹا دے۔
فَلْیُمِطْ مَا کَانَ بِهَا مِنْ اَذًی۔ (اگر لقمہ ہاتھ سے گر جائے) تو اس میں جو کچھ کوڑا کچرا لگ جائے اس کو صاف کر کے کھالے (اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے)۔
اَمِیْطُوْا عَنْهُ الْاَذٰی۔ بچے کے سر پر جو نجاست بال وغیرہ ہیں اس کو دُور کرو۔
اَمِطْ عَنَّا یَدَكَ۔ اپنا ہاتھ ہم سے ہٹاؤ۔
اِنَّهٗ اَخَذَ الرَّایَۃَ فَهَزَّهَا ثُمَّ قَالَ مَنْ یَّاْخُذُهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فُلَانٌ فَقَالَ اَنَا فَقَالَ اَمِطْ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ اَمِطْ۔ آنحضرتؐ نے خیبر کی جنگ میں جھنڈا لیا اُس کو ہلایا پھر فرمایا کون اس کا حق پورا ادا کرے اُس کو لیتا ہے۔ ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا جا سرک جا۔ پھر دوسرا آیا اس نے بھی یہی کہا۔ آپ نے فرمایا جا چلا جا (یہاں تک کہ حضرت علی رضؓ آئے۔ آپ نے جھنڈا اُن کو دیا)۔
لَوْ کَانَ عُمَرُ مِیْزَانًا مَا کَانَ فِیْهِ مَیْطُ شَعْرَۃٍ۔ اگر حضرت عمرؓ ترازو ہوتے (آدمی نہ ہوتے) تو ایک بال کا فرق اُس کے پلڑوں میں نہ ہوتا (ایک پلڑہ دوسرے پلڑے سے بال برابر بھی نہ جھکتا دونوں بالکل برابر رہتے)۔
مِطْ عَنَّا یَا اَسْعَدُ۔ اسعد ہمارے پاس سے دُور ہو۔

فَمَا مَاتَ اَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ یَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ (پھر جو جو مقام آنحضرتؐ نے ہر ایک کافر کے گرنے کے پہلے سے بیان فرما دیئے تھے اور ہاتھ سے بتلا دیئے تھے، اسی مقام پر وہ کافر گرا) آپ نے ہاتھ سے جو مقام بتلایا تھا اُس سے ہٹ کر کوئی بھی نہیں گرا۔
وَقَدْ کَانُوْا بِبَلَدِهِمْ ثِقَالًا کَمَا ثَقُلَتْ بِمَیْطَانَ الصُّخُوْرُ۔ بنی قریظہ اور بنی نضیر کے لوگ اپنے شہر میں ایسے بھاری تھے جیسے میطان میں پتھر (میطان ایک مقام کا نام ہے جہاں بڑے بڑے بھاری پتھر ہیں۔ بعضوں نے کہا ایک پہاڑ کا نام ہے)۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَمَاطَ عَنِّی الْاَذٰی۔ شکر اُس پروردگار کا جس نے نجاست کو مجھ سے دُور کیا (یعنی فضلہ کو پاخانہ کے مقام سے نکالا)۔
اَمِیْطَا عَنِّیْ۔ میرے پاس سے دُور ہو، چلے جاؤ۔
مَیْعٌ۔ بہنا، جاری ہونا، گل جانا۔
اِمَاعَۃٌ۔ بہانا۔
تَمَیُّعٌ۔ بہہ جانا۔
اِنْمِیَاعٌ۔ پگھل جانا
لَا یُرِیْدُهَا اَحَدٌ بِکَیْدٍ اِلَّا انْمَاعَ کَمَا یَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِی الْمَاءِ۔ جو مدینہ والوں کو نقصان پہنچانا چاہے گا وہ اس طرح گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔
مَاءُنَا یَمِیْعٌ وَجَنَابُنَا مَرِیْعٌ۔ ہمارا پانی بہہ رہا ہے اور ہماری بارگاہ سبز ہے۔
سُئِلَ عَنِ الْمُهْلِ فَاَذَابَ فِضَّۃً فَجَعَلَتْ تَمَیَّعُ فَقَالَ هٰذَا مِنْ اَشْبَهِ مَا اَنْتُمْ رَاءُوْنَ بِالْمُهْلِ۔ عبد اللہ بن مسعودؓ سے پوچھا گیا کہ قرآن شریف میں مہل کا لفظ جو آیا ہے اس سے کیا مُراد ہے۔ انھوں نے چاندی گلائی وہ بہنے لگی عبد اللہ نے کہا یہ مہل سے بہت مشابہ ہے۔

سُئِلَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِيْ سَمْنٍ فَقَالَ اِنْ كَانَ مَائِعًا فَاَلْقِهٖ كُلَّهٗ۔ عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا گیا اگر چوہا گھی میں گر (کر مر) جائے؟ انھوں نے کہا، اگر گھی پتلا ہو تو سب پھینک دے (اگر جما ہوا ہو تو دوسری حدیث میں ہے کہ چوہے کو اور اُس کے گرداگرد والے گھی کو پھینک کر باقی گھی استعمال کر سکتے ہیں)۔

مِيْقَعَةٌ۔ ہتوڑا یا موگری (جس سے لوہار لوہا کوٹتے ہیں)

نَزَلَ مَعَ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمِيْقَعَةُ وَالسِّنْدَانُ وَالْكَلْبَتَانِ۔ حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ بہشت سے ہتوڑا اور سندان (نہائی) اور سنسی اُتری۔

مَيْلٌ يا اِمَالٌ يا مَمِيْلٌ يا تَمْيَالٌ يا مَيَلَانٌ يا مَيْلُوْلَةٌ۔ ایک طرف جھک جانا، محبت رکھنا، رغبت کرنا، چھوڑ دینا، علیحدہ ہو جانا، ظلم کرنا، آفتیں لانا، جھک جانا۔

اِمَالَةٌ۔ جھکانا (جیسے تَمْيِيْلٌ شک کرنا)۔

مُمَايَلَةٌ۔ رشک کرنا۔

تَمَايُلٌ۔ اترانا۔

اِسْتِمَالَةٌ۔ مائل ہونا، جھکانا۔

لَا تَهْلِكُ اُمَّتِيْ حَتّٰى يَكُوْنَ بَيْنَهُمَا التَّمَايُلُ میری اُمت اس وقت تک ہلاک نہ ہوگی جب تک وہ سیدھے رستہ کو چھوڑ کر باطل کی طرف جھک نہ جائیں گے (بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہاں تک کہ اُن کا کوئی بادشاہ نہ ہوگا جو ایک دوسرے پر ظلم کرنے سے روکے، تو زبردست زیر دست پر جھکے گا اُس کو ستائے گا اس پر ظلم کرے گا)

مَائِلَاتٌ مُمِيْلَاتٌ۔ وہ عورتیں خود بھی حق سے پھری ہوں گی (اور باطل پر جمی ہوں گی) اور دوسروں کو بھی باطل کی طرف مائل کریں گی (آپ بھی گمراہ ہوں گی، مردوں کو بھی گمراہ خراب کریں گی۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ جھک کر اتراتی ہوئی چلیں گی اور اپنے مونڈھوں اور پہلوؤں کو ہلاتی ہوئی جھکاتی ہوئی۔ بعضوں نے کہا بدکار عورتوں کی طرح کنگھی چوٹی کریں گی اور دوسروں کی کرائیں گی)

قَالَتْ لَهٗ امْرَاَةٌ اِنِّيْ اَمْتَشِطُ الْمَيْلَاءَ فَقَالَ عِكْرِمَةُ رَاْسُكِ تَبَعٌ لِقَلْبِكِ فَاِنِ اسْتَقَامَ قَلْبُكِ اسْتَقَامَ رَاْسُكِ وَاِنْ مَالَ قَلْبُكِ مَالَ رَاْسُكِ عبداللہ بن عباسؓ سے ایک عورت نے کہا۔ میں تو ایسی کنگھی کرتی ہوں جو مردوں کا دل لبھانے والی ہے (یعنی بدکار آزاد عورتوں کی طرح) تب عکرمہ نے کہا اری کمبخت تیرا سر تیرے دل کے تابع ہے اگر تیرا دل سیدھے راستہ پر ہے (برائی اور بدکاری کی نیت نہیں) تو تیرا سر بھی سیدھا ہے (گو کیسی ہی لبھانے والی کنگھی کرے) اور اگر تیرا دل باطل کی طرف جھکا ہوا ہے تو سر بھی اسی طرف جھکا رہے گا۔

دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَرَّبَ اِلَيْهِ طَعَامًا فِيْهِ قِلَّةٌ فَمَيَّلَ فِيْهِ لِقِلَّتِهٖ فَقَالَ اَبُوْ ذَرٍّ اِنَّمَا اَخَافُ كَثْرَتَهٗ وَلَمْ اَخَفْ قِلَّتَهٗ۔ ایک شخص حضرت ابوذر غفاریؓ کے پاس آیا۔ انھوں نے اُس کے سامنے کھانا رکھا لیکن وہ تھوڑا سا تھا، اُس نے کھانے میں تردد کیا کہ کھاؤں یا نہ کھاؤں، تب ابوذرؓ نے کہا۔ میں کھانے کی کمی سے نہیں ڈرتا اُس کے بہت ہونے سے ڈرتا ہوں (ایسا نہ ہو کہ زیادہ کھالوں بدہضمی ہو جائے یا عبادت سے غفلت ہو سستی اور نیند آجائے۔ عرب لوگ کہتے ہیں اِنِّيْ لَاُمَيِّلُ بَيْنَ ذٰيْنِكَ الْاَمْرَيْنِ وَاُمَايِلُ بَيْنَهُمَا۔ میں ان دونوں کاموں میں متردد ہوں (آگے پیچھے ہو رہا ہوں) کون سے کام کو اختیار کروں۔

عُجِّلَتِ الدُّنْيَا وَغُيِّبَتِ الْاٰخِرَةُ اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ عَايَنُوْهَا مَا عَدَلُوْا وَلَا مَيَّلُوْا۔ دنیا تو نقد دی گئی اور آخرت نظروں سے غائب ہے۔ سن لو خدا کی قسم اگر آخرت کو آنکھوں سے دیکھ لیتے تو پھر ذرا بھی حق سے تجاوز نہ کرتے یا آخرت سے کوئی چیز برابر نہ کرتے نہ کچھ شک کرتے (مگر پھر فضیلت کیا ہوتی یہ ساری فضیلت تو اسی وجہ سے

ہے کہ ہمارا ایمان بن دیکھی باتوں پر ہے جیسے قرآن میں ہے یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ)۔

قَالَتْ لَهٗ اُمُّهٗ وَاللهِ لَا اَلْبَسُ خِمَارًا وَّ لَا اَسْتَظِلُّ اَبَدًا وَّ لَا اٰكُلُ وَلَا اَشْرَبُ حَتّٰى تَدَعَ مَا اَنْتَ عَلَيْهِ وَكَانَتِ امْرَاَةً مَّلِيَّةً۔ مصعب بن عمیرؓ کی ماں نے ان سے کہا خدا کی قسم نہ میں اوڑھنی اوڑھوں گی نہ سایہ میں بیٹھوں گی نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی جب تک تو اس دین کو (یعنی دینِ اسلام کو) نہ چھوڑ دے گا۔ اور وہ ایک مالدار عورت تھیں (مگر مصعبؓ نے کچھ پرواہ نہ کی، ماں کا کہنا ہرگز نہ سُنا دنیا کے مال و اسباب پر لات ماری اور آنحضرتؐ کی رفاقت اختیار کی، فقر و فاقہ اور تکلیف قبول کی، یہاں تک کہ شہید ہوئے تو ان کے پاس کفن تک کو کپڑا نہ تھا)۔

كَانَ رَجُلًا شَرِيْفًا شَاعِرًا مَلِيًّا۔ وہ شریف شاعر مالدار آدمی تھے۔

تُدْنٰى الشَّمْسُ حَتّٰى تَكُوْنَ قَدْرَ مِيْلٍ قیامت کے دن سورج نزدیک کیا جائے گا ایک میل کی مسافت پر یا سلائی کے برابر یا جہاں تک نگاہ پہنچتی ہے (اگر کوئی کہے کہ اس وقت سورج ہم سے دس کروڑ میل کے فاصلہ پر ہے اور اس کی یہ حرارت یہاں تک کہ عطارد پر جو سب ستاروں سے زیادہ آفتاب سے قریب ہے لیکن کروڑ دو کروڑ میل پر ہے کوئی آدمی زندہ نہیں رہ سکتا، تو ایک میل فاصلہ پر جب سورج آئے گا اس وقت کیسے زندہ رہیں گے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ آخرت کے اجسام دنیا کے اجسام کی طرح نہیں ہوں گے اور یہ بھی ممکن ہے کہ سورج کی گرمی گھٹا کر اس کو ایک میل پر لے آئیں گے۔ بعضوں نے کہا یہ صرف تمثیل ہے اور مطلب یہ ہے کہ سورج بہت نزدیک دکھائی دیگا جیسے ایک میل پر ہے اور چونکہ آخرت میں موت نہیں ہوگی، اس لئے سخت سے سخت عذاب وہاں لوگ اٹھا لیں گے۔ اگر وہاں موت ہوتی تو دوزخ کے ایک ادنیٰ عذاب سے آدمی مر جاتا)۔

اِذَا تَوَقَّدَتِ الْحِزَّانُ وَالْمِيْلُ۔ جب سخت زمینیں روشن ہو گئیں اور وہ زمین جہاں تک نگاہ پہنچتی تھی۔

عِنْدَ اللِّقَاءِ وَلَا مِيْلٌ مَعَازِيْلُ۔ لڑائی کے وقت جنگ کے لئے تیار نہ حرکت کرنے والے گھوڑے کی پشت پر نہ بغیر برچھے کے۔

لَوْ مِلْنَا اِلَى الْحَسَنِ لَكَانَ اَحْسَنَ۔ اگر ہم امام حسن بصریؒ کی طرف جھکتے تو اچھا ہوتا۔

فَمَالَ بِالْفِعْلِ۔ پھر ایک عورت کی طرف کاموں میں جھک جائے (ایک کے پاس رہے ایک کے پاس نہ رہے ایک کو بہت کچھ دے ایک کو کچھ نہ دے غرض ناانصافی کے کام کرے۔ معلوم ہوا کہ اگر دین لیں اور رہنے میں برابر برابر انصاف کرے لیکن دل کی محبت ایک سے زیادہ ہو تو اس میں کچھ گناہ نہ ہوگا کیونکہ دل اس کے اختیار میں نہیں ہے)۔

اِنْتَظَرَ حَتّٰى مَالَتِ الشَّمْسُ۔ آپ انتظار کرتے رہے (حملہ نہیں کیا) یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا۔

وَيَمِيْلُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر جب آپ سجدے میں گئے اوجھڑی رکھ کر سب کافر ہنسنے لگے) اور ایک پر ایک جھکے پڑتے تھے (ہنسی کی شدت سے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے، ایک دوسرے سے کہتا تو نے یہ کام کیا وہ کہتا تو نے کیا)۔

مَيْنٌ۔ جھوٹ بولنا۔

مِيَانَةُ۔ ایک شہر ہے آذربیجان میں۔

مِيْنَاءُ۔ شیشہ کا جوہر اور ساحل کا وہ مقام جہاں کشتیاں ٹھہرتی ہیں اور لوگ اُترتے ہیں (گھاٹ)۔

مُتَمَايِنٌ۔ مشتبہ دوستی۔

فَهِيَ الْجَامِحَةُ الْحَرُوْنُ وَالْمَائِنَةُ الْخَوُوْنُ۔ دنیا دوڑنے والی شوخ ہے اور جھوٹی چور۔

خَرَجْتُ مُرَابِطًا لَيْلَةَ مَحْرَسِيْ اِلَى الْمِيْنَاءِ جس رات کو میں چوکیداری پر مقرر تھا میں اس مقام پر گیا جہاں کشتیاں ٹھہرائی جاتی ہیں جمع رہتی ہیں) اَكْثَرُ الظُّنُوْنِ مَيْنٌ۔ اکثر گمان جھوٹ ہوتے ہیں (مِيْنَاثٌ) وہ عورت جو لڑکیاں بہت جنے۔ فَضْلُ مِيْنَاثٌ۔ بزرگ لڑکیاں

تمت بالخیر